كتاب المعالجات

KITAB-AL-MOALEJAT

Volume 1

(MOALEJAT I- PAPER 'A')

FIRST EDITION

DR. ANISUR-RAHMAN, M.D. (MOALEJAT)

Reader, Deptt. of Moalejat

Saifia Hamidia Unani Tibbia College, Burhanpur (M.P.)

(Affiliated to Devi Ahilya Vishwa Vidyalaya, Indore, M.P.)

كتاب المعالجات

KITAB-AL-MOALEJAT

Volume 1

(MOALEJAT I- PAPER 'A')

FIRST EDITION

DR. ANISUR-RAHMAN, M.D. (MOALEJAT)

Reader, Deptt. of Moalejat

Saifia Hamidia Unani Tibbia College, Burhanpur (M.P.)

(Affiliated to Devi Ahilya Vishwa Vidyalaya, Indore, M.P.)

نام کتاب : کتاب المعالجات

نام مصنف : ڈاکٹر انیس الرحمٰن

ناشر و تقسیم کار : سفیرہ اکیڈمی

ایل-۴، آزاد نگر برہانپور (ایم. پی.)

فون نمبر : 252258 (07325)

سن اشاعت : ۲۰۰۳ء

کمپیوٹر کمپوزنگ : محمد وقار، پرفیکٹ گرافکس، داؤد پورہ، برہانپور (ایم. پی.) Ph : 256910, Mobile : 9827236019

مطبع : کوالٹی پرنٹرس، لوہار منڈی، برہانپور (ایم. پی.) Ph : (07325) 254189

تعداد : ۱۰۰۰ (ایک ہزار)

قیمت : ۱۲۰ روپیہ (Rs. 120/-)

فہرست

Contents

Dedicated to
my parents

دیباچہ

Preface

طب یونانی کے نصاب تعلیم میں داخل اُردو زبان میں لکھی گئی معالجات کی کتابوں میں شرح اسباب کا اُردو ترجمہ جو ترجمہ کبیر کے نام سے مشہور ہے سرفہرست ہے۔ مگر دورِ حاضر میں اسکی اہمیت کم ہوتی جارہی ہے کیونکہ مروجہ نصاب تعلیم میں ایسے امراض بھی شامل کر دیئے گئے ہیں جنکا تذکرہ ترجمہ کبیر میں نہیں ملتا ہے اور جنکا تذکرہ ملتا بھی ہے تو انکی ماہیت مرضی وتشخیص کے طریقے واضح طور پر بیان نہیں کئے گئے ہیں۔ لہٰذا میں نے یونانی وجدید دونوں طبوں کا گہرا مطالعہ کرنے کے بعد معالجات کو کتابی شکل دینے کی کوشش کی ہے۔ چونکہ موجودہ دور میں ہندی اور انگریزی جاننے والے طلباء طب یونانی کورسز میں داخلہ لے رہے ہیں جو اُردو، عربی و فارسی زبان کی نسبتاً کم جانکاری رکھتے ہیں۔ اسلئے ان کا لحاظ رکھتے ہوئے سہل اُردو زبان کا استعمال اس میں کیا گیا ہے اور عربی وفارسی اصطلاحات کی جگہ طب کی انگریزی اصطلاحات کا استعمال کیا گیا ہے۔ بعض اطبا زیادہ سے زیادہ عربی و فارسی اصطلاحات کے استعمال پر زور دیتے ہیں۔ مگر میرے خیال سے عربی و فارسی کی جگہ اگر جدید طب کی انگریزی اصطلاحات کا استعمال کیا جائے تو طب یونانی کے وجود پر کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ مگر بعض ضروری یونانی اصطلاحات مثلاً ارکان، مزاج، اخلاط وارواح کا انگریزی ترجمہ کرنے پر طب یونانی کے نظریہ میں فرق آسکتا ہے۔ لہٰذا انکو ترجمہ کر کے بدلنا مناسب نہ ہوگا۔ اس تصنیف میں مرض کے اسباب کو اسکے ماہیت مرضی کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات بیان کئے گئے ہیں۔ مرض کے علاج کے نسخہ جات میں ادویہ کی طویل فہرست کی جگہ کم سے کم ادویہ کو شامل کیا گیا ہے۔ ایسی ادویہ زیادہ سے زیادہ شامل کی گئی ہیں جو عام طور سے مستعمل ہیں اور ہندوستان کی پیداوار ہیں۔ ایسی ادویہ کا استعمال کم کر دیا گیا ہے جو تحقیق کے بعد مضر صحت ثابت ہو چکی ہیں۔ ان میں معدنی ادویہ شامل ہیں اور ایسی ادویہ کے بدل کے طور پر نباتی ادویہ کا استعمال کیا گیا ہے۔

اس کام کو انجام دینے کے لئے ہمارا بی. یو. ایم. ایس کے طلباء کو پڑھانے کا تقریباً آٹھ سالوں کا تجربہ کام آیا ہے۔ درس و تدریس کے ابتدائی دور (Jan 1996) سے ہی میں سیفیہ حمیدیہ یونانی طبیہ کالج برہانپور ایم. پی، جو دیوی اہلیہ یونیورسٹی اندور ایم. پی. سے ملحق ہے، میں معالجات مضمون پڑھانے کا کام انجام دے رہا ہوں اور چونکہ میں معالجات میں ہی اجمل خان طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ یو. پی. سے پوسٹ گریجویٹ کی ڈگری حاصل کی ہے۔ اس وجہ سے اس مضمون سے میرا گہرا تعلق رہا ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج الہ آباد، یو. پی. سے طب یونانی میں گریجویشن کے دوران معالجات کے ماہر استاد حکیم عطاء الرحمٰن کی شاگردی اس مضمون کی بنیاد کو اچھے طریقے سے سمجھنے میں ہمیں کافی مددگار ثابت ہوئی۔

سی. سی. آئی. ایم.، نئی دہلی نے بی. یو. ایم. ایس کورس کے لئے جو نصاب تعلیم مرتب کیا ہے۔ اس کا بھی اس تصنیف میں خاص لحاظ رکھا گیا ہے۔ اسکے مطابق معالجات کو دو حصوں مثلاً Moalejat -I اور Moalejat - II میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اسی

طرح دونوں معالجات کو بھی دو۔ دو حصوں مثلاً Paper-A اور Paper-B میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس طرح معالجات کے Papers ہوجاتے ہیں۔ اس اعتبار سے میں نے معالجات کو چار جلدوں میں شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ جلد اوّل میں حمیات، امراض متعدی و بحران۔ جلد دوم میں امراض دماغ و آعصاب۔ جلد سوم میں امراض ریہ، قلب و دوران خون، امراض جلد و مفاصل اور جلد چہارم میں امراض معدہ و امعاء، امراض کبد و مرارہ، امراض بانقراس، امراض طحال، امراض غدہ لاقناتی، امراض تغذیہ، امراض بول و تناسل شامل ہیں۔

طلباء، طالبات و اساتذہ سے میری درخواست ہے کہ اس تصنیف کے تعلق سے اگر کوئی مشورہ ہو تو ہمیں ضرور لکھیں جو آئندہ شائع ہونے والی دوسری اشاعت میں ہمیں مددگار ثابت ہوگا۔ اسکے لئے ہم انکے شکر گذار ہونگے۔

یونانی طبی ایجوکیشن سوسائٹی، برہانپور ایم. پی. کی اہم شخصیات کا شکریہ ادا کرنا بیحد ضروری سمجھتا ہوں جنکی سرپرستی میں ہی میں سیفیہ حمیدیہ یونانی طبیہ کالج، برہانپور میں تدریسی کام بخوبی انجام دے پایا ہوں۔ ان میں جناب حمید الدین قاضی، جناب حمید الحق انصاری، جناب حفیظ الرحمٰن ہاشمی و جناب ڈاکٹر ذکی الدین قابل ذکر ہیں۔

آخر میں سیفیہ حمیدیہ یونانی طبیہ کالج برہانپور کے ان اساتذہ کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے میرے کام کی دل سے تعریف کی اور وقتاً فوقتاً حوصلہ افزائی کی۔

جون ۲۰۰۳ء
برہانپور (ایم. پی.)

ڈاکٹر انیس الرحمٰن

PART ONE

باب اوّل

معالجات کا تعارف

INTRODUCTION OF MOALEJAT

معالجات کا تعارف

INTRODUCTION OF MOALEJAT

''معالجات'' عربی زبان کے لفظ ''معالجہ'' سے اخذ کیا گیا ہے۔ معالجہ کے معنی علاج یعنی treatment کے ہوتے ہیں۔ ''معالجات'' طب کی ایک شاخ ہے۔ جسمیں امراض کے علاج کے متعلق بحث کی جاتی ہے۔ اسکو طب جدید میں medicine کے نام سے جانتے ہیں۔

مرض کے علاج کی بنیاد اس مرض کی تشخیص پر ہوتی ہے اور تشخیص یعنی diagnosis مریض میں ملنے والے علامات ونشانیوں و ضروری تفتیشات (investigations) پر منحصر ہوتی ہے۔ مرض کے علامات کو history of illness ونشانیوں کو مریض کے physical examination کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں۔

مرض ہونے پر دوقسم کی تبدیلیاں مریضوں میں پیدا ہوتی ہیں۔

(1) تشریحی تبدیلیاں (Anatomical Changes)

(2) افعال الاعضائی تبدیلیاں (Physiological Changes)

مذکورہ بالا تبدیلیوں کو معلوم کرنے کے غرض سے دوقسم کے تفتیشات کی مدد لی جاتی ہے۔

anatomical changes مثلاً سرطان (neoplasm)، حصات الکلیہ (renal stone)، حصات المرارہ (gall stone)، قروح معدہ (gastric ulcer)، دق ریوی (pulmonary tuberculosis) کے لئے عام طور سے scanning و biopsy جیسے investigations کروائے جاتے ہیں۔ scanning کے لئے جن تکنیک کی مدد لی جاتی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) Plain X-ray

(2) Ultrasonography

(3) Echocardiography

(4) Magnetic Resonance imaging (M.R.I.)

(5) Computed Tomography Scan (C.T. Scan)

biopsy کے ذریعہ cellular level پر anatomical changes کی جانچ کی جاتی ہے۔ جیسا کہ سرطان (neoplasm) وتلیف کبد (cirrhosis of liver) میں کیا جاتا ہے۔

physiological changes مثلاً امراض جگر میں s. bilirubin ،ضعف کلیہ میں s. creatnin و s. urea، ورم کلیہ یعنی nephritis میں proteinuria و hematuria اور حمیٰ طیفودیہ یعنی typhoid fever

antibodies میں کی جانچ کیلئے مندرجہ ذیل investigations کئے جاتے ہیں۔

1) Blood Examination :- TLC, DLC, ESR, Hb%

(2) Biochemical Examination :- S. Bilirubin, S. Alkaline Phosphatase, S. Albumin, S. Electrolytes , S. Urea, S. Creatnine, S. ALT, S. AST.

(3) Urine Examination :- Albumin, Bile Salts, Bile Pigments, Pus Cells, R.B.C., Crystals.

(4) Stool Examination :- Ova, Cyst, Fat, Epithelial Cells, Pus Cells

(5) C.S.F. Examination :- Glucose, Protein, Leucocytes.

(6) Serological Tests :- Widal Test, ASO Titre, Rheumatoid Factor.

مذکورہ بالا investigations کے علاوہ متعدی امراض میں اجسام خبیثہ (micro-organism) کی پہچان (identification) کے لئے culture کئے جاتے ہیں۔

مرض کی تشخیص ہو جانے کے بعد اسکے علاج پر غور کرتے ہیں۔ علاج کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے مرض کے سبب کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے بعد غیر طبعی تبدیلیوں کو اعتدال پر لانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ پھر اسمیں ملنے والی علامات و نشانیوں میں کمی کے لئے تدابیر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر ورم مرارہ یعنی cholecystitis کی صورت میں سبب، جو عموماً حصات ہوتے ہیں، کے ازالہ کے لئے مفتت حصات ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔ ورم کی تحلیل کے لئے محلل اورام ادویہ استعمال کی جاتی ہیں اور آخر میں علامات و نشانیوں جیسے درد، بخار، یرقان و قلت اشتہا میں کمی کے لئے مسکن درد، دافع حمی، قاطع صفرا و مشتہی ادویہ تجویز کرتے ہیں۔ مرض کے علاج میں ادویہ کے علاوہ اغذیہ کا بھی استعمال کیا جاتا ہے مثلاً فقر الدم یعنی anaemia کی صورت میں انار و سوء القنیہ کی صورت میں ماء الشعیر و ماء اللحم۔ ادویہ و اغذیہ کے علاوہ ریاضت، دلک، فصد، حمام و تکمید کے ذریعہ بھی مرض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اسکو علاج بالتدبیر (regimental therapy) کے نام سے جانتے ہیں۔ بعض امراض کا علاج جراحت کے ذریعہ بھی کیا جاتا ہے۔ اسکا تفصیلی بیان جراحیات یعنی surgery میں ملے گا۔

PART TWO

باب دوم

حمیات

HUMMIYAT

حمیات کا عام بیان

GENERAL DESCRIPTION OF FEVER

حمیات کے عام بیان میں سب سے پہلے جسمانی حرارت کی تولید، اخراج و اسکے توازن سے متعلق بحث ناگزیر ہے۔ اس ضمن میں دو بنیادی اصطلاحات مثلاً core و shell کا تذکرہ ملتا ہے۔ "shell" سے مراد skin و subcutaneous tissues ہوتے ہیں۔ جبکہ جسم کے دوسرے اندرونی اعضاء جو shell سے ملفوف ہوتے ہیں، core کہلاتے ہیں۔ جسمانی حرارت کا جب بھی ہم ذکر کرتے ہیں تو عام طور سے اسکا مطلب core temperature سے ہوتا ہے۔ جو تقریباً 37°C یعنی 98.6°F ہوتا ہے۔ shell temperature کا سردیوں میں 15°C تک کم (low) ہوجانے کے باوجود بھی نقصان دہ (harmful) نہیں ہوتا ہے کیونکہ ایسی صورت میں بھی core کی حرارت 37°C تک قائم رہتی ہے۔ اسلئے علاج و معالجہ کے لحاظ (clinical point of view) سے core temperature کی ہی اہمیت ہوتی ہے۔ core temperature کے لئے عام طور سے oral temperature کو record کیا جاتا ہے۔

جسمانی حرارت کی تولید

HEAT PRODUCTION

آرام (rest) کی حالت میں جسمانی حرارت کی تولید خلیات (cells) میں غذائی اجزاء (food stuff) کے استحالہ (metabolism) کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے اور ایسی حالت میں استحالہ کا بیشتر حصہ جگر میں انجام پاتا ہے۔ اسکے علاوہ معمولی درجہ کی حرارت قلب، ریہ و امعاء کی حرکات کے نتیجے میں بھی پیدا ہوتی ہے۔ مگر جسمانی حرکات (physical activity) کی صورت میں انقباض عضلات (muscular contraction) کے نتیجے میں بھی حرارت کی تولید ہوتی ہے۔ جو جسمانی حرارت کو مزید بڑھا دیتی ہے۔

جسمانی حرارت کا اخراج

HEAT LOSS

جسمانی حرارت کی تولید core میں ہوتی ہے۔ core سے حرارت بذریعہ شرائین shell میں منتقل (transfer) ہوتی ہے اور shell سے بذریعہ conduction، convection، radiation و evaporation بیرون جسم ماحول (surrounding) میں خارج ہوتی رہتی ہے۔ اسکے علاوہ core temperature بذریعہ respiration، faeces و urine بھی خارج ہوتی رہتی ہے۔

حرارت غریزیہ

NORMAL BODY TEMPERATURE

جب حرارت کی تولید و اخراج میں توازن قائم رہتا ہے تو جسمانی حرارت حدودِ اعتدال پر برقرار رہتی ہے۔ ایسی حرارت جسمانی افعال کے لئے مفید و کارآمد ہوتی ہے۔ جوانسانوں میں 37°C یعنی 98.6°F ہوتی ہے۔ اس حرارت کو حرارت غریزیہ کے نام سے جانتے ہیں۔

جسمانی حرارت کے توازن کی اہمیت

IMPORTANCE OF THERMOREGULATION

جسمانی حرارت کے اعتدال سے بڑھنے کی صورت میں body proteins کے افعال میں خلل (deterioration) پیدا ہونے لگتا ہے۔ اسی طرح body enzymes کے افعال میں بھی خلل پیدا ہونے لگتا ہے۔ جو اعضاء کے افعال میں خلل کا سبب ہوتے ہیں۔ جسمانی حرارت کے اعتدال سے کم ہونے کی صورت میں body enzymes کے افعال میں سستی یعنی inhibition پیدا ہوجاتا ہے۔ عضلات قلب (myocardium) کی قوت انقباض میں کمی ہوجاتی ہے۔ اسلئے حیات (life) کے لئے core temperature کا اعتدال پر ہونا ضروری ہوتا ہے۔

توازن حرارت

THERMOREGULATION

جسمانی حرارت کو regulate کرنے کے لئے anterior hypothalamus میں ایک مخصوص مرکز (centre) ہوتا ہے۔ جسکو thermo regulatory centre کہتے ہیں۔ anterior hypothalamus میں دو قسم کے receptors ہوتے ہیں۔

(1) Cold Receptors

(2) Heat Receptors

مرکز میں ہونے کی وجہ سے انکو central cold receptors اور central heat receptors کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ بعض لوگوں کے مطابق posterior hypothalamus میں cold receptors ہوتے ہیں جبکہ anterior hypothalamus میں heat receptors ہوتے ہیں۔ ان receptors کے ذریعہ ہی hypothalamus جسمانی حرارت کو اعتدال پر قائم رکھتا ہے۔

hypothalamus کے مانند جلد میں بھی cold receptors اور heat receptors ہوتے ہیں۔ جو جسمانی حرارت کو اعتدال پر رکھنے میں مددگار ہوتے ہیں۔

receptors کے علاوہ neurotrans mitters بھی جسمانی حرارت کو معتدل رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ hypothalamus کے عُصَیبَہ میں مختلف قسم کے neurotrans mitters ہوتے ہیں۔ ان میں nor adrenalin, 5HT، dopamin, prostaglandin, histamin شامل ہیں۔ مگر thermoregulation میں nor adrenalin, 5HT کا کردار ہوتا ہے۔

ماحول (surrounding) کی حرارت کے کم (low) یعنی cold ہونے کی صورت میں جلد کے cold receptors میں تحریک پیدا ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح بذریعہ آعصاب حسیہ central cold receptors بھی متحرک (stimulate) ہو جاتے ہیں اور اس طرح sympathetic stimulation کے نتیجے میں cutaneous vaso constriction، shivering، horripilation جیسی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو جسمانی حرارت کو بڑھا کر اعتدال پر رکھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ماحول کی حرارت کے زیادہ (high) ہونے کی صورت میں جلد کے heat receptors میں تحریک پیدا ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح بذریعہ آعصاب حسیہ central heat receptors بھی متحرک (stimulate) ہو جاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں sweating, cutaneous vasodilatation جیسی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو جسمانی حرارت کے اخراج کو بڑھا کر اعتدال پر رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

low environmental temperature

↓

cutaneous cold receptors are stimulated

↓

afferent nerve arising from cold receptors are stimulated

↓

central cold receptors are stimulated

↓

sympathetic stimulation

↓

horripilation | shivering | cutaneous vasoconstriction

Figure :- Thermoregulation in low environmental temperature

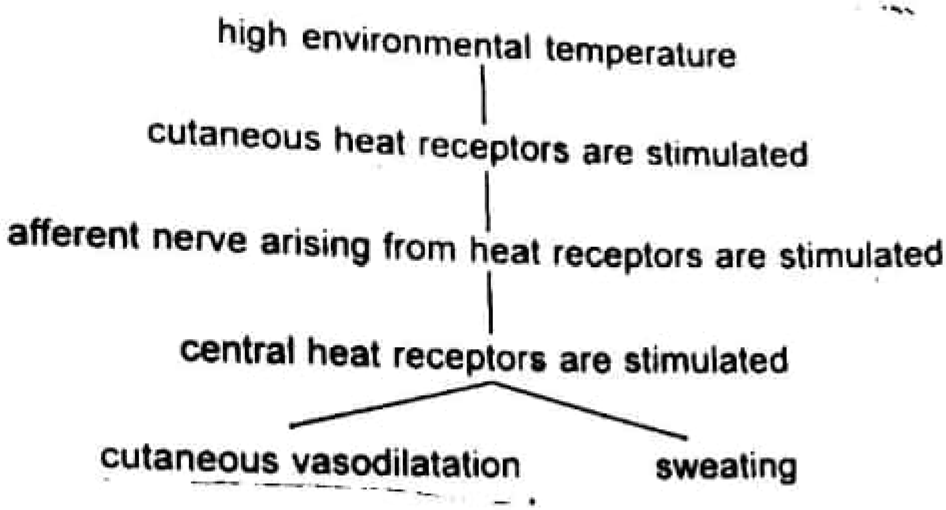


Figure :- Thermoregulation in high environmental temperature

حرارت غریبہ

ABNORMALY INCREASED TEMPERATURE

جب حرارت کی تولید و اخراج میں عدم توازن (imbalance) پیدا ہو جاتا ہے اور جسمانی حرارت حدود اعتدال سے تجاوز کر جاتی ہے تو اسے حرارت غریبہ کہتے ہیں۔

انتقاص حرارت

HYPOTHERMIA

جب جسمانی حرارت حدود اعتدال سے کم ہو جاتی ہے تو اسے انتقاص حرارت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ضعف قلب، خون و رطوبات بدن کا کافی مقدار میں خارج ہو جانا اسکے اسباب ہوتے ہیں۔ ایسی حالت شدید قسم کے اسہال، قے و جریان خون میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ انتقاص حرارت میں افاقہ کے لئے سبب دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ مریض کو گرم مقامات پر رکھتے ہیں۔ گرم ادویہ و اغذیہ استعمال کراتے ہیں۔ ان میں زعفران، مشک، عنبر، الائچی، دارچینی، جاوتری و جائفل شامل ہیں۔

بخار یعنی حمّٰی

FEVER

جسمانی حرارت کا اعتدال سے بڑھ جانا، حمّی کہلاتا ہے۔

شیخ الرئیس بو علی سینا کے مطابق۔ اعتدال سے بڑھی ہوئی اس غیر طبعی حرارت یعنی حرارت غریبہ کو حمّی کہتے ہیں۔ جو پہلے قلب میں مشتعل

ہو کر خون و روح کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل جاتی ہے اور جسم کے تمام افعال مثلاً افعال طبعیہ، افعال حیوانیہ، وافعال نفسانیہ میں خلل پیدا کر دیتی ہے۔

اسباب : حمی کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

(1) خلط فاسد

(2) عفونت یعنی تعدیہ

(3) ورم

(4) Tissue damage

(5) اعصابی خلل

بخار پیدا ہونے کا میکانیہ

MECHANISM OF FEVER

وہ مادّے (substances) جو بخار کا سبب ہوتے ہیں، pyrogens کہلاتے ہیں۔ انکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) Exogenous Pyrogens

(2) Endogenous Pyrogens

وہ pyrogens جنکا ماخذ (resource) بیرون جسم (exterior) ہوتا ہے، exogenous pyrogens کہلاتے ہیں۔ ان میں اجسام خبیثہ، اجسام خبیثہ کے مادّے، exotoxin، endotoxin شامل ہیں۔ وہ مادّے جو اندرون جسم تولید پاتے ہیں، endogenous pyrogens کہلاتے ہیں۔ ان میں phagocytes و دوسرے خلیات سے ترشح پانے والے cytokines شامل ہیں۔ بعض cytokines جو endogenous pyrogens کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) Interleukin

(2) T.N.F.

(3) Interferon

عام طور سے exogenous pyrogens جسم کے اندر phagocytes کو stimulate کر کے endogenous pyrogens کی تولید کرتے ہیں۔ جو hypothalamus میں prostaglandin کی مدد سے جسمانی حرارت کے normal set point کو درجہ اعتدال سے اونچے درجہ پر reset کر دیتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے نئے

set point کو حاصل کرنے کے لئے جسم میں بعض مخصوص تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ ان میں لرزہ (shivering) قشعریرہ (horripilation) و cutaneous vasoconstriction شامل ہیں۔ ایک بار نئے set point پر جسمانی حرارت کے قائم ہو جانے پر حرارت کا بڑھنا رک جاتا ہے۔

بعض اوقات exogenous pyrogens براہ راست hypothalamus میں اثر کر کے بخار کا سبب بنتے ہیں۔ ان میں endotoxin شامل ہیں اور بعض اوقات endogenous pyrogens بغیر exogenous pyrogens کے stimulation سے تولید ہوتے ہیں۔ ان میں immune complexes و complement proteins شامل ہیں۔

exogenous pyrogens
|
stimulation of leucocytes
|
release of endogenous pyrogens
|
synthesis of prostaglandin in hypothalamus
|
elevation of normal set point

heat gain by shivering — heat conservation by cutaneous vasoconstriction and horripilation

fever

ماہیت مرضی

PATHO PHYSIOLOGY

جسمانی حرارت بڑھنے پر مندرجہ ذیل غیر طبعی تبدیلیاں پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔

(1) Increased Catabolism

(2) Protein Deterioration

(3) Enzymes Deterioration

(4) Protein Denaturation

حمّی کے اعراض لازمہ (علامات و نشانیاں)

SYMPTOMS AND SIGNS

بخار کی حالت میں ازدیاد حرارت آعضاء پر براہ راست اثر انداز ہو کر ان میں خلل وفتور کا سبب ہوتی ہے۔ مگر بخار کے لئے ذمہ دار مواد فاسدہ بھی کسی قدر خلل وفتور پیدا کرنے میں حصہ لیتے ہیں۔ مختلف آعضاء پر پڑنے والے اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) **جلد** : بخار کی حالت میں جلد چھونے پر گرم محسوس ہوتی ہے۔ بخار کے ابتدائی درجہ میں جلد خشک ہوتی ہے مگر درجہ انحطاط میں جلد پسینہ سے تر ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات کثرت پسینہ کی وجہ سے جلد پر چھوٹے چھوٹے بثور پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسکو بثور جاورسیہ یعنی حصف کہتے ہیں۔ جلد کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔ یہ حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب بخار اچانک اترتا ہے۔ جو ذات الریہ کی بعض قسموں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ بعض اوقات جلد میں طفحات (rashes) پیدا ہو جاتے ہیں۔

(2) **آعضائے ہضم** : بخار کی حالت میں زبان خشک ہو جاتی ہے۔ قلت اشتہا، متلی، قے، اسہال وقبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض بخاروں میں جگر وطحال بڑھ جاتے ہیں۔

(3) **قلب و دوران خون** : بخار کی حالت میں قلب کی حرکت تیز ہو جانے سے نبض سریع ہو جاتی ہے۔ بخار کے ابتدائی درجہ میں عضلات قلب کی قوت انقباض کے قوی ہو جانے سے نبض قوی ہوتی ہے اور stroke volume کے بڑھ جانے سے نبض ممتلی ہوتی ہے۔ مگر کچھ عرصہ تک مسلسل بخار رہنے پر عضلات قلب کی قوت انقباض میں ضعف پیدا ہو جانے سے نبض ضعیف ہو جاتی ہے۔

(4) **نظام تنفس** : قلب کی حرکت کے بڑھنے کے تناسب سے تنفس کی رفتار بھی تیز ہو جاتی ہے۔ بعض بخاروں میں کھانسی وتنگی تنفس کی شکایت بھی ملتی ہے۔

(5) **آعضائے بول** : چونکہ بخار کی حالت میں جسم کی رطوبت پسینہ کی صورت میں اور جلد وتنفس کے ذریعہ بخارات کی صورت میں خارج ہوتی رہتی ہے۔ اس وجہ سے شریانوں کے اندر خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔ گردوں میں بول کی تولید کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح قلت بول کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بول میں رطوبت کی کمی اور اجزائے لونیہ (urobilin) کی مقدار بڑھ جانے سے اسکی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ اجزائے جامدہ کی زیادتی سے اسکا قوام غلیظ ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات بول میں رطوبت بیضیہ خارج ہونے لگتی ہے۔

(6) **دماغ و آعصاب** : سردرد تقریباً ہر بخار کی خصوصیت ہوتی ہے۔ چھوٹے بچوں میں تیز بخار کی وجہ سے تشنج کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض بخاروں میں ہذیان ہو جاتا ہے۔ دماغ کے انسجہ میں ضرر پیدا ہو جانے سے مریض سبات یعنی coma میں جاسکتا ہے اور موت بھی ہو سکتی ہے۔

(7) **عمومی علامات** : تقریباً ہر بخار میں تکسر (malaise)، درد عضلات (myalgia)، درد مفاصل، بے چینی وعام ضعف جیسی علامات ملتی ہیں۔

تشخیص : علامات ونشانیوں اور تفتیشات کی بنیاد پر نمی کی تشخیص کر سکتے ہیں۔ضروری تفتیشات مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) بخار کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ (micro organism) کے identification کے لئے خون، بلغم، بول و رطوبت دماغ کی مختلف طریقے سے جانچ کی جاتی ہے۔

(2) Antibody titre کے لئے serological Test کرواتے ہیں۔

(3) ریہ (lung) میں lesion کی تشخیص کے لئے chest X-ray کرواتے ہیں۔

علاج : نمی کے سبب کے ازالہ کی تدابیر کرتے ہیں عفونت کی صورت میں دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g گلوئیم 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزباں 5g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔تغذیہ کے لئے ماءالشعیر، انار، انجیر و مویز منقّی کھلاتے ہیں۔

بخار کی دواؤں کے نوعیت عمل

MECHANISM OF ACTION OF DRUGS USED IN FEVER

بخاروں میں دواؤں کے استعمال کے دو مقاصد ہوتے ہیں۔ان اغراض ومقاصد کے لحاظ سے بخاروں میں استعمال ہونے والی دواؤں کو دو گروپ میں رکھا گیا ہے۔

(1) **مقلل حرارت** : وہ دوائیں جنکے عمل کا تعلق جسمانی حرارت سے ہوتا ہے، مقلل حرارت کہلاتی ہیں۔ان دواؤں کے استعمال کا مقصد صرف جسمانی حرارت کو کم کرنے کا ہوتا ہے۔چاہے مقصد عارضی طور پر حاصل کیوں نہ ہو۔

(2) **منقیات ومعتدلات** : وہ دوائیں جنکے عمل کا تعلق ان مخصوص مادّے سے ہوتا ہے جو ازدیاد حرارت یعنی بخار کا اصلی باعث ہوتی ہیں، منقیات ومعتدلات کہلاتی ہیں۔ان دواؤں کے استعمال کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ بخار کے اصلی سبب کا ازالہ ہوجائے یعنی مادہ مرض جسم سے خارج ہوجائے یا بے اثر ہوجائے۔

مقلل حرارت اور منقیات ومعتدلات کے طور پر مندرجہ ذیل قسم کی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔

(1) **منضجات** : بخار کے ذمہ دار مادّے کے تنقیہ کے غرض سے سب سے پہلے مادّے کو اخراج کے قابل بنانے کے لئے منضجات استعمال کئے جاتے ہیں اور عام طور سے ایسے منضجات جو بارد ہوتے ہیں مثلاً سکنجبین۔

(2) **ملینات و مسہلات** : بخار کے ذمہ دار مادے کے ازالہ کے لئے ملینات و مسہلات استعمال کئے جاتے ہیں۔ مادہ مرض کے ازالہ کے علاوہ ان دواؤں کے استعمال سے جسمانی حرارت بھی براز کی رطوبت کے ساتھ خارج ہوتی ہے مثلاً گلقند، زلال تمر ہندی و زلال آلو بخارا۔

(3) **مقطعات** : ملینات و مسہلات کے مانند مقیات کا مقصد بھی بخار کے ذمہ دار مادے کا ازالہ ہوتا ہے۔ مثلاً سکنجبین۔

(4) **مدرات بول** : ملینات و مسہلات کے مانند مدرات بول کا مقصد بھی بخار کے ذمہ دار سبب (مادے) کا ازالہ ہوتا ہے۔ ایسی دوائیں گردوں کے ذریعہ براہ بول مادہ مرض کو خارج کر دیتی ہیں اور اسکے علاوہ بول کے ساتھ جسمانی حرارت کا بھی اخراج ہوتا ہے۔ اس سے دونوں مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً پرسیاؤشاں۔

(5) **معرقات** : معرقات کے استعمال سے مادہ مرض جلد کے ذریعہ پسینہ کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے۔ اسکے علاوہ جسمانی حرارت بھی پسینہ کی رطوبت کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ مثلاً خاکسی و بنفشہ۔

(6) **مبردات و مطفیات حرارت** : مبردات و مطفیات حرارت سے مراد ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جو بالفعل بارد ہوتی ہیں مثلاً ٹھنڈا پانی، ٹھنڈی ہوا، ٹھنڈی اغذیہ و ادویہ۔ یہ چیزیں براہ راست جسمانی حرارت کو جذب کر کے بخار کو کم کر دیتی ہیں۔

(7) **مانعات حرارت و دافع حمی** : وہ دوائیں جو بالفعل بارد نہیں ہیں یعنی جنکا مزاج بارد نہیں ہے۔ بلکہ بعض دوسرے طریقے سے جسمانی حرارت کو کم کر دیتی ہیں۔ ایسی دوائیں مادہ مرض کو بے اثر کر دیتی ہیں مثلاً گلوئیم۔

(8) **مخصوص ادویہ** : مخصوص ادویہ سے وہ ادویہ مراد ہیں۔ جو مخصوص مادے کے لئے مخصوص ہیں مثلاً حمی اجامیہ کیلئے کرنجوہ، وہ دوائیں جو بالخصوص مادہ مرض کو بے اثر کر کے بخار کی باری کو روک دیتی ہیں، مانعات نوبت کہلاتی ہیں۔ مانعات نوبت بھی دراصل انہیں مخصوص ادویہ میں شامل ہیں۔

استعداد حمّی

SUSCEPTIBILITY OF FEVER

سارے امراض کے مانند حمی کی استعداد متعدد امور پر منحصر ہوا کرتی ہے۔ چونکہ حمی کا اہم سبب تعدیہ یعنی عفونت ہوتا ہے اور عفونت عام طور

سے ان لوگوں میں ہوا کرتی ہے جن میں قوت مدافعت ضعیف ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں میں چھوٹے بچے و معمر شامل ہیں۔ اسکے علاوہ ایسے لوگوں میں بھی حمی کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔ جو حفظان صحت کا خیال کم رکھتے ہیں، گنجان آبادی میں رہتے ہیں مثلاً حمی دق۔ نقص تغذیہ کے شکار لوگوں میں بھی حمی اکثر ہو جایا کرتا ہے۔ مزاج کے لحاظ سے دموی مزاج کے لوگوں میں حمی کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔

مدت حمی

DURATION OF FEVER

حمی کی مدت عفنیہ کی مقدار و کیفیت اور مریض کی قوت مدافعت پر منحصر ہوا کرتی ہے۔ مادۂ عفنیہ کی مقدار کے زیادہ ہونے و قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر مادۂ عفنیہ کا تحلل دھیمہ (slow) ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں حمی کی مدت طویل ہو جاتی ہے۔ قوت مدافعت کے قوی ہونے و مادۂ عفنیہ کی مقدار کے کم ہونے پر مادۂ عفنیہ کا تحلل تیز ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں حمی کی مدت کم ہو جاتی ہے حمی کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کے multiplication کے دھیمہ ہونے پر بخار کی مدت طویل ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ حمی دق کے مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے اور multiplication کے تیز ہونے پر بخار کی مدت کم ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ انفلوئنزا، حمی ڈینگو و SARS میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

بخار کے مدارج

STAGES OF FEVER

بیشتر بخاروں میں تین درجات مثلاً ابتداء، انتہا (درجہ کثونت) وانحطاط کا درجہ ہوتا ہے۔ جن میں مخصوص علامات ملتی ہیں۔

(1). **درجہ ابتداء** : بخار کے پہلے درجہ میں صرف سردی کا احساس ہوتا ہے۔ جلد کے بال کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جسکو قشعریرہ کہتے ہیں بعض اوقات سردی کے ساتھ نافض یعنی لرزہ (rigor) بھی ہوتا ہے۔ اس درجہ میں جلد سرد ہوتی ہے۔ مگر اندرونی اعضاء گرم ہوتے ہیں۔ نافض یعنی لرزہ تقریباً ایک گھنٹہ تک قائم رہتا ہے۔ چھوٹے بچوں میں عام طور سے لرزہ نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ لرزہ کے بجائے تشنج ہوتا ہے۔

(2) **درجہ سخونت (گرمی کا درجہ)** : بخار کے دوسرے درجہ میں سردی اور لرزہ ختم ہو جاتا ہے۔ جسمانی حرارت کے بڑھ جانے سے جلد گرم ہو جاتی ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ قلب و تنفس کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔

(3) **درجہ انحطاط** : بخار کے تیسرے درجہ میں جسمانی حرارت کم ہونے لگتی ہے۔ پسینہ سے جلد تر ہو جاتی ہے۔ جلد چھونے پر سرد معلوم پڑتی ہے۔

بخار کے اقسام

TYPES OF FEVER

مختلف اعتبار سے بخار کی متعدد قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) **حمّی مرضیہ و عرضیہ** : وہ بخار جو بذات خود مرض ہیں۔ حمّی مرضیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً حمّی معویہ، حمّی اجامیہ و حمّی ڈینگو۔ اور جو کسی دوسرے امراض کے نتیجے میں بطور عرض پیدا ہوتے ہیں، حمّی عرضیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً ورم مرارہ، ورم کبد اور ورم کلیہ کے نتیجے میں ہونے والا بخار۔

(2) **حمّی عفونیہ و غیر عفونیہ** : وہ بخار جو خلط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں، حمّی عفونیہ کہلاتے ہیں مثلاً حمّی معویہ، حمّی اجامیہ و حمّی ڈینگو اور جو بخار عدم عفونت پیدا ہوتے ہیں، حمّی غیر عفونیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً سکتہ شمسیہ۔

(3) **حمّی لازمہ و حمّی دائرہ** : وہ بخار جو مسلسل قائم رہتے ہیں اور اپنی پوری مدت میں کسی وقت بھی درجہ اعتدال پر نہیں آتے ہیں، حمّی لازمہ کہلاتے ہیں۔ اسکے برخلاف جن میں جسمانی حرارت اعتدال پر آجاتی ہے، حمّی دائرہ کہلاتے ہیں۔

حمّی لازمہ کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) حمّی مطبقہ (2) حمّی منفترہ۔ مطبقہ میں جسمانی حرارت ایک جیسے قائم رہتی ہے۔ مثلاً حمّی معویہ۔ جبکہ منفترہ میں جسمانی حرارت میں نمایاں طور پر کمی ہو جاتی ہے۔ مگر بخار مکمل طور پر نہیں اترتا ہے۔ مثلاً حمّی معویہ کا ابتدائی درجہ۔ فترہ یعنی کمی جب روزانہ ہوتی ہے تو اسے لثہ کہتے ہیں۔ جب کمی تیسرے روز ہوتی ہے تو اسے غب لازمہ کہتے ہیں اور کمی جب چوتھے روز ہوتی ہے تو اسے ربع لازمہ کہتے ہیں۔ اسی طرح حمّی دائرہ یعنی نائبہ کی بھی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ مثلاً جب بخار کی باری روزانہ ہوتی ہے تو اسے مواظبہ (quotidian) کہتے ہیں۔ جب بخار کی باری ہر تیسرے روز ہوتی ہے تو اسے غب دائرہ کہتے ہیں اور جب بخار کی باری ہر چوتھے روز ہوتی ہے تو اسے ربع دائرہ کہتے ہیں۔

(4) **حمّی طفحیہ و غیر طفحیہ** : جن بخاروں میں جلد میں طفحات نکل آتے ہیں، حمّی طفحیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً خسرہ اور جن بخاروں میں جلد میں طفحات (skin rashes) نہیں نکلتے ہیں، حمّی غیر طفحیہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً حمّی اجامیہ۔

(5) **حمّی حارّہ و باردہ** : جن بخاروں میں صرف گرمی کا درجہ ہوتا ہے، حُمّی حارّہ کہلاتے ہیں اور جن بخاروں میں سردی کا درجہ بھی ہوتا ہے حُمّی باردہ کہلاتے ہیں۔

(6) **حمّی بسیطہ و حمّی مرکبہ** : جب ایک وقت دو یا دو سے زیادہ بخار ایک ساتھ جمع ہو جاتے ہیں تو اسے حُمّی مرکبہ کہتے ہیں اور جب بخار مرکب نہیں ہوتے ہیں تو اسے حُمّی بسیطہ کہتے ہیں۔

(7) **حمّی حادّہ و مزمنہ** : جب بخار تیز ہوتا ہے اور اسکی مدت طویل نہ ہو تو اسے حُمّی حادّہ کہتے ہیں اور جب بخار خفیف قسم کا ہوتا ہے اور اسکی مدت طویل ہو تو اسے حُمّی مزمنہ کہتے ہیں۔ حُمّی حادّہ کی مثال حُمّی ڈینگو ہے اور حُمّی مزمنہ کی مثال حُمّی دق ہے۔

حمّی کی درجہ بندی

CLASSIFICATION OF FEVER

دنیا میں پائے جانے والے تمام مادّے کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔ (1) ہوائی مادّہ (2) سیال مادّہ (3) جامد مادّہ۔ اسی طرح جسم انسان بھی ہوائی مادّہ یعنی ارواح، سیال مادّہ یعنی اخلاط و جامد مادّہ یعنی آعضاء سے مرکب ہوتا ہے۔ انہیں تین قسم کے مادّے کے لحاظ سے شیخ الرئیس بوعلی سینا و ابو سہل مسیحی نے حُمّی کو تین گروپ میں رکھا ہے یعنی انکے لحاظ سے بنیادی طور پر حُمّی کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) **حمّی یوم (ایک روزہ بخار)** : جن بخاروں کا تعلق روح سے ہوتا ہے یعنی جن بخاروں میں سب سے پہلے روح متاثر ہوتی ہے، حُمّی یوم کہلاتے ہیں۔

(2) **حمّی خلطیہ یعنی حمّی عفونیہ** : جن بخاروں کا تعلق اخلاط سے ہوتا ہے یعنی جن بخاروں میں سب سے پہلے اخلاط متاثر ہوتے ہیں، حُمّی خلطیہ کہلاتے ہیں۔

(3) **حمّی دقیہ** : جن بخاروں کا تعلق آعضاء سے ہوتا ہے یعنی جن بخاروں میں سب سے پہلے آعضاء متاثر ہوتے ہیں، حُمّی دقیہ کہلاتے ہیں۔

حمّی یوم

یہ ایک قسم کے ایک روزہ بخار ہوتے ہیں۔ ان بخاروں کی مدت تین روز تک بھی ہو سکتی ہے۔ انکے عوارض شدید نہیں ہوتے ہیں۔ یہ بے خطر ہوتے ہیں مگر دوسرے خطرناک بخاروں میں تبدیل ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اسباب : اسباب کے لحاظ سے حُمّی یوم کو تین گروپ میں رکھا گیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(A) اعراض نفسانیہ سے تعلق رکھنے والے حمّی یوم

(1) حمی یوم غمیہ - کثرت غم سے ہونے والا بخار

(2) حمی یوم ہمیہ - کثرت تردد / پریشانی سے ہونے والا بخار

(3) حمی یوم فکریہ - کثرت فکر سے ہونے والا بخار

(4) حمی یوم غضبیہ - کثرت غصہ سے ہونے والا بخار

(5) حمی یوم سہریہ - کثرت بیداری سے ہونے والا بخار

(6) حمی یوم نومیہ - کثرت نیند سے ہونے والا بخار

(7) حمی یوم فرحیہ - کثرت خوشی سے ہونے والا بخار

(8) حمی یوم فزعیہ - کثرت خوف سے ہونے والا بخار

(B) حالات بدنی سے تعلق رکھنے والے حمّی یوم

(1) حمی یوم تعبیہ - کثرت تکان سے ہونے والا بخار

(2) حمی یوم استفراغیہ - کثرت اسہال سے ہونے والا بخار

(3) حمی یوم وجعیہ - درد کی وجہ سے ہونے والا بخار

(4) حمی یوم غشیہ - غشی سے ہونے والا بخار

(5) حمی یوم جوعیہ - فاقہ سے ہونے والا بخار

(6) حمی یوم عطشیہ - کثرت عطش سے ہونے والا بخار

(7) حمی یوم سدیہ - جلدی عروق کے انسداد سے ہونے والا بخار

(8) حمی یوم تخمیہ - تخمہ سے ہونے والا بخار

(9) حمی یوم ورمیہ - بیرونی اعضاء میں ورم کی وجہ سے ہونے والا بخار

(10) حمی یوم تقشفیہ - ترک حمام کی وجہ سے جلد کے خشک ہونے سے ہونے والا بخار

(C) خارجی سبب سے تعلق رکھنے والے حمّی یوم

(1) حمی یوم حریہ - تیز گرمی سے ہونے والے بخار

(2) حمی یوم احتقانیہ - سردی کی وجہ سے جلد کے مسامات بند ہو جانے سے ہونے والا بخار

(3) حمی یوم شرابیہ ۔ کثرت شراب نوشی سے ہونے والے بخار

(4) حمی یوم غذائیہ ۔ کثرت غذاء سے ہونے والا بخار

علامات : ان بخاروں میں سردی، لرزہ و پسینہ کا درجہ نہیں ہوتا ہے۔ بخار خفیف قسم کا ہوتا ہے۔ نبض و قارورہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے اسکی مدت ایک سے تین روز تک ہوتی ہے۔ اسکے علاوہ اسباب کے لحاظ سے علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

علاج : سبب کے ازالہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ تبرید و تسکین کے غرض سے لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب پلاتے ہیں۔ نیم گرم پانی سے حمام و آبزن کراتے ہیں۔ ٹھنڈی و خوشبودار ادویہ مثلاً کافور لگاتے ہیں اور سنگھاتے ہیں۔ مفرح قلب ادویہ مثلاً عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق بید مشک پلاتے ہیں۔ ٹھنڈے مشروبات انمیں مفید ہوتے ہیں۔

حمی یوم غمیہ

بعض اوقات کثرت غم کی وجہ سے بخار ہوجاتا ہے۔ جسکو حمی یوم غمیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں روح اندرون جسم جاکر جمع ہوجاتی ہے اور بخار کا سبب بنتی ہے۔ اس قسم کے بخار میں قارورہ کسی قدر آتشی رنگ کا ہوتا ہے اور خارج ہونے میں حدت ہوتی ہے۔ آنکھیں گہرائی میں چلی جاتی ہیں۔ چہرہ زرد و خشک ہوجاتا ہے۔ نبض ضعیف و صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ غم کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

حمی یوم همیہ، حمی فزعیہ وحمی یوم فکریہ

بعض اوقات کثرت تردد و پریشانی، خوف و کثرت فکر سے بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکو بالترتیب حمی یوم همیہ، حمی یوم فزعیہ و حمی یوم فکریہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ان بخاروں میں نبض ضعیف و صغیر ہوتی ہے۔ انکا علاج بھی حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمی یوم غضبیہ

بعض اوقات غصہ کی حالت میں بخار ہوجاتا ہے۔ جسکو حمی یوم غضبیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض قوی ہوتی ہے چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ قارورہ میں حدت ہوتی ہے۔ اسکا علاج بھی حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمی یوم سهریہ

بعض اوقات کثرت بیداری سے بخار ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں چہرہ و تمام جسم میں سوجن پائی جاتی ہے، تمام جسم زردی مائل ہوجاتا ہے۔ نبض صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج بھی حمی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ مریض کو راحت و سکون پہنچاتے ہیں۔ مسکن و منوم ادویہ کھلاتے ہیں۔

حمٰی یوم نومیه

بعض اوقات کثرت نیند سے بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکو حمٰی یوم نومیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں جسم کے بخارات جسم کے اندر جمع ہوکر روح کو گرم کردیتے ہیں۔ ایسی صورت میں چہرہ میں سوجن پائی جاتی ہے۔ حمٰی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمٰی یوم فرحیه

بعض اوقات زیادہ خوشی سے بھی بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکو حمٰی یوم فرحیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض معتدل ہوتی ہے۔ حمٰی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمٰی یوم تعبیه

بعض اوقات کثرت محنت ومشقت سے بھی بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ ایسی صورت میں جلد خشک ہوتی ہے۔ نبض صغیر ہوتی ہے۔ مفاصل میں گرمی نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ تکان کا احساس ہوتا ہے۔ حمٰی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمٰی یوم استفراغیه

بعض اوقات اسہال کی حالت میں بھی بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکو حمٰی یوم استفراغیہ کہتے ہیں۔ اسہال روکنے کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے علاوہ حمٰی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔

حمٰی یوم وجعیه

بعض اوقات شدید قسم کے درد کی حالت میں بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکو حمٰی یوم وجعیہ کہتے ہیں۔ حمٰی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا علاج کرتے ہیں۔ درد میں تسکین کے لئے مسکن ادویہ کھلاتے ہیں۔

حمٰی یوم غشیه

بعض اوقات غشی کی حالت میں بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکو حمٰی یوم غشیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض ضعیف ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمٰی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ غشی کا علاج کرتے ہیں۔

حمٰی یوم جوعیه و عطشیه

کثرت اشتہاء وکثرت عطش کی حالت میں بھی بخار پیدا ہوجاتا ہے۔ جسکو بالترتیب حمٰی یوم جوعیہ وحمٰی یوم عطشیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں نبض صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمٰی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ مریض کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ٹھنڈے مشروبات پلاتے ہیں۔

حمّی یوم سدّیہ

بعض اوقات جلدی عروق میں انسداد پیدا ہو جانے سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمّی یوم سدّیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں روز بروز نبض میں تیزی وقارورہ میں سدّت بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اسکا علاج حمّی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمّی یوم تخمیہ

بعض اوقات تخمہ یعنی بدہضمی کی وجہ سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمّی یوم تخمیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ قے واسہال کی شکایت ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمّی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ تخمہ کو دور کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

حمّی یوم ورمیہ

بعض اوقات بیرونی اعضاء مثلاً غدد ولمفاویہ سطحی میں ورم کی وجہ سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو حمّی یوم ورمیہ کہتے ہیں۔ اسکا علاج حمّی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ ورم کو تحلیل کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

حمّی یوم تقشفیہ

بعض اوقات ترک حمام کی وجہ سے جلد خشک ہو جاتی ہے۔ جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ جو بخار کا سبب ہوتا ہے۔ جسکو حمّی یوم تقشفیہ کہتے ہیں۔ جلد پر گیہوں کی بھوسی وتخم خربزہ کی مالش کرتے ہیں۔ اسکا علاج حمّی یوم کے مطابق کرتے ہیں۔

حمّی یوم حرّیہ

بعض اوقات تیز دھوپ لگنے سے بخار ہو جاتا ہے۔ جسکو حمّی یوم حرّیہ کہتے ہیں۔ ایسی صورت میں سر وآنکھوں میں سوزش وجلن ہوتی ہے۔ چہرہ کی جلد خشک ہوتی ہے۔ نبض صغیر ہوتی ہے۔ اسکا علاج حمّی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمّی یوم استحصافیہ

بعض اوقات قابض ادویہ کے پانی سے یا ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے سے جلد کے مسامات بند ہو جاتے ہیں۔ جو بخار کا سبب ہوتا ہے۔ جسکو حمّی یوم استحصافیہ کہتے ہیں۔ اسکا علاج حمّی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ گیہوں کی بھوسی وتخم خربزہ کی جلد پر مالش کرتے ہیں۔

حمّی یوم شرابیہ و حمّی یوم غذائیہ

بعض اوقات تیز شراب وگرم اغذیہ کے استعمال سے بخار پیدا ہو جاتا ہے۔ جسکو بالترتیب حمّی یوم شرابیہ وحمّی غذائیہ کہتے ہیں۔ انکا علاج حمّی یوم کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔

حمٰی عفونیہ یعنی حمٰی خلطیہ

جن بخاروں میں سب سے پہلے اخلاط متاثر ہوتے ہیں یعنی جو بخار اخلاط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں، حمی عفونیہ کہلاتے ہیں۔ انکو حمی خلطیہ کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

اسباب : اخلاط کی عفونت کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کئے گئے ہیں۔

(1) انسداد عروق : انسداد عروق کی وجہ سے ترویح میں روکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ جو عفونت کا سبب ہوتا ہے اور انسداد عروق کا سبب عام طور سے اخلاط کی غلظت، کثرت و لزوجت ہوتی ہے۔

(2) فاسد غذائیں و مشروبات

(3) ہوا کی آلودگی

(4) اجسام خبیثہ

داخل عروق عفونت و خارج عروق عفونت

اخلاط بعض اوقات عروق کے اندر متعفن ہوتے ہیں اور بعض اوقات عروق کے باہر متعفن ہوتے ہیں۔ تعفن دم (septicemia) داخل عروق عفونت کی مثال ہے اور ورم کبد، ورم مرارہ و ورم امعاء خارج عروق عفونت کی مثالیں ہیں۔ داخل عروق عفونت ہونے پر حمی لازمہ ہوا کرتا ہے جبکہ خارج عروق عفونت ہونے پر حمی لازمہ (continuous fever) و حمی دائرہ (Intermittent fever) دونوں قسم کے بخار ہوتے ہیں۔

علامات : تمام خلطی بخاروں میں تکسر (malaise)، قشعریرہ (horripilation)، برد (chill)، نافض یعنی لرزہ (shivering) و پسینہ (sweating) کا درجہ ہوتا ہے۔ حمی لازمہ میں صرف لرزہ نہیں ہوتا ہے۔ ان بخاروں کی مدت حمی یوم سے زیادہ ہوتی ہے۔ انکے عوارض شدید ہوا کرتے ہیں۔ نبض و قارورہ میں نمایاں تبدیلیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اسکے علاوہ متاثرہ خلط کے لحاظ سے علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔ مثلاً حمی دمویہ میں بخار ہمیشہ ایک جیسے قائم رہتا ہے۔ حمی بلغمیہ میں بخار کی روزانہ باری ہوتی ہے یا روزانہ بخار تیز ہوتا ہے۔ حمی صفراویہ میں ہر تیسرے روز بخار کی باری ہوتی ہے یا ہر تیسرے روز بخار تیز ہوتا ہے۔ اور حمی سوداویہ میں ہر چوتھے روز بخار کی باری ہوتی ہے یا ہر چوتھے روز بخار تیز ہوتا ہے۔

اصول علاج : حمی عفونیہ کے علاج میں جو تدابیر اختیار کیجاتی ہیں انکے دو مقاصد ہوتے ہیں۔ (1) تقلیل حرارت (2) تنقیہ مادہ۔ ان مقاصد کے حصول کے لئے متعدد قسم کی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں منضجات، ملینات و مسہلات، مقیات، مدرات بول، معرقات، مبردات، مانع حمی و مخصوص ادویہ شامل ہیں۔ تیز جسمانی حرارت کی صورت میں سب سے پہلے تقلیل حرارت کی تدابیر کرتے ہیں۔ اسکے لئے مبردات استعمال کرتے ہیں۔ پھر تنقیہ مادہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ باری والے بخاروں میں باری کے وقت تقلیل حرارت اور

راحت کے وقت تنقیہ مادہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ تقلیل حرارت وتنقیہ مادہ کے غرض سے استعمال ہونے والی ادویہ اکثر متضاد مزاج کی ہوتی ہیں۔ دونوں قسم کی دواؤں کو ایک ساتھ استعمال کرنا دشوار ہوتا ہے۔ مثلاً مقلل حرارت ادویہ بارد ہوتی ہیں جبکہ منقیات ادویہ حار مزاج کی ہوتی ہیں۔ مگر بعض ادویہ ایسی ہوتی ہیں جن میں دونوں خصوصیات ہوتی ہیں۔ ان دواؤں میں سکنجبین، گلقند، آلو بخارا، تمر ہندی، شیر خشت، ترنجبین وآب انار شامل ہیں۔ حمی عفونیہ میں مبردات ایسے استعمال کیے جاتے ہیں جو قابض نہ ہوں مثلاً آب لیموں، زلال تمر ہندی، آب انار، آب کاسنی، آب برگ خرفہ، آب کشنیز، آب خیارین، شیرہ تخم خرفہ۔ حمی عفونیہ میں تیز ہضم وملطف غذائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں ماء الشعیر، سابودانہ، مونگ کی دال، دودھ، کدو، سکنجبین، ماء العسل وانار شامل ہیں۔

حمی عفونیہ کی تشخیص نہ ہونے کی صورت میں علاج

حمی عفونیہ کی تشخیص نہ ہونے کی صورت میں سب سے پہلے حمی عفونیہ کے عام اصول علاج کے مطابق تقلیل حرارت وتنقیہ مادہ کی تدابیر کرتے ہیں۔ ان تدابیر کے عمل سے بخار کے کم نہ ہونے کی صورت میں مشترق النفع ادویہ استعمال کرانا چاہیئے۔ اسکے لئے نسخہ خلل ثکم مفید ہوتا ہے۔ نسخہ خلل ثکم خیشاندہ وجوشاندہ کی صورت میں پلاتے ہیں اسکے اجزاء میں گل بنفشہ 7g، مویز منقی 9 عدد، بادیاں 7g، تخم کاسنی 7g، گاؤزباں 5g شامل ہیں۔

حمی حادہ کا اصول علاج

جن بخاروں میں جسمانی حرارت 103°F سے تجاوز کر جاتی ہے، حمی حادہ کہلاتے ہیں۔ حمی حادہ کا علاج بھی حمی عفونیہ کے عام اصول علاج کے مطابق کرتے ہیں۔ مگر حمی حادہ میں جو چیز قابل ذکر ہے وہ تقلیل حرارت ہے۔ حمی حادہ کی صورت میں تیز حرارت کی وجہ سے اعضائے رئیسہ میں ضرر پیدا ہو سکتا ہے۔ اور مخصوص طور پر دماغی انسجہ میں ضرر کی وجہ سے موت بھی ہو سکتی ہے۔ اسلئے تقلیل حرارت کا خاص لحاظ رکھا جاتا ہے۔ تقلیل حرارت کے لئے مختلف قسم کی اندرونی و بیرونی تدبیریں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں بارد ادویہ، اغذیہ، پانی وہوا شامل ہیں۔ تقلیل حرارت کے لئے اندرونی طور پر جو دوائیں استعمال کی جاتی ہیں انکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) **مبردات خفیفہ** : وہ مبردات جنکا عمل بہت ہی خفیف قسم کا ہوتا ہے، مبردات خفیفہ کہلاتے ہیں۔ مبردات خفیفہ میں لعاب بہیدانہ، لعاب اسپغول، آب خرفہ، آب انار، آب کدو، آب خیارین، آب کاسنی، سکنجبین، سرکہ، آب لیموں، زلال تمر ہندی و زلال آلو بخارا شامل ہیں۔

(2) **مبردات قویہ** : وہ مبردات جنکا عمل تیز ہوتا ہے۔ جو بہت جلد ہی جسمانی حرارت کو کم کر دیتی ہیں، مبردات قویہ کہلاتے ہیں۔ مبردات قویہ میں جدید دور کی مصنوعی دوائیں مثلاً aspirine و paracetomol شامل ہیں۔

تقلیل حرارت کے لئے خارجی طور پر استعمال ہونے والی تدابیر کے خطرات نسبتاً کم ہوتے ہیں۔ اسکے لئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کیے جاتے ہیں۔

(1) مریض کے کمرے کو سرد رکھنا

(2) برف و ٹھنڈے پانی کا بیرونی استعمال

(3) غسل بارد

(4) پیشانی پر برف رکھنا

(5) بدن پر کپڑا سرد پانی سے بھگو کر رکھنا

(6) بیرونی ضماد و نطولات مثلاً سینہ پر صندل و کافور کا ضماد اور جگر کے مقام پر سرد پانی کا نطول کرنا۔

حمّی حادّہ کے عوارض کا تدارک

حمّی حادّہ میں تیز حرارت جسم کے مختلف اعضاء پر اثر انداز ہو کر مختلف قسم کے خطرناک عوارضات کا سبب ہو سکتی ہے۔ ان میں ضعف قلب، ہذیان، سقوط قوت، خلل دماغ، غشی، نکسیر، اسہال، سر درد، بے خوابی، کثرت عطش، متلی و قے اور کھانسی شامل ہیں۔ عوارضات کے طور پر ایسی حالت پیدا ہونے پر حمّی کے علاج میں ان عوارضات کو دور کرنے کا خاص لحاظ رکھا جانا چاہیئے۔ ضعف قلب و غشی کی صورت میں شربت صندل، آب انار، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک استعمال کئے جاتے ہیں۔ سینہ و پیشانی پر بارد ضماد مثلاً صندل عرق گلاب میں پیس کر لگاتے ہیں۔ ہذیان کی صورت میں سرکہ کو عرق گلاب میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے اور اسمیں کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھتے ہیں۔ ٹھنڈی و خوشبودار ادویہ مثلاً عرق گلاب مریض کو سنگھاتے ہیں۔ ہذیان کے لئے پاشویہ نیم گرم پانی سے کرنا مفید ہوتا ہے۔ سر درد و بے خوابی کی صورت میں خمیرہ خشخاش کھلاتے ہیں اور روغن کاہو روغن کدو سر پر لگاتے ہیں۔ کثرت عطش کی صورت میں شربت لیموں پلاتے ہیں۔

اسہال کی صورت میں شیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں۔ متلی و قے کی صورت میں شیرہ زرشک پلاتے ہیں۔ نکسیر کی صورت میں آب برگ کشنیز ناک میں ڈالتے ہیں۔ نزلہ و کھانسی کی صورت میں شربت بنفشہ پلاتے ہیں۔

حمّی عفونیہ کی تقسیم

اخلاط اربعہ کے لحاظ سے حمّی عفونیہ کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) **حمّی دمویہ :**

(A) مطبقہ غلیانہ (سونوخس)

(B) مطبقہ عفونیہ

(2) **حمّی بلغمیہ :**

(A) لثقہ

(B) مواظبہ

(3) **حمّی صفراویہ :**

(A) غب لازمہ

(B) غب دائرہ

(C) حُمّی محرقہ

(4) **حمّی سوداویہ :**

(A) ربع لازمہ

(B) ربع دائرہ

۵ حمّی دمویہ (مطبقہ)

عفونت دم سے ہونے والے بخار کو حُمّی دمویہ کہتے ہیں۔ چونکہ عفونت دم سے ہونے والا بخار ہمیشہ قائم رہنے والا یعنی لازمی ہوتا ہے۔ اسوجہ سے اسکو حُمّی مطبقہ کہتے ہیں۔ مطبقہ عربی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی ہمیشہ قائم رہنے کے ہوتے ہیں۔ (continuous)

اسکو یونانی زبان میں سونوخس کہتے ہیں۔ سونوخس کے معنی بھی ہمیشہ قائم رہنے کے ہوتے ہیں۔

بعض اطبائ نے حُمّی دمویہ یعنی مطبقہ کی دو قسمیں بیان کی ہیں۔ (1) مطبقہ غلیانیہ (2) مطبقہ عفونیہ

مطبقہ غلیانیہ

غلیان دم یعنی حدت خون سے ہونے والے بخار کو مطبقہ غلیانیہ یعنی سونوخس کہتے ہیں۔ غلیان دم کا سبب انسداد عروق ہوتا ہے اور انسداد کا سبب خون کی کثرت ہوتی ہے۔

علامات : اسمیں غلبہ دم کی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ مثلاً چہرہ وآنکھیں سرخ ہوتی ہیں اور جسم کے عروق دمویہ میں امتلاء پایا جاتا ہے نبض عظیم ہوتی ہے۔ قارورہ سرخ وغلیظ ہوتا ہے بخار بغیر قشعریرہ ولرزہ کے شروع ہوتا ہے۔ یہ بخار اکثر سات روز میں ختم ہوجاتا ہے۔

علاج : فصد اس مرض کا علاج ہے۔ ٹھنڈے مشروبات مثلاً شربت انار، شربت زرشک، شربت آلو بخارا وزلال تمر ہندی پلاتے ہیں۔

مطبقہ عفونیہ

دموی عفونت سے ہونے والے بخار کو مطبقہ عفونیہ کہتے ہیں۔ اسکی مثال حُمّی طیفودیہ (typhoid fever) ہے۔

اسباب : دموی عفونت کے مندرجہ ذیل اسباب ہوتے ہیں۔

(1) اجسام خبیثہ

(2) ہوائی آلودگی

(3) فاسد غذائیں ومشروبات

حمّی مطبقہ کے درجات

حمّی مطبقہ کے تین درجات ہوتے ہیں۔(1) حمّی متزائدہ (2) حمّی متساویہ (3) حمّی متناقصہ

(۱) حمّی متزائدہ کی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے۔جب مادّہ عفنیہ کی مقدار تحلل سے زیادہ ہوتی ہے۔یہ حالت حمّی طیفودیہ کے ابتدائی زمانہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اسمیں بخار روز بروز بڑھتا چلا جاتا ہے۔

(۲) حمّی متساویہ کی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب مادّہ عفنیہ کی مقدار تحلل کے برابر ہوتی ہے۔یہ حمّی طیفودیہ کے درمیانی زمانہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اسمیں بخار ایک درجہ پر قائم رہتا ہے۔

(۳) حمّی متناقصہ کی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب تحلل کی مقدار مادّہ عفنیہ سے زیادہ ہوجاتی ہے۔یہ حمّی طیفودیہ کے آخری زمانہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔اسمیں بخار روز بروز کم ہوتا ہے چلا جاتا ہے۔

علامات : اسمیں بخار لازمی قسم کا ہوتا ہے۔اسمیں غلبہ دم کی علامات ملتی ہیں۔تنگی نفس کی شکایت ہوتی ہے۔تکسر کی شکایت ہوتی ہے۔ نبض قوی، ممتلی، وعظیم ہوتی ہے۔چہرہ سرخ ہوتا ہے۔جسم کی سطحی وریدیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔

علاج : معدّلات دم ادویہ مثلاً شربت انار، شربت عناب، زلال تمر ہندی وشربت زرشک پلاتے ہیں۔دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین وگلونیم کا جوشاندہ پلاتے ہیں۔ادویہ تریاقیہ مثلاً زہر مہرہ 1g ، درونج عقربی 1g ، جدوار 1g سفوف کی صورت میں عرق گلاب کے ہمراہ پلاتے ہیں۔تقویت کے لئے دواء المسک 5g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

حمّی صفراویہ (غب)

جن بخاروں میں صفرا کا زور ہوتا ہے یعنی صفرا کی تولید اعتدال سے بڑھ جاتی ہے، جو عموماً عفونت کی وجہ سے ہوتا ہے، حمّی صفراویہ کہلاتے ہیں۔انکو غب کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔انکی مثال حمّی اجامیہ (malaria) ہے۔انکی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔(1) غب لازمہ (2) غب دائرہ (3) حمّی محرقہ

علامات : تمام صفراوی بخاروں میں غلبہ صفرا کی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔مثلاً کثرت عطش، بے چینی، شدید قسم کا سر درد، بے خوابی، ہذیان، ذائقہ کا تلخ ہونا۔قارورہ کا زردی مائل ہونا، متلی وصفراوی قے۔

علاج : بخار کا سبب جو عموماً عفونت ہوتا ہے، کو دور کرنے کی غرض سے دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین، گلونیم وچرائتہ جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔تنقیہ صفرا کے غرض سے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیرہ زرشک پلاتے ہیں۔

غب لازمہ

ان صفراوی بخاروں کو غب لازمہ کہتے ہیں جن میں بخار ہر تیسرے روز تیز ہوجاتا ہے۔

علامات : ان بخاروں میں سردی کا درجہ کم اور گرمی کا درجہ زیادہ ہوتا ہے۔ پسینہ کا درجہ بھی اکثر نہیں ہوتا ہے۔ بخار شروع ہونے کے پہلے درد عضلات و سستی جیسی کیفیت رہتی ہے۔ قلت اشتہا و متلی ہوتی ہے۔ بخار کے دوران چہرہ و آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ صفراوی قے ہوتی ہے۔ یہ کیفیت 10-12 گھنٹے تک رہتی ہے۔ پھر بخار کچھ کم ہو جاتا ہے مگر بالکل نہیں اترتا ہے۔

علاج : حمی صفراویہ کے عام اصول علاج کے مطابق اسکا بھی علاج کرتے ہیں۔ تنقیہ صفرا کے غرض سے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی وشیرہ زرشک پلاتے ہیں۔ پیاس کی شدت کی صورت میں شربت انار پلاتے ہیں۔ متلی و قے کی صورت میں جوارش تمر ہندی کھلاتے ہیں۔

غب دائرہ

جن صفراوی بخاروں میں بخار کی باری یعنی نوبت ہر تیسرے روز ہوتی ہے، غب دائرہ کہلاتے ہیں۔

علامات : یہ بخار لرزہ کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ بخار کے ابتدائی زمانہ میں بیرونی آعضاء میں سردی و اندرونی آعضاء میں گرمی ہوتی ہے اسمیں لرزہ زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتا ہے۔ جسم بہت جلد گرم ہو جاتا ہے۔ بخار تیز قسم کا ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ پیاس کی شدت غشی، بے چینی و صفراوی قے ہوتی ہے۔ نبض سریع، قوی و عظیم ہوتی ہے۔ قارورہ آتشی ہوتا ہے۔ بخار پسینہ کے ساتھ اترتا ہے۔ اسکی نوبت اکثر چھوٹی یعنی چار سے سات گھنٹے کی ہوتی ہے۔

بخار کی شدت کے لحاظ سے غب دائرہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) غب خالصہ (2) غب غیر خالصہ

غب خالصہ میں بخار کی نوبت اکثر چار سے سات گھنٹے کی ہوتی ہے۔ غب خالصہ میں جسم بہت جلد گرم ہو جاتا ہے۔ نوبت کی تعداد سات سے زیادہ نہیں ہوتی ہے۔ اگر دورے یعنی نوبت سات سے تجاوز کر جائیں تو اسکو غب غیر خالصہ میں شمار کرتے ہیں۔ اسی طرح نوبت کی مدت سات گھنٹے سے تجاوز کر جائے تو اسکو غب غیر خالصہ میں شمار کرتے ہیں۔

علاج : بخار کی نوبت کے وقت تسکین حرارت کی تدابیر کرتے ہیں مثلاً لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب، شیرہ تخم کاہو مقشر و شیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں اور راحت کے وقت منقیات مثلاً زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیرہ زرشک، و گلقند استعمال کراتے ہیں۔

حمی محرقہ

جن بخاروں میں ہر تیسرے روز نہ باری ہوتی ہے اور نہ شدت ہوتی ہے۔ بلکہ بخار یکساں طور پر قائم رہتا ہے، حمی محرقہ کہلاتے ہیں۔ شدت کے لحاظ سے اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) محرقہ صفراویہ (2) محرقہ بلغمیہ

محرقہ صفراویہ میں عوارض نسبتاً شدید ہوتے ہیں۔

علامات : اسکے عوارض غب دائرہ سے زیادہ شدید ہوتے ہیں۔ حرارت نہایت شدید ہوتی ہے۔ تیز بخار کی وجہ سے جسم جلتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اسکو حمی محرقہ کہتے ہیں۔ مریض کو ہذیان کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جگر و طحال متاثر ہو جاتے ہیں۔ اسمیں پسینہ کا درجہ نہیں ہوتا ہے۔ اس بخار کے ساتھ بے چینی، سوزش، ہذیان، نکسیر، دردسر شدید ہوا کرتا ہے۔

علاج : چونکہ اس بخار میں حرارت تیز ہوتی ہے۔ اسلئے سب سے پہلے تقلیل حرارت کی تدابیر کرتے ہیں۔ اس مقصد سے شیرہ تخم کاہو، لعاب اسپغول، لعاب بہیدانہ وشیرہ تخم خرفہ پلاتے ہیں۔ تنقیہ صفرا کے مقصد سے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شیرہ زرشک، شربت انار وگلقند استعمال کراتے ہیں۔

حمّی بلغمیہ

وہ عفونی بخار جو خلط بلغم کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں، حمّی بلغمیہ کہلاتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) ثقہ (2) مواظبہ

حمّی مواظبہ

کسی کام کو ہمیشہ کرنے والا۔

حمّی بلغمیہ کی وہ قسم جسمیں بخار کی باری یعنی نوبت روزانہ ہوتی ہے، حمّی مواظبہ کہلاتی ہے۔ اسکا نام مواظبہ اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ ہمیشہ اور ہر روز آتا ہے۔ مواظبت کے معنی کسی کام کو ہمیشہ کرنے کے ہوتے ہیں۔

علامات : اسمیں لرزہ نہایت سردی کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ جسم جلد گرم نہیں ہوتا ہے۔ حرارت شدید نہیں ہوتی ہے۔ اسکے ساتھ پیاس نہیں ہوتی ہے۔ نبض صغیر وضعیف ہوتی ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔ معدہ ضعیف ہوجاتا ہے۔ جسم میں تہبیج کیفیت ہوتی ہے۔ خون کی کمی ہوجاتی ہے۔ منہ میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ بخار اکثر بلغمی مزاج والوں مثلاً بچے ومعمر میں ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات ایک ہی روز میں بخار کی دو باریاں ہوتی ہیں۔ اس صورت میں اسکو مواظبہ مضاعفہ (double quotidian) کہتے ہیں۔ حمّی اسود (kalazar) اسکی مثال ہے۔

علاج : زمانہ ابتداء میں باری کے آمد کے وقت تلین ودقے سے معدہ وآنتوں کو صاف کرتے ہیں۔ تلین کے لئے گلقند مفید چیز ہے۔ تلین ودقے کے بعد مدرات، معرقات وملطفات استعمال کراتے ہیں۔ زمانہ ابتداء کے بعد انضاج مادہ کرتے ہیں۔ اسکے لئے بیخ کبر، بیخ اذخر، بیخ کرفس، بیخ بادیان وپرسیاؤشاں جوشاندہ کی صورت میں پلاتے ہیں۔ پھر مخصوص ادویہ مثلاً افسنتین، گل غافث، برنجاسف، جوشاندہ کی صورت میں پلاتے ہیں۔ بلغمی بخاروں میں نسخہ خلل شکم بھی مفید ہوتا ہے۔

حمّی لثقہ

012

بلغمی بخاروں کی وہ قسم جسمیں باری نہیں ہوتی ہے بلکہ روزانہ شدت ہوجایا کرتی ہے، حمّی لثقہ کہلاتی ہے۔ لثق کے معنی تری یعنی نرمی کے ہوتے ہیں۔ اسمیں صفراوی بخاروں کے جیسے حدت وشدت نہیں ہوتی ہے۔

علامات : اسمیں مواظبہ کی ساری علامتیں پائی جاتی ہیں۔ صرف قشعریرہ ولرزہ نہیں ہوتا ہے۔ بخار پسینہ کے ساتھ نہیں اترتا ہے۔ نبض لین ہوتی ہے۔ حرارت تیز نہیں ہوتی ہے۔ یہ بخار دق کے بخار کے مشابہ ہوتا ہے۔ حمّی دق ولثقہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ لثقہ میں

بخار کھانا کھانے کے بعد سہ پہر تیز نہیں ہوتا ہے۔ نیز بدن پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور نبض لین وصغیر ہوتی ہے۔ جبکہ حمی دق میں جسم لاغر ہوتا ہے۔ بخار کھانا کھانے کے بعد بڑھتا ہے۔ نبض صلب ہوتی ہے۔

علاج : اسکا علاج بھی حمی مواظبہ کے مطابق ہے۔ تلیین کے لئے گلقند اور مخصوص ادویہ میں گل غافث، برنجاسف، افسنتین وکرنجوہ شامل ہیں۔

شطر الغب

یہ حمی مرکبہ کی ایک قسم ہے۔ جب بلغمی وصفراوی بخار آپس میں مل جاتے ہیں تو اسے شطر الغب کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اسکی ترکیب چار طریقے سے ہوسکتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

(1) صفراوی بخار باری کا ہو اور بلغمی بخار لازمی ہو۔

(2) صفراوی بخار لازمی ہو اور بلغمی بخار باری کا ہو۔

(3) صفراوی وبلغمی بخار دونوں باری کا ہو۔

(4) صفراوی وبلغمی دونوں بخار لازمی ہو۔

درحقیقت شطر الغب اس بخار کو کہتے ہیں جو غب دائرہ ومواظبہ سے مرکب ہوتا ہے۔ اس وجہ سے ایسے بخار میں باری روزآنہ آتی ہے۔ مگر ایک روز باری صفراوی جیسی شدید ہوتی ہے اور دوسرے روز بلغمی جیسی خفیف ہوتی ہے۔

جب حمی مرکبہ کی ترکیب لثقہ وغب دائرہ سے ہوتی ہے تو لثقہ کی وجہ سے خفیف قسم کا بخار روزانہ رہتا ہے اور غب دائرہ کی وجہ سے ہر تیسرے روز بخار میں شدت ہوجایا کرتی ہے۔ اس قسم کے بخار کو شطر الغب خالصہ کہتے ہیں۔

شطر الغب کا اصول علاج : تمام عفونی بخاروں کے مانند اسکا بھی علاج کیا جاتا ہے۔ تقلیل حرارت کے لئے دافع حمی ادویہ ومبردات استعمال کئے جاتے ہیں اور تنقیہ مادہ کے غرض سے تلیین، تعریق، اور ادرار وقے کی تدابیر کرتے ہیں۔ مرض (حمی) کے مزمن صورت اختیار کرلینے پر تلیین، تعریق، اور ادرار وقے کے پہلے منضج مادہ ادویہ استعمال کرتے ہیں۔ منضج مادہ میں بادیان، پرسیاؤشاں، منقیٰ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، برنجاسف، بنفشہ، عناب شامل ہیں۔ دافع حمی میں گل غافث، کرنجوہ، افسنتین شامل ہیں۔

حمی سوداویہ یعنی ربع

وہ عفونی بخار جو خلط سودا کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں یا وہ عفونی بخار جسمیں خلط سودا کا تولد بڑھ جاتا ہے، حمی سوداویہ کہلاتا ہے۔ اسکو چوتھیا بخار کہتے ہیں۔ یہ بھی حمی اجامیہ کی ایک قسم ہے۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) ربع دائرہ (2) ربع لازمہ

ربع دائرہ

وہ سوداوی بخار جسکی باری چوتھے روز ہوتی ہے، ربع دائرہ کہلاتا ہے۔

علامات : اس بخار کی باری خفیف لرزہ سے شروع ہوتی ہے۔سخت قسم کا تکسر (malaise) ہوتا ہے۔شدید قسم کی سردی کا احساس ہوتا ہے۔مفاصل میں درد ہوتا ہے۔نبض صغیر، متفاوت وبطی ہوتی ہے۔یہ اکثر متوسط عمر کے لوگوں میں ہوا کرتا ہے۔بعض اوقات یہ حمی بلغمیہ کے بعد ہوا کرتا ہے۔نبض صلب ہوتی ہے۔اکثر اوقات یہ مرض طحال کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔یہ مزمن قسم کا ہوتا ہے اور اسکا انجام استسقا ہوا کرتا ہے۔

ربع لازمہ

وہ سوداوی بخار جسمیں ہر چوتھے روز شدت ہوجایا کرتی ہے۔

علامات : اسمیں بھی ربع دائرہ جیسی علامات ملتی ہے۔مگر فرق یہ ہے کہ اسمیں لرزہ نہیں ہوتا ہے۔

حمّٰی ربع کا علاج : سب سے پہلے تنقیہ مادّہ کے غرض سے منضج و مسہل سودا ادویہ استعمال کراتے ہیں۔ان ادویہ میں ماءالجبن، افتیمون، بسفائج، ہلیلہ کابلی، بنفشہ شامل ہیں۔اس بخار کی مخصوص ادویہ میں پلاس پاپڑہ، گل غافث، برنجاسف شامل ہیں۔

حمّٰی دقیہ

جب مادّہ سل یعنی دق جسم میں سرایت کر جاتا ہے تو اس سے ایک خاص قسم کی غیر طبعی حرارت (حرارت غریبہ) پیدا ہوجاتی ہے جو آعضاء اصلیہ (cells) کو تحلیل و اسکی رطوبت کرفنا کرتی چلی جاتی ہے۔جس سے اعضاء لاغر ہوجاتے ہیں۔جسکو حمّی دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب : مادّہ دقیہ یعنی mycobacterium tuberculosis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔بعض امور مادّہ سلیہ کے انسانی جسم میں سرایت کرنے وعفونت کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ان امور کو اسباب سابقہ و اسباب بادیہ میں شمار کرتے ہیں۔ان میں مرض شبیقہ۔خسرہ، انف الحنزیرہ، بری آب وہوا، بیداری وتکان شامل ہیں۔

حمّٰی دق کے درجات : حمّی دق کے تین درجات ہوتے ہیں۔

(1) **درجہ اوّل** : آعضائے اصلیہ کے اندر ایک قسم کی رطوبت ہوتی ہے۔جب یہ رطوبت صرف گرم ہوجاتی ہے اور اسمیں سے کچھ فنا نہیں ہوتی تو یہ دق کی پہلی قسم ہے۔اسکو درجہ دق کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(2) **درجہ دوم** : جب آعضائے اصلیہ کی رطوبت گرم ہونے کے باوجود فنا بھی ہونے لگتی ہے مگر بالکل فنا نہیں ہوتی تو یہ دق کی دوسری قسم ہے۔اسکو درجہ ذبول کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

(3) **درجہ سوم** : جب اعضائے اصلیہ کی رطوبت بالکل فنا ہوجاتی ہے تو یہ دق کی تیسری قسم ہے۔اسکو درجہ مفتت کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

علامات : درجہ دق میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔ مثلاً۔
اس درجہ میں خفیف قسم کی حرارت ہوتی ہے جو کھانا کھانے کے بعد شام کے وقت بڑھ جاتی ہے۔ رطوبت کے گرم ہو جانے سے خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسکی وجہ سے نبض صلب ہو جاتی ہے اور عام ضعف کی وجہ سے نبض ضعیف ہو جاتی ہے۔

درجہ ذبول میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں مثلاً
بخار ہر وقت رہنے لگتا ہے۔ نبض کے صلابت وضعف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے۔

درجہ مفتت میں مندرجہ ذیل علامات ملتی ہیں۔ مثلاً
جسم میں انتہائی قسم کی خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ شدید قسم کے نقص تغذیہ کی وجہ سے تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ بال باریک ہو کر گرنے لگتے ہیں۔ نقص انجذاب کی وجہ سے اسہال ذوبانی ہونے لگتے ہیں۔

علاج : بعض ادویہ جو حمی دق کے مریضوں میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں شرشم ماہی 1g، سرطان سوختہ 1g، زہر مہرہ 1g، جدوار 1g شامل ہیں۔ جو سفوف کی صورت میں صبح وشام کھلاتے ہیں۔ تغذیہ کے لئے ماء الشعیر و ماء اللحم پلاتے ہیں۔

حمی وبائیہ

وہ بخار جو وبائی امراض مثلاً خسرہ، چیچک، جمیقا، انف الحز ؤ وطاعون کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں، حمی وبائیہ کہلاتے ہیں۔

استعداد : ایسے لوگوں میں حمی وبائیہ ہونے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے جو قوت مدافعت کے لحاظ سے ضعیف ہوتے ہیں۔ گنجان آبادی میں رہتے ہیں۔ حفظ صحت کا خیال نہیں رکھتے ہیں اور نقص تغذیہ کا شکار ہوتے ہیں۔

علامات : وبائی بخار اکثر باہر سے ہلکا معلوم پڑتا ہے مگر اندر سے نہایت سوزش و بے چینی پیدا کرتا ہے۔ بعض اوقات بخار شدید بھی ہوتا ہے۔ تنفس میں تنگی ہوتی ہے۔ نبض اکثر صغیر ومتواتر ہوتی ہے۔ زبان خشک وپیاس کی شدت ہوتی ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ ضعف کا بیحد غلبہ ہوتا ہے۔ غشی، سقوط قوت اور اختلاط عقل عارض ہوتا ہے۔ بیداری ہوتی ہے۔ بدن ست وڈھیلا ہوتا ہے۔ بعض اوقات جلد میں طفحات نکل آتے ہیں۔ بعض اوقات جگر وطحال بڑھ جاتے ہیں۔ غدد لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔

علاج : اسمیں اعضائے رئیسہ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اسکے لئے دواء المسک وخمیرہ مروارید کھلاتے ہیں۔ مفرحات ومقویات قلب استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسکے لئے عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گلاب پلاتے ہیں۔ تسکین حرارت کیلئے زلال آلو بخارا، زلال تمر ہندی، شربت انار، لعاب بہیدانہ، شیرہ عناب وشیرہ زرشک پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ اسکے لئے ادویہ تریاقیہ مثلاً درونج عقربی، جدوار، زہر مہرہ، مرکی، زعفران، کافور، پودینہ کا خوردنی استعمال کرتے ہیں۔

حمی اورام

اندرونی اعضاء مثلاً اغشیہ دماغ، حلق، امعاء، رحم، غشاء الریہ وگردہ میں ورم کے نتیجے میں بطور عرض ہونے والے بخار کو حمی

اورام کہتے ہیں۔

اسباب : اعضاء میں سوء مزاج کالاحق ہونا اس بخار کا سبب ہوتا ہے اور سوء مزاج کے لئے ذمہ دار عام طور سے اجسام خبیثہ ہوتے ہیں۔

علامات : بخار کے ساتھ ماؤف عضو کے اعتبار سے مقامی علامات ونشانیاں ملتی ہیں مثلاً ورم امعاء کی صورت میں درد شکم واسہال کا ہونا۔ ورم غشاء الریہ کی صورت میں وجع الصدر وکھانسی کا ہونا۔ ورم اغشیہ دماغ کی صورت میں سر درد کا ہونا۔ ورم حلق کی صورت میں وجع الحلق کا ہونا اور ورم گردہ کی صورت میں بول الدم وحرکت بول کا ہونا۔

علاج : ورم کو تحلیل کرنے کیلئے محلل اورام ادویہ مثلاً عرق کاسنی وعرق مکو پلاتے ہیں۔ مطفیات حرارت ادویہ مثلاً زلال آلو بخارا و زلال تمر ہندی پلاتے ہیں۔

References :

1. Tarjuma-e-Kabeer, Urdu, Hkm. Kabeeruddin, Hikmat Book Depo, Hyderabad, Vol-4.
2. Hummiyat-e-Qanoon, Urdu Tarjuma, Hkm. Rizawan Ahmed, Ejaz Publishing, New Delhi.
3. Consise Medical Physiology, Jujit K. Chaudhuri. New Central Book, Agency (P) Ltd.,Calcutta, Third Edition, 2001.
4. Guyton Text Book of Medical Physiology, C. Guyton, W.B. Saunders Company, Prism Books Pvt. Ltd. Banglore, Eighth Edition, 1991.

سوالات

LONG QUESTIONS

(1) حمیٰ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، اعراض لازمہ وعلاج پر روشنی ڈالئے۔

(2) بخار کی دواؤں کے نوعیت عمل مع مثال مفصل بیان کیجئے۔

(3) بخار کے اقسام ودرجہ بندی پر روشنی ڈالئے۔

(4) حمیٰ یوم کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اقسام، علامات وعلاج لکھئے۔

(5) حمی عفونیہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات واصول علاج پر روشنی ڈالئے۔

(6) حمی حادہ کا اصول علاج لکھتے ہوئے اسکے عوارض کے تدارک پر روشنی ڈالئے۔

(7) حمی عفونیہ کی تقسیم کرتے ہوئے حمی دمویہ کی تعریف، اقسام، اسباب، علامات وعلاج لکھئے۔

(8) غب لازمہ، غب دائرہ و حمی محرقہ کی تعریف کرتے ہوئے انکے علامات، علاج پر روشنی ڈالئے۔

(9) مواظبہ و لثغہ کی تعریف کرتے ہوئے انکے علامات وعلاج پر روشنی ڈالئے۔

(10) ربع دائرہ و ربع لازمہ کی تعریف کرتے ہوئے انکے علامات وعلاج پر روشنی ڈالئے۔

(11) حمی دق کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، درجات وعلاج پر روشنی ڈالیئے۔

(12) توازن حرارت پر روشنی ڈالئے۔

سوالات

SHORT QUESTIONS

(1) جسمانی حرارت کی تولید پر روشنی ڈالئے۔

(2) جسمانی حرارت کے اخراج پر روشنی ڈالئے۔

(3) حرارت غریزیہ کسے کہتے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔

(4) جسمانی حرارت کے توازن کی اہمیت پر روشنی ڈالئے۔

(5) حرارت غریبہ کسے کہتے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔

(6) انتقاص حرارت کسے کہتے ہیں۔ وضاحت کیجئے۔

(7) حمی کی تعریف کیجئے۔

(8) حمی کی درجہ بندی لکھئے۔

(9) نوعیت عمل کے لحاظ سے بخار کی دوائیں کتنے قسم کی ہوتی ہیں مع مثال لکھئے۔

(10) استعداد حمی پر روشنی ڈالئے۔

(11) مدت حمی پر روشنی ڈالئے۔

(12) حمی کے مدارج لکھئے۔

(13) حمی لثغہ و حمی دق کی تفریق کیجئے۔

(14) حمی یوم کی تعریف لکھئے۔

(15) حمی یوم کے اقسام لکھئے۔
(16) اعراض نفسانیہ سے تعلق رکھنے والے حمی یوم کے نام لکھئے۔
(17) حمی عفونیہ کی تعریف کیجئے۔
(18) داخل عروق و خارج عروق عفونت پر روشنی ڈالئے۔
(19) مطبقہ غلیانیہ و مطبقہ عفونیہ کی تعریف کیجئے۔
(20) حمی مطبقہ کے درجات لکھئے۔
(21) حمی صفراویہ کے اقسام لکھئے۔
(22) حمی صفراویہ کے علامات لکھئے۔
(23) غب لازمہ و غب دائرہ میں تفریق کیجئے۔
(24) حمی محرقہ کی تعریف لکھئے۔
(25) مواظبہ مضاعفہ کیا ہے۔ وضاحت کیجئے۔
(26) شطر الغب پر روشنی ڈالئے۔
(27) حمی دق کی تعریف کیجئے۔
(28) حمی دق کے درجات لکھئے۔
(29) حمی وبائیہ کی تعریف لکھئے۔
(30) حمی اورام کی تعریف لکھئے۔

M.C.Q.

(1) جسمانی حرارت کی تولید ہوتی ہے۔

(A) استحالہ کے نتیجے میں (B) امالہ کے نتیجہ میں (C) دونوں سے (D) ان میں سے کوئی نہیں

(2) وہ جسمانی حرارت جو حدود اعتدال پر قائم رہتی ہے۔ کہلاتی ہے۔

(A) حرارت غریبہ (B) حرارت غریزیہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی نہیں

(3) جسمانی حرارت کے توازن کے لئے ذمہ دار مرکز ہوتا ہے۔

(A) Thalamus میں (B) Hypothalamus میں (C) Pons میں (D) Medulla میں

(4) اعتدال سے بڑھی ہوئی جسمانی حرارت کو کہتے ہیں۔

(A) حرارت غریزیہ (B) حرارت غریبہ (C) انتقاص حرارت (D) تینوں

(5) اعتدال سے کم جسمانی حرارت کو کہتے ہیں۔

(A) حرارت غریزیہ (B) حرارت غریبہ (C) انتقاص حرارت (D) تینوں

(6) جسمانی حرارت کا اخراج ہوتا ہے بذریعہ

(A) پسینہ (B) بول (C) براز (D) تینوں

(7) جسمانی حرارت بڑھتی ہے بذریعہ

(A) نافض (B) پسینہ (C) تشعریرہ (D) برد

(8) حمی کا سبب ہوتا ہے۔

(A) عفونت (B) ورم (C) خلط فاسد (D) تینوں

(9) وہ مادے جو بخار کا سبب ہوتے ہیں۔ کہلاتے ہیں۔

(A) Pyogens (B) Pyrogens (C) Antigens (D) Pathogens

(10) اجسام خبیثہ ہوتے ہیں۔

(A) Exogenous Pyrogens (B) Endogenous

(C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(11) Cytokines ہوتے ہیں۔

(A) Exogenous Pyrogens (B) Endogenous Pyrogens

(C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(12) بخار شروع ہونے کے پہلے جلد سخت ہو جاتی ہے۔ اور اسکے بال کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس کیفیت کو کہتے ہیں۔

(A) نافض (B) برد (C) تکسر (D) تشعریرہ

(13) بخار میں استعمال ہونے والی دوائیوں کے مقاصد ہوتے ہیں۔

(A) تنقیہ مادہ (B) تقلیل حرارت (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(14) بخار کے درجات ہوتے ہیں۔

(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

(15) جن بخاروں کا تعلق ارواح سے ہوتا ہے کہلاتے ہیں۔

(A) حمی یوم (B) حمی دق (C) حمی عفونیہ (D) ان میں سے کوئی نہیں

(16) جن بخاروں کا تعلق اعضاء سے ہوتا ہے۔ کہلاتے ہیں۔

(A) حمی یوم (B) حمی دق (C) حمی عفونیہ (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(17) جن بخاروں کا تعلق اخلاط سے ہوتا ہے۔ کہلاتے ہیں۔
(A) حمی یوم (B) حمی عفونیہ (C) حمی دق (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(18) داخل عروق عفونت سے ہوتا ہے۔
(A) حمی لازمہ (B) حمی دائرہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(19) خارج عروق عفونت سے ہوتا ہے۔
(A) حمی لازمہ (B) حمی دائرہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(20) تمام خلطی بخاروں میں علامات کے طور پر ہوتا ہے۔
(A) قشعریرہ (B) برد (C) تکسر (D) تینوں

(21) حمی مطبقہ تعلق رکھتا ہے۔
(A) حمی معویہ سے (B) حمی اجامیہ سے (C) حمی اسود سے (D) تینوں سے

(22) حرارت زائدہ متساویہ ومتناقصہ درجات ہوتے ہیں۔
(A) حمی مطبقہ میں (B) حمی اجامیہ (C) حمی دق سے (D) حمی اسود میں

(23) غب لازمہ، غب دائرہ وحمی محرقہ قسمیں ہیں۔
(A) حمی صفراویہ کی (B) حمی بلغمیہ کی (C) حمی دمویہ کی (D) تینوں کی

(24) حمی محرقہ میں بخار ہوتا ہے۔
(A) شدید (B) خفیف (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(25) مواظبہ مضاعفہ کا تعلق ہے۔
(A) حمی اسود سے (B) حمی معویہ سے (C) حمی دق سے (D) حمی اجامیہ سے

(26) لثغہ کی مشابہت ہوتی ہے۔
(A) حمی دق سے (B) حمی اجامیہ سے (C) حمی معویہ سے (D) تینوں سے

(27) بخار کی روزانہ باری ہوتی ہے۔
(A) مواظبہ میں (B) لثغہ میں (C) مطبقہ میں (D) ربع میں

(28) بخار کی ہر تیسرے روز باری ہوتی ہے۔
(A) غب میں (B) لثغہ میں (C) مواظبہ میں (D) ربع میں

(29) حمی دق کے درجات ہوتے ہیں۔
(A) دق (B) ذبول (C) مفتت (D) تینوں

(30) ہر چوتھے روز باری ہوتی ہے۔
(A) مطبقہ میں (B) غب میں (C) ربع میں (D) حمی دق میں

(31) حمی مرکبہ کی ایک قسم ہے۔
(A) شطر الغب (B) مواظبہ (C) لثقہ (D) مطبقہ

(32) تشخیص نہ ہونے کی صورت میں استعمال کرتے ہیں۔
(A) مطبوخ ہفت روزہ (B) نسخہ خلل شکم (C) دونوں (D) ان میں کوئی بھی نہیں

(33) تقلیل حرارت خارجی طور پر استعمال ہونے والی تدبیر ہے۔
(A) پیشانی پر برف رکھنا (B) جسم کو ٹھنڈے پانی سے تر رکھنا
(C) کمرہ کو ٹھنڈا رکھنا (D) تینوں

(34) حمی یوم کے اصول علاج میں شامل ہے۔
(A) آبزن (B) حمام (C) مفرح و مسکن ادویہ (D) تینوں

(35) لثقہ ایک قسم کا بخار ہے
(A) حمی دائرہ (B) حمی لازمہ (C) دونوں (D) ان میں سے کوئی بھی نہیں

ANSWERS

1. A	2.B	3.B	4.B	5.C	6.D	7.A	8.D	9.B	10.A	11.B	12.D
13.C	14.B	15.A	16.B	17.B	18.A	19.C	20.D	21.A	22.A	23.A	24.A
25.A	26.A	27.A	28.A	29.D	30.C	31.A	32.B	33.D	34.D	35.B	

PART THREE

باب سوم

امراض متعدی

INFECTIOUS DISEASES

عفونت ○

INFECTION

جسم کے اندر اجسام خبیثہ کے داخل ہونے و نشو و نما (multiplication) پانے کو "عفونت" کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اسکی وجہ سے بدنی رطوبت یعنی اخلاط میں نامناسب تغیرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسکو "تعدیہ" بھی کہتے ہیں۔ تعدیہ ہونے پر مرض کو ہونا لازمی نہیں ہے بلکہ بعض اوقات ہی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً polio-viruses کے تعدیہ ہونے پر تقریباً 5-10 فی صد میں ہی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ تعدیہ کا دارومدار زیادہ تر جسمانی قوت مدافعت پر ہوا کرتا ہے۔

اجسام خبیثہ میں جسم کے مخصوص انسجہ میں ہی نشو و نما پانے کی خصوصیت پائی جاتی ہے اس خصوصیت کو Tropism کہتے ہیں اور یہ خصوصیت انسجہ میں پائے جانے والے receptors کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس مخصوص مقام کو "مستقر عفونت" کہتے ہیں۔ جہاں پر اجسام خبیثہ نشو و نما پاتے ہیں۔ مثلاً حمی معویہ میں امعاء کی غشائے مخاطی و خون۔

تعدیہ ہونے پر جسم کے اندر defence system متحرک ہو جاتے ہیں۔ اسکے و اجسام خبیثہ کے درمیان فعل و انفعال (interaction) ہوتا ہے۔ جسکو Immune reaction کہتے ہیں۔ immune-reaction دو قسم کے ہوتے ہیں۔ مثلاً cell mediated immune reaction، humour mediated immune reaction۔ "CMI" کی صورت میں monocytes , 'T' lymphocytes کا کردار ہوتا ہے جبکہ HMI میں 'B' lymphocytes کی اہمیت ہوتی ہے جو antibodies کا ترشح کرتے ہیں۔ کسی اجسام خبیثہ کے تعدیہ ہونے پر دونوں قسم کے immune reactions ہوتے ہیں۔ مگر "CMI" کا تعلق عام طور سے "viruses"، parasites" , "fungus" و بعض مزمن متعدی امراض مثلاً دق و جذام سے ہوتا ہے جبکہ HMI کا تعلق عام طور سے جرثومی تعدیہ سے ہوتا ہے۔

Immune reaction ہونے پر مختلف قسم کے کیمیاوی مادے ترشح پاتے ہیں جنکو cytokines کہتے ہیں۔ مخصوص cytokines میں Interleukin و tumour necrosis factors شامل ہیں۔ یہ کیمیاوی مادے مریضوں میں تکسر (malaise)، بخار، سر درد، درد عضلات، درد مفاصل، قلت اشتہا، متلی و قے کا سبب ہوتے ہیں۔

بعض اجسام خبیثہ کے تعدیہ ہونے پر اس اجسام خبیثہ کے لئے تاحیات مناعت پیدا ہو جاتی ہے۔ جسمیں خسرہ، حمیقا و فالج اطفال شامل ہیں۔ مگر بعض اجسام خبیثہ کے تعدیہ ہونے پر اس قسم کی کیفیت نہیں پیدا ہوتی ہے بلکہ اس مخصوص اجسام خبیثہ کا بار بار و شدید قسم کا تعدیہ ہوتا رہتا ہے۔ اجسام خبیثہ کی یہ خصوصیت antigenic variations کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔ جیسا کہ عام طور سے ہیضہ، انف الحز، و زکام کے اجسام خبیثہ کے تعدیہ میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ coronavirus سے "SARS" کا ہونا اسکی تازہ ترین مثال ہے۔

متعدی امراض کے علاج کے کچھ اصول ہوتے ہیں۔ سب سے پہلے دافع عفونت ادویہ تجویز کرتے ہیں۔ جن میں خوردنی استعمال کے لئے افسنتین، گلو، نیم، شاہترہ، چرائتہ، برگ تلسی، ست اجوائن، ست پودینہ سرفہرست ہیں۔ اسکے بعد علامات ونشانیوں کے لحاظ سے دوائیں نسخہ میں شامل کرتے ہیں۔ چونکہ تمام متعدی امراض میں بخار، سردرد، درد عضلات کی شکایات پائی جاتی ہیں اسلئے دافع حمیٰ و مسکن ادویہ کے طور پر ناکسی، عناب، بنفشہ، پرسیاؤشاں، بہیدانہ، تخم کاہو، تخم خرفہ، تمر ہندی و زلال آلو بخارا خوردنی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ بیشتر مریضوں میں عام جسمانی ضعف کی شکایت پائی جاتی ہے۔ لہٰذا تقویت کے لئے خمیرہ مروارید، خمیرہ گاؤزبان، دواء المسک کھلایا جاتا ہے۔ اجسام خبیثہ کی سمیت کو کم کرنے کے لئے ادویہ تریاقیہ مثلاً درونج عقربی، مرکی، وجدوار کا خوردنی استعمال مفید ہوتا ہے۔ چونکہ متعدی امراض میں مرض کے افاقہ میں قوت مدافعت کا اہم کردار ہوتا ہے اسلئے قوت مدافعت کو قوی کرنے کے لئے تغذیہ کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اسکے لئے ماء الشعیر و ماء اللحم دیئے جاتے ہیں۔

متعدی امراض میں بعض ایسے امراض بھی ہوتے ہیں جن سے بیک وقت اور ایک مقام پر کافی تعداد میں لوگ متاثر ہوتے ہیں۔ اس قسم کے متعدی امراض کو وبائی امراض کہتے ہیں۔ ان میں خسرہ، ہیضہ، چیچک، ڈینگو بخار شامل ہیں۔ ان لوگوں میں وبائی امراض ہونے کی استعداد زیادہ ہوتی ہے جو نقص تغذیہ کے شکار ہوتے ہیں۔ گنجان آبادی میں رہتے ہیں۔ گرم ومرطوب علاقے میں وبائی امراض زیادہ ہوتے ہیں۔ حفظان صحت میں کمی و قوت مدافعت کا کمزور ہونا بھی وبائی امراض کے اسباب معدہ ہیں۔

وبائی امراض کے علامات میں غشی، سقوط قوت، اختلاط عقل، غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا، جلد میں طفحات کا نکلنا و نزف الدم شامل ہیں۔ وبائی امراض کے علاج میں اعضائے رئیسہ کی تقویت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ مفرحات و مقویات قلب استعمال کئے جاتے ہیں۔ دافع سمیت کے لئے ادویہ تریاقیہ استعمال کئے جاتے ہیں۔

حمّی اجامیہ

I.P: → 12-14 days

MALARIA

"آجام" سڑی گلی چیزوں و ٹھہرے ہوئے گندے پانی کو کہتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کو پھیلانے والے "vector" مثلاً مچھر انہیں چیزوں میں پیدا ہوتے ہیں اسلئے اس مرض کو حمّی اجامیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

تعریف : یہ ایک قسم کا متعدی مرض ہے۔ سردی و لرزے کے ساتھ "باری کا بخار" (intermittent fever) اور کریات حمر (R.B.C.) کا ٹوٹنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : malarial parasites اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ انکو plasmodium کے نام سے جانتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے protozoa ہوتے ہیں۔ حمّی اجامیہ کے لئے ذمہ دار plasmodium کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) P. falciparum

(2) P. vivax

(3) P. ovale سے ہونیوالا ملیریا

(4) P. malareae سے ہونیوالا ملیریا

plasmodium کی انسانوں میں سرایت female anaphelese mosquitoes کے ذریعہ یعنی انکے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ اس مرض کی شدت plasmodium کی species، خون کے اندر انکی تعداد اور خون میں immune reactions کی نتیجے میں ترشح پانے والے مادے مثلاً cytokines کی مقدار پر منحصر ہوا کرتی ہے۔ P. falciparum کے تعدیہ کی صورت میں ہر عمر کے کریات حمرہ متاثر ہوتے ہیں۔ P.vivax، P. ovale کے تعدیہ کی صورت میں صرف younger age کے کریات حمرہ متاثر ہوتے ہیں اور P. malareae کے تعدیہ کی صورت میں older age کے کریات حمرہ متاثر ہوتے ہیں۔

LIFE CYCLE OF PLASMODIUM

دو phases میں انکی life cycle مکمل ہوتی ہے۔

(1) **Asexual Phase** : یہ انسانوں میں ہوا کرتا ہے۔ اس دوران parasites کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو splitting یعنی devision کے ذریعہ ہوتا ہے۔ splitting کو دوسرے لفظوں میں schizogony کہتے ہیں۔ splitting ہونے سے کریات حمرہ وخلیات جگر ایک مخصوص structure میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ جسکو schizont کہتے ہیں۔ خلیات جگر میں ہونے والی splitting کو pre-erthrocytic schizogony کہتے ہیں۔ جبکہ کریات حمرہ میں ہونے والی splitting کو erythrocytic schizogony کہتے ہیں۔

(2) **Sexual Phase** : یہ مچھروں میں ہوا کرتا ہے۔ اس phase میں plasmodium کے gametocytes کے fertilization کے بعد splitting ہوتی ہے۔ gametocytes کریات حمرہ میں merozoites سے بنتے ہیں۔ مچھروں کے کاٹنے پر یہ انکی آنتوں میں پہنچ کر fertilize کرتے ہیں۔ fertilization کے بعد release ہونے والے parasites کو sporozoites کہتے ہیں اور اس عمل کو sporogony کہتے ہیں۔

infected mosquitoes کے کاٹنے پر saliva کے ذریعہ sporozoites خون میں داخل ہوجاتے ہیں۔ خون سے خلیات جگر میں پہنچ کر split کرتے ہیں اور اسطرح splitting سے schizonts بن جاتے ہیں۔ schizonts کے ٹوٹنے پر ہزاروں کی تعداد میں merozoites خون میں release ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ خلیات جگر میں ہی inactive پڑے رہتے ہیں۔ جسکو hyponozoites کہتے ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد یہ active ہوکر multiply کرتے ہیں اور merozoites خون میں release کرتے ہیں۔ جو relapsing malaria کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ خصوصیت P.ovale, P. vivax میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

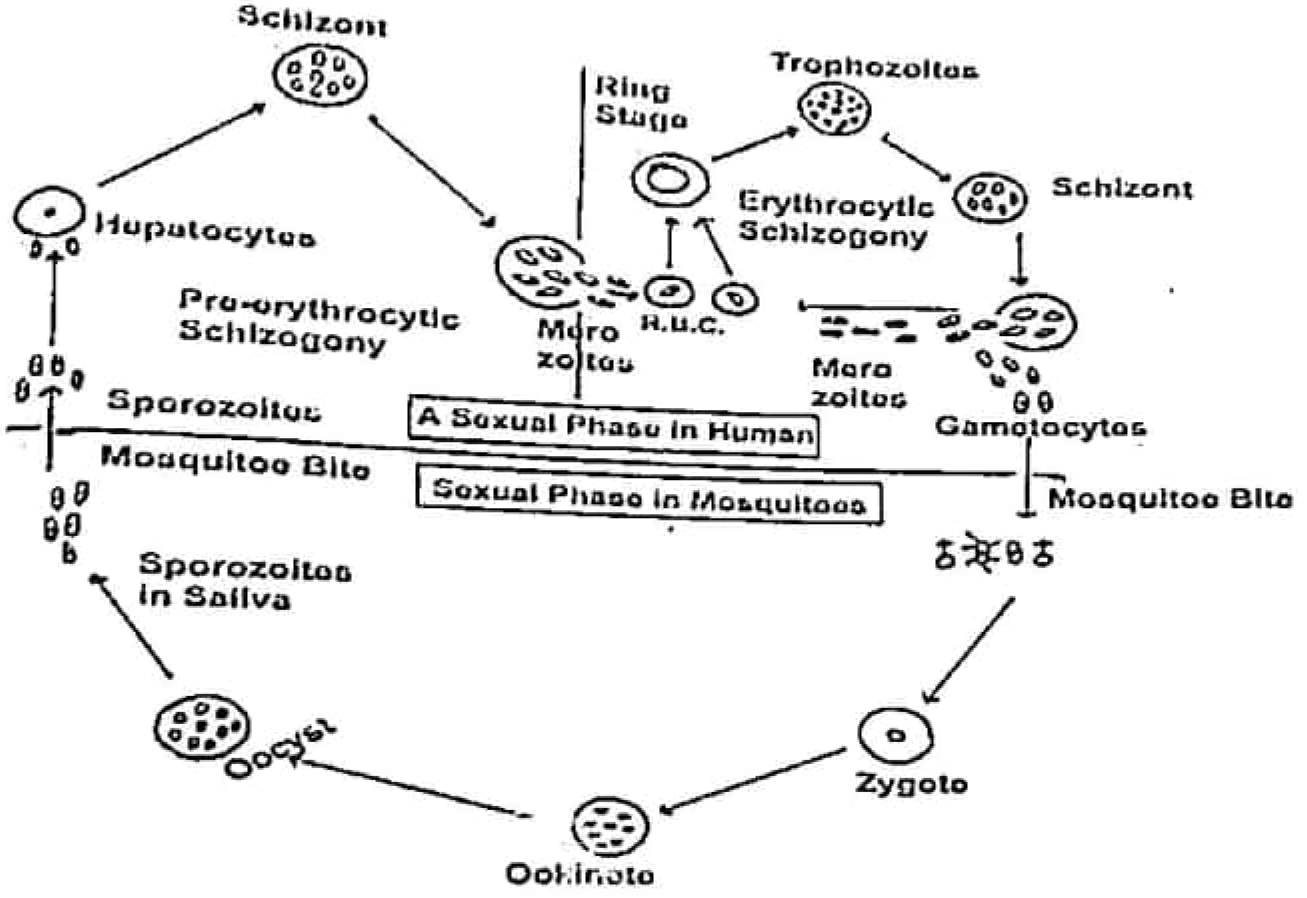


Figure : Life Cycle of Plasmodium

خلیات جگر سے merozoites release ہونے کے بعد کریات حمرہ میں داخل ہوکر multiply کرتے ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں merozoites خون میں release ہوتے ہیں۔ ان میں سے بعض پھر uninfected RBC'S میں داخل ہوکر multiply کرتے ہیں۔ جبکہ کچھ کریات حمرہ میں ہی gametocytes میں تبدیل ہوکر خون میں release ہوتے ہیں۔ یہ خون میں immature صورت میں ہوتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو مچھروں کے کاٹنے پر یہ انکی آنتوں میں پہنچ کر mature ہوتے ہیں اور fertilize کرتے ہیں۔ اس سے جو zygote بنتے ہیں وہ inactive ہوتے ہیں۔ zygote کی active صورت کو ookinete کہتے ہیں۔ ookinete مچھروں کی آنتوں کی دیواروں میں داخل ہوکر mature ہوتے ہیں۔ انکی mature صورت کو oocyst کہتے ہیں۔ انکے rupture ہونے پر ہزاروں کی تعداد میں sporozoites انکی آنتوں میں release ہوتے ہیں اور اس طرح آنتوں سے salivary gland میں پہنچ جاتے ہیں اور تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔

ماھیت مَرضی (Pathogenesis) :۔ طحال میں macrophages کی تعداد بڑھنے لگتی ہے۔ جو عظم طحال (splenomegaly) کا سبب ہوتا ہے۔ طحال کے ذریعہ infected و uninfected دونوں قسم کے کریات حمرہ کا removal بڑھ جاتا ہے۔ کچھ کریات حمرہ schizont کے rupture ہونے سے destroy ہوجاتے ہیں اور اس طرح

اقر ز م (anemia) ہوجایا کرتا ہے۔ schizont کے ٹوٹنے پر کچھ مخصوص قسم کے مادے مثلاً hemozoin نکلتے ہیں۔ انکے و defence systems کے فعل و انفعال سے interleukin کا ترشح ہوتا ہے۔ جو بخار، سردرد، متلی، قے، درد عضلات و درد مفاصل کا سبب ہوتے ہیں۔

علامات و نشانیاں (symptoms & signs) :-

ملیریا کے مریضوں میں سردی و لرزے کے ساتھ اچانک تیز بخار شروع ہوتا ہے اور اچانک ہی پسینہ کے ساتھ کم ہوتا ہے۔ بخار باری کا (intermittent) ہوتا ہے۔ بخار کی حالت میں جسمانی حرارت 40°C تک ہو جاتی ہے۔ P.ovale and vivax کی صورت میں بخار کی باری ہر تیسرے روز ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کے بخار کو tertian fever کہتے ہیں۔ P. malareae کی صورت میں بخار کی باری ہر چوتھے روز ہوا کرتی ہے۔ اس قسم کے بخار کو quartan fever کہتے ہیں۔ مگر P. falciparum میں بخار کے باری کا کوئی خصوص pattern نہیں ہوتا ہے۔

بخار کے ساتھ سردرد، متلی، قے، درد شکم، درد عضلات، درد مفاصل، فقر الدم، عظم طحال و عظم جگر جیسی علامات و نشانیاں بھی ملیریا کے مریضوں میں ملتی ہیں۔

P. falciparum کے عوارضات شدید ہوا کرتے ہیں اور انکی وجہ سے اکثر موت بھی ہو جایا کرتی ہے۔ اسلئے اسکو fatal malaria کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں دماغ متاثر ہو جایا کرتا ہے۔ اس وجہ سے اسکو cereberal malaria بھی کہتے ہیں۔ ایسے مریضوں میں مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔

مرض کی ابتداء بتدریج (gradual) ہوتی ہے۔ بخار ہلکے (mild) قسم کا ہوتا ہے۔ انف الحز جیسی علامات مثلاً کھانسی، سردرد وغیرہ کی شکایات ملتی ہیں۔ اسہال ہو سکتے ہیں۔ typical malaria کے جیسے "لرزے کے ساتھ تیز بخار کا ہونا" و "پسینہ کے ساتھ اترنا" نہیں ہوتا ہے۔ شدید قسم کی haemolysis کی وجہ سے یرقان ہو جاتا ہے۔ ایسے مریضوں کے کریات حمر میں ایک مخصوص protein کے knobs بن جاتے ہیں۔ جو عروق دمویہ کی endothelium میں چپک کر سدہ پیدا کر دیتے ہیں اور مختلف اعضاء میں anoxia و damage کا سبب بنتے ہیں۔

عوارضات (Complications) :-

plasmodium کی چاروں species میں P. falciparum کے عوارضات شدید ہوا کرتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) شدید haemolysis کی وجہ سے شدید قسم کا فقر الدم ہو جاتا ہے۔

(2) Anoxia کی وجہ سے اعضاء damage ہو جایا کرتے ہیں۔ مثلاً دماغ کے متاثر ہونے سے Coma ہو جایا کرتا ہے۔ کلیہ کے متاثر ہونے سے uremia، ریہ کے متاثر ہونے سے کھانسی، امعاء کے متاثر ہونے سے اسہال، جگر کے متاثر ہونے سے یرقان و hepatic encephalopathy اور قلب کے متاثر ہونے سے ضعف قلب ہو جایا کرتا ہے۔

(3) شدید قسم کے parasitemia، antimalarial drugs کے استعمال سے hypoglycemia ہو جاتا ہے۔

(4) splenic rupture ہو سکتا ہے۔

(5) an-aerobic glycolysis کی وجہ سے خون میں lactic acid کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جو vasodilatation پیدا کر shock کا سبب ہوتا ہے۔

تشخیص (diagnosis) : مرض کی تشخیص کے لئے خون کی geimsa staining کرنے کے بعد خوردبینی جانچ کی جاتی ہے۔ مرض ہونے پر R.B.C.'S کے اندر plasmodium کے مختلف forms مثلاً ring stage، trophozoites، schizonts دیکھے جاسکتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ آملہ 2g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ قاطع صفرا ادویہ مثلاً شیرہ آلو بخارا 7 عدد شیرہ تمر ہندی 5g صبح وشام پلانا چاہیے۔ فقر الدم کے لئے مولد خون ادویہ مثلاً شربت انار صبح وشام پلانا چاہیے۔ تقویت کے لئے دواء المسک 3g بوقت صبح کھلانا مفید ہوتا ہے۔

حمی اسود
KALAZAR

تعریف : یہ ایک مزمن قسم کا متعدی مرض ہے۔ بخار کے ساتھ جگر وطحال کا بڑھ جانا اور جلد کا سیاہ ہوجانا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ عام طور سے بچے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب :- ایک قسم کے protozoa اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ جسے Leishmania donovani کے نام سے جانتے ہیں۔ انکی سرایت (transmission) ایک قسم کی مکھیوں کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ جسے sandflies کے نام سے جانتے ہیں۔

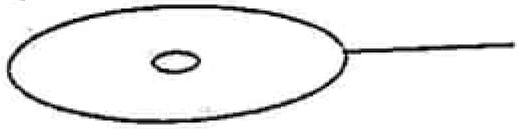
LIFE CYCLE

Leishmania کی دو صورتیں (forms) ہوتی ہیں۔

(1) promastigotes (2) amastigotes۔ Promastigotes شکل میں elongated و flagellar ہوتے ہیں اور female sandflies کی آنتوں میں پائے جاتے ہیں۔ جبکہ amastigotes شکل میں oval ہوتے ہیں۔ ان میں flagella نہیں ہوتے ہیں اور انسانوں میں monocytes-macrophages کے اندر پائے جاتے ہیں۔



Amastigote



Promastigote

blood feeding کے دوران sandflies کی saliva کے ذریعہ promastigotes جلد خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ monocytes-macrophages کے اندر انکا multiplication ہوتا ہے۔ monocytes سے کثیر تعداد میں amastigotes خون میں release ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے blood feeding سے amastigotes خون کے ذریعہ sandflies کی آنتوں میں پہنچ کر promastigotes میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور آنتوں میں multiply کرنے کے بعد salivary gland میں پہنچ کر انسانوں میں تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔

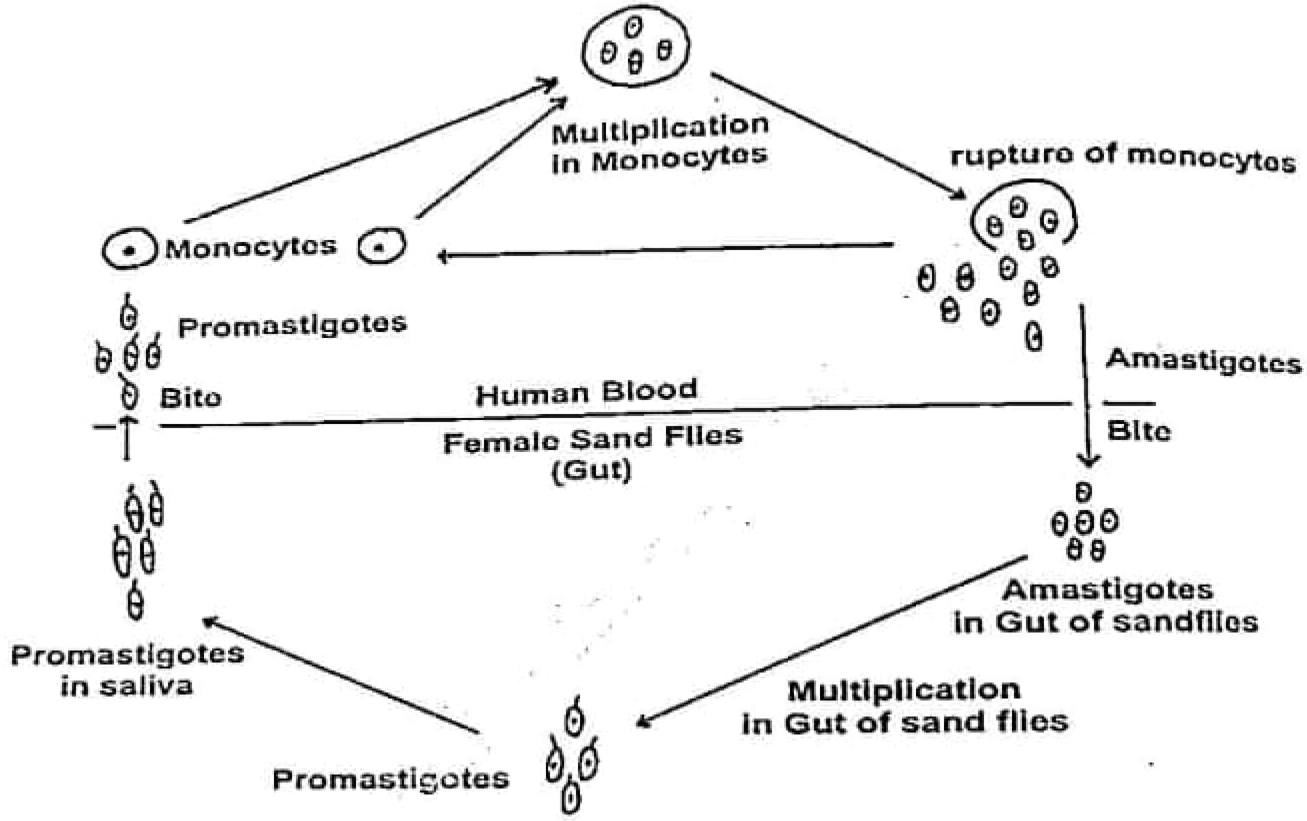


Figure : Life Cycle of Leishmania

ماہیت مرضی (PATHOGENESIS) : جسم کے مختلف اعضاء مثلاً liver، spleen، lymph nodes، bone marrow، mesenteric lymphnodes، Intestinal submucosa میں macrophages کے اندر اجسام خبیثہ multiply کرتے ہیں۔ جس سے جگر و طحال بڑھ جاتے ہیں۔ قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے۔ نقص انجذاب کی وجہ سے نقص تغذیہ ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے ایسے مریضوں میں اکثر عوارضات کے طور پر دق و ذات الریہ ہو جایا کرتا ہے۔ کریات حمرہ و اقراص الدم کا removal طحال میں بڑھ جانے سے فقر الدم و نذف الدم کی شکایات ہو جایا کرتی ہیں۔

علامات : ایک سے دو مہینے تک اس مرض کی مدت حضانت ہوتی ہے۔ مرض کی ابتدا بتدریج و اچانک دونوں صورتوں میں ہو سکتی ہے۔ بچوں میں ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ جب کہ بڑوں میں بتدریج ہوتی ہے۔ بتدریج پیدا ہونے والے مرض میں بخار ہلکے قسم کا ہوتا

ہے۔ جبکہ اچانک پیدا ہونے والے مرض میں بخار تیز قسم کا ہوتا ہے۔ جس میں بخار باری کا (Intermittent) ہوتا ہے۔ کبھی کبھی بخار کی باری 24 گھنٹے میں دو بار ہوتی ہے۔ ایسے بخاروں کو double quoudian fever کہتے ہیں۔ بخار کے علاوہ حمی اسود کے مریضوں میں عظم جگر و طحال، تحرقلہ، بدوقری، اسہال، جلد کا سیاہ ہو جانا جیسی علامات و نشانیاں بھی پائی جاتی ہیں۔

تشخیص (DIAGNOSIS): blood یا liver، spleen، lymphnodes کی رطوبت کی staining کرنے کے بعد خوردبینی جانچ کی جاتی ہے۔ مرض ہونے پر macrophages کے اندر amastigotes دیکھے جاتے ہیں۔

علاج: دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ مادے کے تنقیہ کے لئے تخم کشوث 5g، افتیمون ولایتی 5g، سنا مکی 5g جوشاندہ کے صورت میں صبح و شام پلاتے ہیں۔ شربت دینار 20ml صبح و شام پلانا مفید ہے۔ تحرقلہ کے لئے شربت انار 20ml صبح و شام پلانا چاہئے۔ مقوی تغذیہ کی صورت میں ماء الشعیر مفید ہوتا ہے۔ ماء اللحم بھی دیئے جاتے ہیں۔

داء الفیل

FILARIASIS

وجہ تسمیہ : چونکہ اس مرض میں پیر پھول کر ہاتھی کے پیر کے مانند ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس مرض کو داء الفیل کہتے ہیں۔

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ عروق لنفاویہ میں ورم، انسداد اور اس کی وجہ سے ٹھنگی کیفیت کا ہونا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : دھاگے نما nematodes اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ ان میں woucherenia bancrofti اور brugia malayi شامل ہیں۔ اس کی سرایت انسانوں میں female culex mosquitoes کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔

LIFE CYCYLE : طفیلی اجسام کی تین مختلف صورتیں ہوتی ہیں۔

(1) Microfilareae

(2) Larvae

(3) Adult Parasite

microfilareae مریضوں کے خون میں پائے جاتے ہیں۔ تقریباً دو سے تین سال تک یہ خون میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ یہ عروق لنفاویہ میں adult parasites سے بنتے ہیں۔ Larvae مچھروں کی آنتوں میں microfilareae کے development سے بنتے ہیں۔ ان کے development میں ایک سے دو ہفتے لگ جاتے ہیں۔ adult parasites

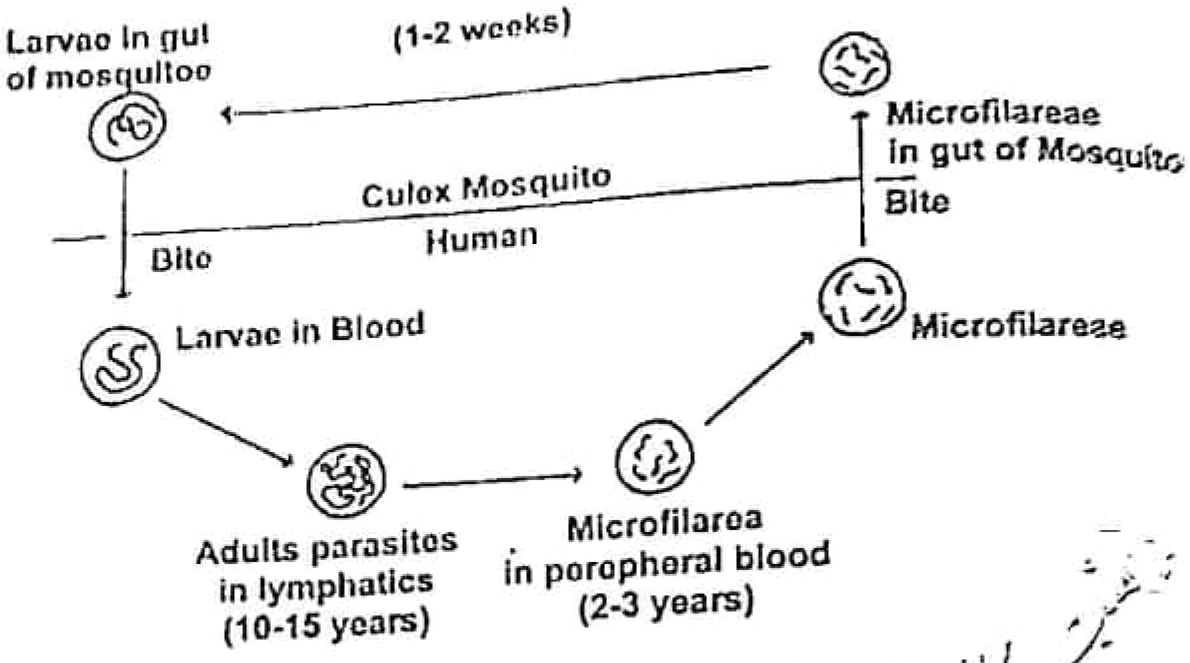


Figure : Life Cycle of Filarial Parasites

مریضوں کے عروق لنفاویہ میں larvae کے development سے بنتے ہیں۔ یہ 10 سے 15 سال تک عروق لنفاویہ میں زندہ رہ سکتے ہیں۔ یہ 4 to 10cm لمبے ہوتے ہیں۔

infected mosquitoes کے کاٹنے پر saliva کے ذریعہ Larvae خون میں داخل ہو جاتے ہیں۔ عروق لنفاویہ میں ان کی development ہوتا ہے۔ جہاں پر یہ adult parasites میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ female adult parasites کافی تعداد میں microfilareae خون میں release کرتے ہیں۔ ایسے مریضوں کو مچھروں کے کاٹنے پر microfilareae ان کی آنتوں میں پہنچ کر larvae میں develope کر جاتے ہیں۔ ایسے مچھر infective ہوا کرتے ہیں۔

ماہیت مرضی : اس مرض میں مرضی کیفیات adult parasites کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ immune reaction، hypersensitivity reaction کی وجہ سے عروق لنفاویہ میں ورمی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ endothelial cells میں proliferation ہونے لگتا ہے۔ lymphatic valve میں damage ہونے لگتا ہے۔ جو عروق لنفاویہ میں تسدد کا سبب ہوتے ہیں۔ سدے کی وجہ سے oedema پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات: اس مرض میں دو قسم کے علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔ مثلاً بخار و لنفاوی سدہ۔

مرض کے ابتدائی دور میں بخار ہوتا ہے۔ جو سردی و لرزہ کے ساتھ شروع ہوتا ہے۔ بخار باری کا ہوتا ہے۔ لنفاوی غدے و عروق لنفاویہ میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ عروق لنفاویہ سخت ہو جاتے ہیں۔ یہ کیفیت اکثر spermatic cord، epididymis، testis، arms و legs میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد یہ کیفیات خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ مرض کے مزمن صورت اختیار کر

لینے پر مستقل طور پر تہیج (edoma) ہو جاتا ہے۔ جو پہلے pitting ہوتا ہے۔ مگر کچھ دنوں کے بعد fibrosis کی وجہ سے non pitting ہو جاتا ہے۔ جلد rough ہو جاتی ہے اور اس میں شقاق (fissure) پیدا ہو جاتے ہیں۔ شقاق میں ثانوی جرثومی تعدیہ بھی ہو جایا کرتا ہے۔

عوارضات : مستقل طور پر تسدد کے پیدا ہو جانے سے مندرجہ ذیل عوارضات پیدا ہو سکتے ہیں۔

Invest^n :→ Complement fix^n test +ve.

Bloodsmear :→ Microfilariae in night

Prophylaxis :→ DDT spray.

Endemic area diethylcarbamazine TDS × 7 days.

Hydrocol (1)

Chyluria (2)

Chylous Ascitis (3)

Chylous Plural effusion (4)

Elephantiasis (5)

تشخیص : خون کی خوردبینی جانچ کر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج : قاتل دیدان ادویہ مثلاً افسنتین 5g، کمیلہ 1g، درمنہ ترکی 1g وبا وبڑنگ 2g سفوف کی صورت میں صبح وشام کھلانا چاہیے۔ منضج مروق ادویہ مثلاً تخم کشوث 5g، افتیمون ولائتی 5g، بسفائج 5g۔ جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلانا چاہیے۔ مقامی طور پر محلل ادویہ مثلاً ناخونہ، بابونہ، افسنتین پیس کر ضماد کرتے ہیں۔

حمیٰ ڈینگو

I.P — 1 — 17 days.

DENGUE FEVER

تعریف : یہ حار قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ شدید جسمانی درد وجلد میں سرخ رنگ کے دھبوں (maculopapular rashes) کا نکلنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ شدید جسمانی درد کی وجہ سے اس مرض کو ہڈی توڑ بخار (break bone fever) بھی کہتے ہیں۔

Dengue virus - flavi-virus group.

اسباب : flavi-virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ ان virus کی انسانوں میں سرایت ایک مخصوص قسم کے مچھروں کے کاٹنے سے ہوتی ہے۔ جنکو aedes mosquitoas کہتے ہیں۔

4 types. Type 1, 2, 3 ... [illegible]

aegypti

ماہیت مرضی : flavi-virus کو تعدیہ انسانوں میں macrophages، monocytes، lymphocytes، endothelial cells میں ہوتا ہے۔ infected mosquitoes کے کاٹنے پر virus خون میں داخل ہو جاتے ہیں اور blood، liver، spleen، bone marrow کے macrophages، monocytes

lymphocytes کے اندر اور عروق دمویہ میں endothelial cells کے اندر داخل ہوکر multiply کرتے ہیں اور انکو damage کرتے رہتے ہیں۔ان خلیات میں viruses کے multiplication سے cytokines ترشح ہوتے ہیں۔جو بخار، درد کا سبب ہوتے ہیں۔نقصان زدہ endothelium میں plateletes چپکنے لگتے ہیں اور اس طرح عروق دمویہ میں مختلف مقامات پر خون منجمد ہونے لگتا ہے۔اس حالت کو disseminated intravascular coagulation کہتے ہیں۔DIC کی صورت میں platelates کے زیادہ استعمال ہونے سے خون میں انکی کمی ہو جاتی ہے۔اس حالت کو thrombocytopoenia کہتے ہیں۔جو نزف الدم کا سبب ہوتا ہے۔

علامات : علامات کی بنیاد پر ڈینگو بخار کی تین قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

(1) Classic Dengue : اس کو break bone fever بھی کہتے ہیں۔مرض کی ابتدا ہونے کے پہلے ایسے مریضوں میں آشوب چشم وزکام جیسی کیفیات پائی جاتی ہیں۔ جسے علامات منذرہ کہتے ہیں۔کچھ گھنٹوں کے بعد ہی اچانک شدید قسم کا جسمانی درد مثلاً arthralgia، headach، lumbar pain، retro orbital pain اور بخار شروع ہوتا ہے۔بخار لازمی (continuous) قسم کا ہوتا ہے۔بخار و درد کے علاوہ قلت اشتہا (anorexia)، سہر (insomnia) و عام ضعف (weakness) جیسی کیفیات بھی ملتی ہیں۔کچھ مریضوں میں نزف الدم مثلاً haematuria، epistaxis و gum bleeding جیسی شکایات بھی پائی جاتی ہیں۔جلد میں نزف الدم کی وجہ سے سرخ دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔بخار پانچ۔چھ روز میں کم ہو جاتا ہے اور دو دن کے وقفہ کے بعد بخار دوبارہ شروع ہوتا ہے یعنی بخار biphasic ہوتا ہے۔

(2) Dengue Haemorrhagic Fever : اسکو dengue shock syndrome بھی کہتے ہیں۔ڈینگوں بخار کی اس قسم میں علامات منذرہ نہیں ہوتے ہیں۔ایسے مریضوں میں اچانک نزف الدم مثلاً epistaxis، malena، gum bleeding، haematuria و petechial haemorrhage ہونے لگتا ہے۔اس کے علاوہ بخار، کھانسی، سردرد و درد مناصل کی شکایات بھی پائی جاتی ہیں۔شدید قسم کے نزف الدم کی وجہ سے hypovolaemic shock ہو جایا کرتا ہے۔اسکی وجہ سے موت بھی ہو جاتی ہے۔

(3) Atypical Dengue : ڈینگوں بخار کی اس قسم میں مرضی کیفیات خفیف (mild) قسم کی ہوتی ہیں۔جو خود بخود تین دن میں ختم ہو جایا کرتی ہیں۔ان میں بخار، سردرد و درد مناصل شامل ہیں۔

تشخیص : مندرجہ ذیل علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

- ☆ Sudden onset of Fever
- ☆ Continuous & Biphasic Fever
- ☆ Gum bleeding & Epistaxis

☆ Hepato splenomegaly

☆ Thrombocytopoenia

مگر confirm diagnosis کے لئے blood culture کروائے جاتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً کافور 125mg عرق گلاب میں ملا کر پلاتے ہیں۔ حابس دم و مسکن ادویہ مثلاً تخم خرفہ سیاہ 2g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً درونج عقربی 1g، جدوار 1g سفوف کی صورت میں صبح و شام کھلاتے ہیں۔ تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے دواء المسک 2g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔ فقرالدم کی صورت میں شربت انار 20ml صبح و شام پلاتے ہیں۔

انف العنزہ

INFLUENZA

انف العنزہ کے معنی بھیڑ (sheep) کی ناک کے ہوتے ہیں۔ چونکہ بھیڑوں میں ناک بہنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے اور اس مرض سے متاثر مریضوں میں بھی ناک بہنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کو انف العنزہ کے نام سے جانتے ہیں۔ اس میں نزلہ (زکام) کے وبائی صورتوں میں ہونے کی وجہ سے اس کو نزلہ وبائیہ بھی کہتے ہیں۔

تعریف: یہ نظام تنفس کا ایک حاد متعدی مرض ہے جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ زکام، بخار، کھانسی، سر درد، درد عضلات و شدید قسم کی عام جسمانی کمزوری اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب: influenza virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے myxovirus ہوتے ہیں۔ جو orthomyxovirus family میں شامل ہیں۔ انسانوں میں انکی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔

internal antigens یعنی RNP antigen کے لحاظ سے انکی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) Influenza 'A' Virus

(2) Influenza 'B' Virus

(3) Influenza 'C' Virus

ان virus کا R.N.A. ایک مخصوص قسم کے envelope سے cover رہتا ہے۔ envelope میں دو قسم کے antigens ہوتے ہیں۔

(1) Haemagglutinine

(2) Neuraminidase

یہ surface antigen یا external antigen کہلاتے ہیں۔ ان میں مسلسل variations ہونے کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔ انہیں variations کی وجہ سے influenza عام طور سے وبائی صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ influenza 'A' virus میں variations زیادہ واچانک ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ pandemic صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ influenza 'B' virus میں variations نسبتاً کم وبتدریج ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ epidemic صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ influenza 'C' virus میں variations نہیں ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے اسکے تعدیہ کی شدت کم ہوتی ہے۔

ماهیت مرضی : اعضائے تنفس کے ciliary epithelial cells میں virus داخل ہوکر multiply کرتے ہیں اور انکو damage کرتے رہتے ہیں۔ cell damage کی وجہ سے اعضائے تنفس کی مقامی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے اور اس میں ثانوی جرثومی تعدیہ ہونے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ infected cells سے interferons کا ترشح ہوتا ہے۔ جو بخار، سر درد، درد عضلات وعام جسمانی کمزوری کا سبب ہوتے ہیں۔

علامات : تعدیہ ہونے کے بعد علامات پیدا ہونے میں عام طور سے ایک سے تین روز لگ جایا کرتے ہیں۔ یہ مرض کی مدت حضانت کہلاتی ہے۔ اکثر و بیشتر مریضوں میں مرض کی ابتدا اچانک ہوتی ہے۔ جس میں لرزہ کے ساتھ تیز بخار، سر درد، درد عضلات، شدید قسم کی عام جسمانی کمزوری وناک بہنے جیسی علامات ملتی ہیں۔ بچوں میں درد شکم وقے بھی ہوسکتا ہے۔ مرض دو سے سات روز میں عام طور سے کم ہوجایا کرتا ہے۔ مگر کھانسی کچھ دنوں تک جاری رہتی ہے۔

تشخیص : علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ مگر confirm diagnosis کے لئے virus culture کی ضرورت پڑتی ہے۔

تشخیص فارقه : نظام تنفس کے بعض دوسرے امراض مثلاً زکام میں بھی اسی قسم کی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ جس سے تفریق کرنا مشکل ہوتا ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ انف العنزہ وبائی صورت میں ہوتا ہے اور عام طور سے سردیوں میں ہوا کرتا ہے۔ اس میں شدید قسم کی عام جسمانی کمزوری بھی ہوتی ہے۔

عوارضات : انف العنزہ کے مریضوں میں عوارضات کے طور پر ذات الریہ، ورم دماغ، ورم عضلات قلب ہوسکتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً برگ تلسی 5g، گلوئیم 5g، افسنتین 5g جوشاندہ کی صورت میں عسل خالص ملا کر دن میں تین بار پلاتے ہیں۔ بخار کو کم کرنے کے لئے دافع حمی ادویہ مثلاً عناب 5 عدد، خاکسی 5g، بنفشہ 5g، جوشاندہ کی صورت میں صبح شام پلاتے ہیں۔ کھانسی میں کمی کے لئے دافع سعال ادویہ مثلاً رب السوس 1g، زنجبیل خشک 1g، صمغ عربی 1g سفوف کی صورت میں عسل خالص کے ساتھ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ تقویت اعضائے رئیسہ کے لئے دواء المسک 2g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

حمیقا

CHICKEN POX

حمیقا عربی کے لفظ احمق سے اخذ کیا گیا ہے۔ احمق کے معنی بیوقوف کے ہوتے ہیں۔ اس مرض میں مرضی کیفیات خفیف (mild) ہوتی ہیں۔ اس وجہ سے اس مرض کو حمیقا کہتے ہیں۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے جو اکثر بچوں میں وبائی طور پر ہوا کرتا ہے۔ یہ adults میں بھی ہو سکتا ہے۔ مگر ایسے لوگوں میں مرض کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ جلد میں طفحات (rashes) کا نکلنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : herpese virus type-3 اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ اس virus کے تعدیہ سے انسانوں میں دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہے۔ varicella اور herpese zoster ۔ اس وجہ سے اس virus کو varicella-zoster بھی کہتے ہیں۔ ان virus میں latent infection پیدا کرنے کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔ یہ متاثرہ انسانوں میں کافی عرصہ تک inactive پڑے رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر مرض کا سبب بنتے ہیں۔ ان کا latent infection اعصاب میں ہوتا ہے۔ انسانوں میں ان virus کی سرایت عام طور سے droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ chicken pox، herpese zoster کے مریضوں کے contact میں رہنے سے بذریعہ جلد بھی تعدیہ ہو سکتا ہے۔

ماہیت مرضی : اعضائے تنفس کی epithelial cells کے اندر virus کے multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعہ regional lymph nodes میں پہنچ کر اور اس میں multiply کرنے کے بعد خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح primary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران viruses جگر و طحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں اس طرح secondary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران virus خلیات جلد کے اندر داخل ہو کر multiply کرتے ہیں۔ جو جلد میں طفحات (rashes) کا سبب بنتے ہیں۔

علامات : تعدیہ ہونے کے تقریباً دو ہفتے کے بعد جلد میں طفحات (rashes) نکلنا شروع ہوتے ہیں۔ طفحات نکلنے کے پہلے ایسے مریضوں میں بخار و کھانسی کی شکایات رہتی ہیں۔ جن کو علامات منذرہ کہتے ہیں۔ بچوں میں علامات منذرہ خفیف (mild) ہوتے ہیں۔ جب کہ بڑی عمر (adults) میں شدید (severe) ہوا کرتے ہیں۔ طفحات عام طور سے سینہ، پشت و گردن میں نمودار ہوتے ہیں۔ ابتدا میں طفحات سرخ رنگ کے macules کی صورت میں ہوتے ہیں۔ طفحات کا evolution اس میں تیز ہوا کرتا ہے۔ طفحات 48 گھنٹے کے اندر ہی macule سے papule، vesicle و crusts میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ اس وجہ سے حمیقا کے مریضوں میں تمام قسم کے طفحات بیک وقت دیکھنے کو ملتے ہیں۔ طفحات تین سے چار دن تک نکلتے رہتے ہیں۔ طفحات سطحی (superficial) ہوا کرتے ہیں۔ جو جلد میں پانی کے بوندوں کے مانند دکھائی پڑتے ہیں۔ طفحات کے مندمل ہونے کے بعد گلابی

رنگ کے داغ رہ جاتے ہیں۔ جو کچھ دنوں میں خود بخود غائب ہو جاتے ہے۔

adults میں بخار، درد عضلات، درد مفاصل و سر درد شدید ہوا کرتے ہیں۔ ان میں طفحات کی تعداد نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔ طفحات میں نذف الدم بھی ہو جایا کرتا ہے اور طفحات کے مندمل ہونے کے بعد pits بن جاتے ہیں۔

تشخیص : علامات و نشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ مگر confirm diagnosis کے لئے virus culture کئے جاتے ہیں۔

عوارضات : حمیقا کے مریضوں میں عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔

ذات الریہ، ورم عضلات قلب، ورم جگر و ورم دماغ اور خواتین میں حمل کے دوران تعدیہ ہونے پر neonatal abnormalities ہو سکتی ہیں۔

تشخیص فارقہ : نملہ ناریہ (herpes zoster) و جدری (small pox) میں بھی حمیقا کے جیسے طفحات پائے جاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل علامات و نشانیوں کی بنیاد پر اسکی تفریق کی جا سکتی ہے۔

نملہ ناریہ میں طفحات جسم کے ایک جانب ہوتے ہیں۔ جبکہ حمیقا میں جسم کے دونوں جانب ہوتے ہیں۔ نملہ ناریہ میں طفحات کے ساتھ ورم آعصاب بھی ہو جایا کرتا ہے۔ اسکی وجہ سے شدید قسم کا آعصابی درد بھی ہوا کرتا ہے۔ جبکہ حمیقا میں آعصابی درد نہیں ہوتا ہے۔ جدری میں طفحات جلد کے اندر گہرائی میں ہوتے ہیں۔ جبکہ حمیقا میں سطحی ہوتے ہیں۔ جدری میں طفحات کا evolution تیز نہیں ہوتا ہے۔ جبکہ حمیقا میں evolution تیز ہوتا ہے۔ جدری میں طفحات بیک وقت ایک قسم کے دکھتے ہیں۔ جبکہ حمیقا میں بیک وقت تمام قسم کے طفحات دیکھنے کو ملتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں عسل خالص ملا کر ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ بخار میں کمی کے لئے دافع حمی ادویہ مثلاً شربت خاکسی 20ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ طفحات میں خارش کو کم کرنے کے لئے مسکن ادویہ مثلاً برادہ صندل چھڑکتے ہیں۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g صبح و شام کھلاتے ہیں۔

حصبہ

1P-059-11 حصبہ / خسرہ

MEASLES

اس مرض کا دوسرا نام خسرہ ہے۔ اس کو rubeolla بھی کہتے ہیں۔

تعریف : یہ شدید قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں پھیلا کرتا ہے۔ اس میں عام طور سے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ زکام، کھانسی، بخار، آشوب چشم اور جلد و غشائے مخاطی میں طفحات کا نکلنا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : measles virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے morbilli virus ہیں۔ جو paramyxoviridae family میں شامل ہیں۔ انسانوں میں ان virus کی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوا کرتی ہے۔ مگر طبقہ ملتحمہ (conjunctiva) کے ذریعہ بھی viruses سرایت کر سکتے ہیں۔

ماہیت مرضی : اعضائے تنفس و طبقہ ملتحمہ کی epithelial cells میں viruses کے multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعہ مقامی غدد لمفاویہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح primary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران جگر و طحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح secondary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران virus جلد، منہ کی غشائے مخاطی، طبقہ ملتحمہ و اعضائے تنفس کی epithelial cells میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ infected cells و 'T' lymphocytes کے درمیان فعل و انفعال سے مختلف قسم کے طفحات جلد میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات : طفحات (rashes) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ سرخ و maculopapular قسم کے ہوتے ہیں۔ تعدیہ ہونے کے تقریباً 6-11 دن کی مدت کے بعد طفحات نکلنا شروع ہوتے ہیں۔ اس مدت کو مدت حضانت کہتے ہیں۔ مدت حضانت کے دوران اور طفحات نکلنے کے پہلے ایسے مریضوں میں تکسر (malaise)، ورم انف (rhinitis)، کھانسی، بخار و آشوب چشم جیسی علامات ملتی ہیں۔ جن کو علامات منذرہ (prodromal symptoms) کہتے ہیں۔ تین سے چار دن کے علامات منذرہ کے بعد بدن پر طفحات نکلنا شروع ہوتے ہیں اور طفحات نکلنے کے ایک یا دو دن کے بعد علامات منذرہ غائب ہو جاتے ہیں۔ طفحات سب سے پہلے منہ کی غشائے مخاطی میں نکلتے ہیں۔ پھر ایک یا دو دن کے بعد جلد پر نکلنا شروع ہوتے ہیں۔ منہ کی غشائے مخاطی کے طفحات کو koplik's spots کہتے ہیں۔ یہ lower molar teeth کے lateral ہوتے ہیں۔ یہ bluish white رنگ کے ہوتے ہیں۔ بدن میں طفحات سب سے پہلے کان کے پیچھے و پیشانی پر نکلتے ہیں۔ پھر neck، trunk و extremities متاثر ہو جاتے ہیں۔ تین سے چھ دن کے بعد طفحات مندمل ہونے لگتے ہیں۔ مندمل ہونے پر dead epidermis جلد سے الگ ہونے لگتی ہے۔ جس کو disquamation کہتے ہیں۔

عوارضات : حصبہ کے مریضوں میں ورم شعبۃ الریہ حاد (acute bronchitis)، ذات الریہ (pneumonia)، ورم دماغ (encephalitis)، ورم قرنیہ (keratitis) و قلاع (stomatitis) ہو سکتا ہے۔ ورم امعاء کی وجہ سے اسہال (diarrhoea) کی شکایت ہو سکتی ہے۔ جو نقص تغذیہ کا سبب ہوتا ہے۔

تشخیص : علامات و نشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئے 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں عسل خالص کے ساتھ پلاتے ہیں۔ بخار میں کمی کے لئے دافع حمی ادویہ مثلاً شربت [illegible] 20ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ اسہال کی صورت میں قابض امعاء ادویہ مثلاً شربت حب الآس 20ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

فالج اطفال

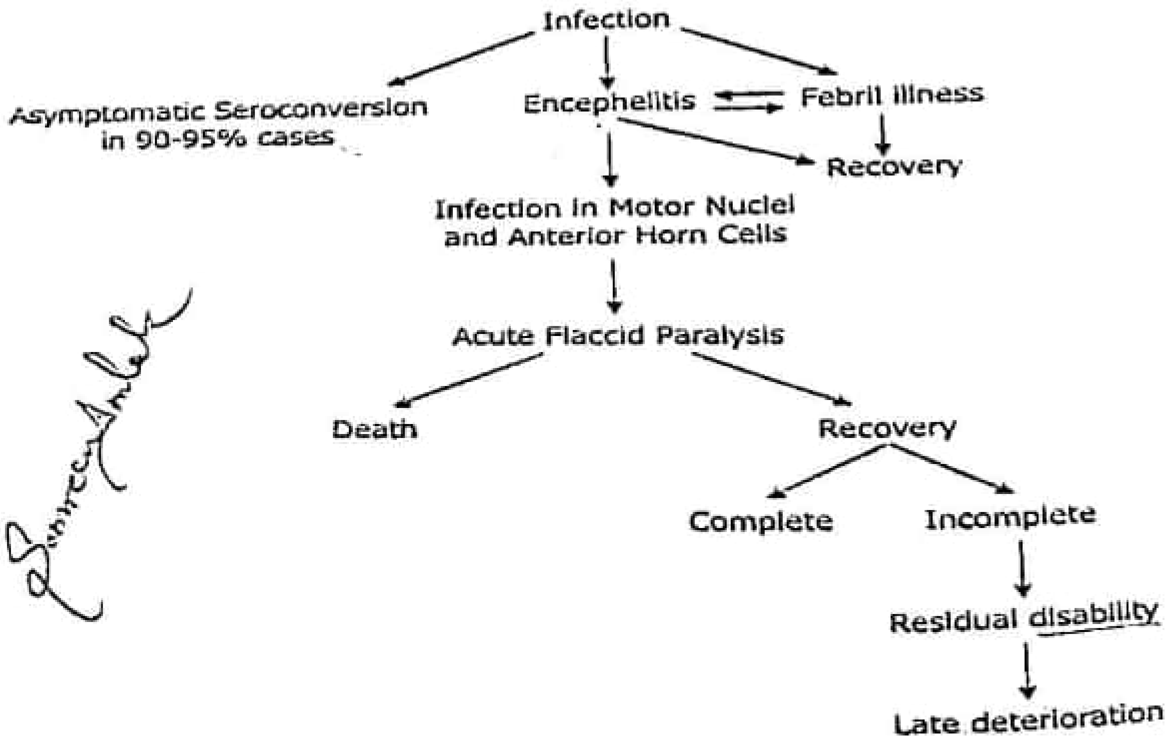
POLIOMYELITIS

تعریف: یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جس میں مرکزی نظام اعصاب (C.N.S.) کے اندر حرکی عصبیہ (motor neurons) کے damage ہو جانے سے acute flaccid paralysis پیدا ہو جاتی ہے۔ عام طور سے پانچ سال کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب : polio virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے enterovirus ہوتے ہیں۔ جو picornaviridae family میں شامل ہیں۔ antigens کے لحاظ سے polio virus کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ مثلاً poliovirus I, II, III۔ polio virus کی سرایت انسانوں میں oral route سے ہوتی ہے۔

ماہیت مرضی: polio virus آعضائے ہضم کے epithelial cells، lymphoid tissues مثلاً tonsils، peyer's patches میں multiply کرنے کے بعد مقامی غدد لمفاویہ مثلاً cervical lymph nodes، mesenteric lymph nodes میں داخل ہو کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح primary viremia ہو جاتا ہے۔ اس دوران بعض viruses جگر و طحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح secondary viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران مرکزی نظام آعصاب میں پہنچ کر دماغ کے اندر motor nerve nuclei و نخاع کے اندر anterior horn cells میں تعدیہ و necrosis کا سبب بنتے ہیں۔

علامات : اس مرض کی مدت حضانت عام طور سے 7-14 days ہوا کرتی ہے۔ polio virus کا تعدیہ ہونے پر تقریباً 90-95 فی صد میں کوئی مرضی کیفیات نہیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس قسم کے تعدیہ کو inapperant infection کہتے ہیں۔ ایسی حالت میں صرف seroconversion ہوتا ہے۔ جب کہ 5-10 فی صد مریضوں میں تین قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے فالج اطفال کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔



(1) **Abortivo Poliomyelitis** : تعدیہ ہونے کے تقریباً 10 دن کے بعد viremia کی وجہ سے بخار مع دیگر کئی علامات پیدا ہوجاتی ہیں۔ یہ کیفیات تقریباً ایک ہفتہ تک رہنے کے بعد کچھ مریضوں میں خود بخود ختم ہو جاتی ہیں۔ مرض کی اس کیفیات کو abortive poliomyelitis کہتے ہیں۔ اس کو minor illness بھی کہتے ہیں۔

(2) **Non Paralytic Poliomyelitis** : زیادہ تر مریضوں میں minor illness میں کوئی کمی نہیں ہوتی ہے۔ بلکہ مرضی کیفیت بڑھ جایا کرتی ہے۔ minor illness کے تین سے چار دن کے بعد دماغ واغشیہ دماغ میں ورمی کیفیت پیدا ہو جانے سے بخار دوبارہ شروع ہوجاتا ہے۔ بخار کے ساتھ سردرد، گردن میں سختی وسرسام کی دوسری علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ مرض کی اس حالت کو non paralytic poliomyelitis کہتے ہیں۔ اس کو major illness بھی کہتے ہیں۔

(3) **Paralytic Poliomyelitis** : major illness بڑھ کر زیادہ تر مریضوں میں paralytic poliomyelitis میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ motor nerve nuclei اور anterior horn cells کے damage ہو جانے سے acute flaccid paralysis پیدا ہوجاتی ہے۔ 5-10 فی صد مریضوں میں paralysis کی وجہ سے respiratory failure ہوجاتا ہے۔ جو موت کا سبب ہوتا ہے۔ بقیہ مریضوں میں مفلوج عضلات recover ہونے لگتے ہیں۔ جس میں کچھ میں recovery مکمل ہوتی ہے۔ مگر کچھ میں recovery نامکمل ہوتی ہے۔ جو disability کا سبب ہوتا ہے۔ ایسے مریضوں میں عضلات کے استعمال نہ ہونے پر اس میں atrophy و fibrosis پیدا ہونے لگتی ہے۔ جس سے آعضاء چھوٹے ہوجاتے ہے اور سکڑ جاتے ہیں۔ مرکزی نظام آعصاب میں دماغ کے بہ نسبت نخاع زیادہ متاثر ہوتے ہیں اور نخاع میں cervical کے بہ نسبت lumbar segment زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

تشخیص : عام طور سے stool culture کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج : دافع عفونت ومقوی آعصاب ادویہ جیسے جاؤشیر 1g، جند بیدستر 1g، جدوار 1g، عودصلیب 1g عسل خالص کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ مقوی آعصاب روغنیات جیسے روغن مالکنگنی وروغن قسط سے مفلوج آعضاء کی مالش کرتے ہیں۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواء المسک 2g بوقت صبح کھلاتے ہیں۔

حمّی دماغی نخاعی

03

CEREBERO SPINAL FEVER

تعریف : یہ شدید قسم کا ایک حاد متعدی مرض ہے جو اکثر وبائی صورتوں میں اور سردیوں میں ہوا کرتا ہے۔ عام طور سے 10 سال تک

کے بچے متاثر ہوتے ہے۔ تیز بخار، سر درد، گردن میں سختی، جلد میں سرخ دھبے دے تے کا ہونا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب: Neisseria menigitidis جراثیم اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جراثیم ہوتے ہیں۔ یہ nasopharynx میں عام طور سے پائے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے انکی سرایت انسانوں میں droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔

ماہیت مرضی : حلق کی epithelial cells میں جراثیموں کے multiply کرنے کے بعد monocytes کے ذریعہ خون میں داخل ہوکر multiply کرتے ہیں۔ اس حالت کو تعفن دم (septicemia) کہتے ہیں۔ جراثیم خون سے arechnoid villi کے ذریعہ sub arachnoid space میں داخل ہوکر رطوبت دماغی (CSF) میں multiply کرتے ہیں۔

خون کے اندر monocytes و جراثیموں کے endotoxins کے درمیان فعل و انفعال سے مخصوص مادّے جیسے tumour necrosis factor، interleukin-1 و nitric oxide ترشح ہوتے ہیں۔ T.N.F. کے اثر سے عروق دمویہ کی endothelium میں damage پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے plateletes اس جگہ پر چپکنے لگتے ہیں۔ جو disseminated intravascular coagulation کا سبب ہوتے ہیں۔ اس طرح خون میں plateletes کی کمی ہو جاتی ہے۔ thrombocytopoenia کی وجہ سے نزف الدّم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ نزف الدّم کی وجہ سے قلت الدّم (hypovolemia) ہو جاتا ہے اور NO کی وجہ سے اتساع عروق ہو جاتا ہے۔ دونوں factors مثلاً hypovolemia و اتساع عروق (vasodilatation) 'shock' کا سبب ہوتے ہیں اور interleukin بخار کا سبب ہوتے ہیں۔ اسی طرح اغشیہ دماغ میں T.N.F. کے اثر سے التہابی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس کو سرسام کہتے ہیں۔

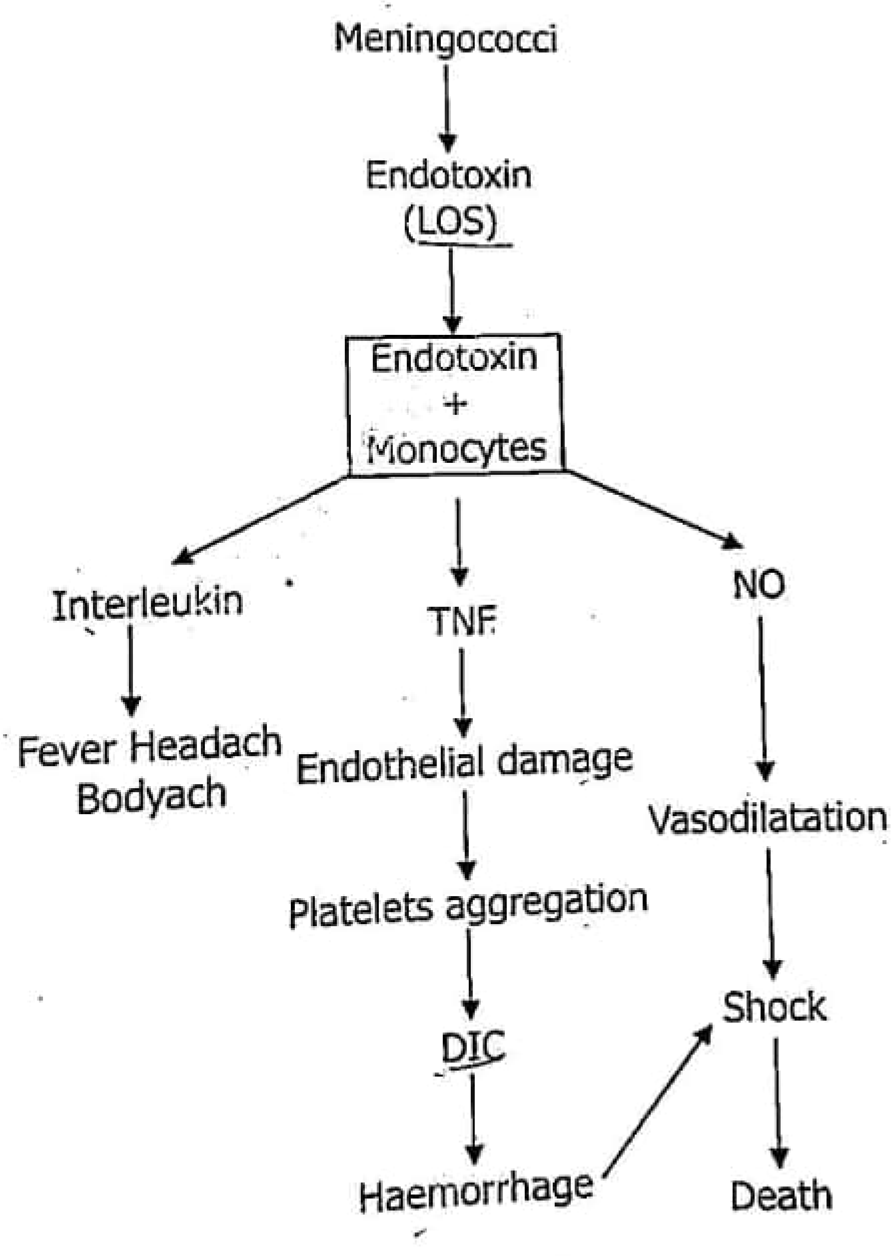
علامات: Neisseria meningitidis کے تعدیہ سے دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہوسکتی ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک یا دونوں ایک ساتھ یا باری۔ باری سے ایک مریض میں مل سکتی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔ (1) تعفن دم (2) سرسام

تعدیہ ہونے پر تقریباً 50-30 فی صد مریضوں میں صرف تعفن دم (septicemia) ہوا کرتا ہے۔ تعفن دم کی وجہ سے مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔

مرض کی ابتدا اچانک ہوتی ہے جس میں سردی کے ساتھ تیز بخار، درد عضلات و درد مفاصل کی شکایات رہتی ہیں۔ مرض کی ابتدا

کے پہلے معمولی قسم کی کھانسی و وجع الحلق کی شکایت رہتی ہے۔ جس کو علامات منذرہ کہتے ہیں۔ بخار کے ساتھ زیادہ تر مریضوں میں نزف الدم کی وجہ سے جلد میں petechial rashes پیدا ہو جاتے ہیں۔ اتساع عروق و قلت الدم کی وجہ سے shock پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض coma میں جا سکتا ہے اور تقریباً 60 فی صد مریضوں میں موت ہو جایا کرتی ہے۔

سرسام کی وجہ سے مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں مل سکتی ہیں۔ مثلاً سر درد، قے، اختلاط عقل (confusion)۔ یہ علامات اچانک پیدا ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ meningial irritation کی نشانیاں جیسے kernig's sign، neck rigidity، brudzinski's sign بھی مل سکتی ہیں۔



تشخیص : مرض کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل Investigations کروائے جاتے ہیں۔

C.S.F. Examination : اس میں مندرجہ ذیل findings ملتی ہیں۔

☆ Increased number of Polymorphs

☆ Increased Protein content

☆ Decreased Glucose content

☆ Pus cells

☆ Turbid C.S.F.

اس کے علاوہ C.S.F. کی gram staining کرنے کے بعد خوردبینی جانچ کی جاتی ہے اور آخر میں bacterial identification کے لئے blood و C.S.F. کا culture کروائے جاتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g کو جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع حمی ادویہ مثلاً شربت خاکسی 10ml یا شربت عناب 10ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً زہر مہرہ 1g یا درونج عقربی 1g سفوف کی صورت میں کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g صبح و شام کھلاتے ہیں۔ مسکن ادویہ مثلاً ست اجوائن، ست پودینہ وست کافور کا لیپ پیشانی پر کرتے ہیں۔

طاعون

PLAGUE

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا، تعفن دم وذات الریہ اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : Yersinia pestis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ انکی سرایت انسانوں میں دو طریقے سے ہوتی ہے۔

(1) بذریعہ Infected flees : flees میں تعدیہ ہونے کی صورت میں ان کی آنتوں میں جرثوموں کے multiplication سے تسدد امعاء پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت میں blood feeding سے جرثومے انکی آنتوں سے regurgitate کرکے جلد میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(2) بذریعہ Droplets inhalation : pneumonic plague کے مریضوں کے contact میں رہنے پر کھانسی اور چھینکوں کے ذریعہ نکلنے والے infected droplets کے inhalation سے جرثومے انسانی جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

یہ جرثومے قدرتی طور پر rodents میں پائے جاتے ہیں۔ rodents flees انسانوں اور rodents میں جرثوموں کو پھیلانے کا کام کرتے ہیں۔ جرثوموں کے endotoxins مریضوں میں necrosis اور edema کا سبب ہوتے ہیں۔

ماہیت مرضی : جلد سے جرثومے monocytes کے ذریعہ متاثرہ غدد لمفاویہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ endotoxins کی وجہ سے acute painful lymphadenitis پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کیفیت کو bubonic plague کہتے ہیں۔ غدد لمفاویہ میں infected macrophages کے ٹوٹنے سے کافی تعداد میں جرثومے release ہوتے ہیں اور خون میں داخل ہو کر multiply کرتے ہیں۔ اس طرح تعفن دم (septicaemia) پیدا ہو جاتا ہے۔ endotoxins کے اثر سے vascular endothelium کے damage ہونے سے disseminated intravascular coagulation پیدا ہو جاتا ہے۔ جو نزف الدم کا سبب ہوتا ہے۔ نزف الدم واتساع عروق کی وجہ سے shock پیدا ہو جاتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو septicemic plague کہتے ہیں۔ خون کے ذریعہ جرثومے lungs میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ endotoxin کے اثر سے haemorrhagic pneumonia پیدا ہو جاتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو pneumonic plague کہتے ہیں۔

علامات: droplets inhalation کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر دو قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہو سکتی ہیں۔
(1) ذات الریہ (Pneumonia) (2) تعفن دم (Septicemia)۔ جبکہ infected flees کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر تین قسم کی مرضی کیفیات پیدا ہو سکتی ہیں۔ (1) ورم غدد لمفاویہ (Acute Lymphadenitis) (2) تعفن دم (3) ذات الریہ

bubonic plague کی علامات ونشانیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

infected flees کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر سب سے پہلے غدہ لمفاویہ میں سوجن (swelling) پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔ چھونے پر درد بڑھتا ہے۔ تقریباً 70 فی صد مریضوں میں صرف groin کے غدہ لمفاویہ متاثر ہوتے ہیں۔ مگر cervical و axillary lymph nodes بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ تیز قسم کا بخار بھی ہوتا ہے۔

bubonic plague کا علاج نہ ہونے پر یا شدید قسم کا تعدیہ ہونے کی صورت میں تعفن دم ہو جایا کرتا ہے۔ جس کو septicemic plague کہتے ہیں۔ اس میں مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ لرزہ کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ متلی، قے، سردرد، سرعت قلب جیسی علامات ونشانیاں بھی ملتی ہیں۔ DIC کی وجہ سے مختلف اعضاء میں necrosis پیدا ہو جاتی ہے۔ نزف الدم واتساع عروق کی وجہ سے shock پیدا ہو سکتا ہے۔ نزف الدم کی وجہ سے جلد میں سرخ دھبے پیدا ہو جاتے ہیں اور اکثر

48 گھنٹے میں موت ہوجایا کرتی ہے۔

pneumonic plague میں مندرجہ ذیل علامات و نشانیاں ملتی ہیں۔نفث الدم ،کھانسی،وجع الصدر۔ respiratory failure کی وجہ سے موت بھی ہوسکتی ہے۔

تشخیص : مندرجہ ذیل clinical و lab. findings کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

(1) مرض کا وبائی صورت میں ہونا۔

(2) مریض میں بخار کے ساتھ ورم غدہ لمفاویہ کا ہونا۔

(3) وبائی علاقوں میں بیک وقت کافی تعداد میں چوہوں کی موت کا ہونا۔

(4) بلغم،خون وغدہ لمفاویہ کے رطوبت کی bacteriological examination کرنے پر Yersinia pestis کا ملنا۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g،گلوئیم 5g، چرائتہ 5g،شاہترہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔دافع حمی ادویہ مثلاً شربت خاکسی 20ml صبح وشام پلاتے ہیں۔دافع سمیت کے طور پر ادویہ تریاقیہ مثلاً زہرمہرہ 1g،جدوار 1g،درونج عقربی 1g کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ پلاتے ہیں۔مقامی طور پر غدہ لمفاویہ پر ضماد کے لئے جدوار، زعفران،گل بابونہ،ناخونہ استعمال کیا جاتا ہے۔اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواءالمسک 5g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

حمٰی معویہ

7-14 (typhoid fever) ENTERIC FEVER

چونکہ اس مرض میں عفونت کا مرکز یعنی مستوقد عفونت امعاء میں ہوتا ہے۔اس وجہ سے اس مرض کا نام حمی معویہ رکھا گیا ہے۔اسکو حمی طیفودیہ (typhoid fever) کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔لازمی بخار (continuous fever) کے ساتھ عظم جگروطحال،دردشکم،اسہال وہذیان (delirium) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔یہ اکثر 5-15 سال کی عمر میں ہوا کرتا ہے۔

اسباب : Salmonella typhi و Salmonella paratyphi A, B & C جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔انسانوں میں انکی سرایت oral route سے ہوتی ہے۔ان جرثوموں میں تین قسم کے antigens پائے جاتے ہیں۔ flagella میں antigen 'H' ، cell wall میں antigen 'O' اور capsule میں antigen 'vi' ہوتے ہیں۔ antigen 'O' میں endotoxin کی خصوصیت پائی جاتی ہے۔

ماہیت مرضی : جرثومے امعاء کی غشائے مخاطی سے monocytes کے ذریعہ mesenteric L.N. میں پہنچ

کر multiply کرتے ہیں اور thoracic duct کے ذریعہ خون میں release ہوجاتے ہیں۔ اس طرح primary bacterimia پیدا ہوجاتا ہے۔ اس دوران جرثوسے جگر، طحال، مرارہ، کلیہ، غدد لمفاویہ دریہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں اور خون میں release ہوجاتے ہیں۔ اسطرح secondary bacterimia پیدا ہوجاتا ہے۔ تعدیہ ہونے کے بعد secondary bacterimia پیدا ہونے میں تقریباً 7-14 days تک پایا کرتے ہیں۔ یہ مرض کی مدت حضانت کہلاتی ہے۔ چونکہ ان جرثوموں کے multiplication کے لئے صفرا (bile) ایک مناسب medium ہوتا ہے۔ اسلئے اکثیں یہ کافی عرصہ تک multiply کرتے رہتے ہیں اور صفرا کے ذریعہ مسلسل امعاء میں release ہوتے رہتے ہیں۔ جس سے امعاء کی غشائے مخاطی کے اندر peyer's patches، lymphoid follicles میں inflammation، necrosis پیدا ہوجاتی ہے۔ necrosed tissues کے غشائے مخاطی سے علحدہ ہوجانے سے قروح (ulcer) پیدا ہوجاتے ہیں۔ جو نذف الدم و perforation کا سبب ہوتے ہیں۔ تین سے چار ہفتے میں قروح خود بخود مندمل ہوجایا کرتے ہیں۔ macrophages proli feration کی وجہ سے جگر و طحال بڑھ جاتے ہیں۔ endotoxins اس مرض میں bradycardia، leukopoenia کا سبب ہوتے ہیں۔ جلد کی عروق دمویہ میں دری کیفیت پیدا ہوجانے سے سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسکو rose spots کہتے ہیں۔

علامات : مرض کی ابتداء بتدریج ہوتی ہے۔ مرض کے ابتدائی دور میں تکسر (malaise)، سردرد (headach) و بخار کی شکایت رہتی ہے۔ بخار ابتداء میں remittent قسم کا ہوتا ہے اور تقریباً ایک ہفتے تک step ladder pattern سے روزانہ بڑھتا ہے۔ 40-41°C تک جسمانی حرارت بڑھ جایا کرتی ہے۔ ایک ہفتے کے بعد بخار لازمی ہوجاتا ہے۔ کچھ مریضوں میں جسمانی حرارت بڑھنے کے مناسبت سے قلب کی رفتار نہیں بڑھتی ہے۔ اس کیفیت کو relative brady cardia کہتے ہیں۔ دوسرے ہفتے میں جگر و طحال بڑھ جاتے ہیں۔ اسہال کی شکایت ہوتی ہے اور right iliac fossa میں درد رہتا ہے۔ fair colour کے کچھ مریضوں میں سینہ و شکم میں گلابی رنگ کے maculopapular rashes دیکھنے کو ملتے ہیں۔ جسکو rose spots کہتے ہیں۔ بعض مریضوں میں دماغ کے متاثر ہونے سے یادداشت کمزور ہوجاتی ہے۔ behaviour غیر طبعی ہوجاتا ہے۔ اس کیفیت کو ہذیان (delirium) کہتے ہیں۔ تیسرے ہفتے میں تقریباً 5 فی صد مریضوں میں امعاء میں قروح کی وجہ سے نذف الدم کی شکایت ہوجاتی ہے۔ جو براز الدم (malena) کا سبب ہوتا ہے اور perforation کی وجہ سے peritonitis ہوجاتی ہے۔ کچھ مریضوں میں دماغ کے متاثر ہونے نذف الدم، ورم بار یطون و DIC کی وجہ سے موت ہوجاتی ہے اور کچھ مریضوں میں تقریباً چوتھے ہفتے میں مرض میں کمی ہونے لگتی ہے یا مرض دوبارہ شروع ہوجاتا ہے۔

عوارضات : اس مرض میں عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔

ورم مرارہ، ورم کبد، ورم اغشیہ دماغ، ورم کلیہ، ورم عضلات قلب، ورم شعبۃ الریہ، ذات الریہ، ورم مفاصل، ورم خصیہ، ورم عظام۔

تشخیص : lab. findings کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ serological test کرواتے

ہیں۔ widal tests اسکے لئے مخصوص ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین، گلوئیم، چرائتہ، برگ تلسی ہرادویہ 5g کی مقدار میں لیکر جوشاندہ تیار کرتے ہیں اور ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع حمی ادویہ مثلاً شربت خاکسی 20ml کی مقدار میں صبح وشام پلاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کیلئے خمیرہ مروارید 5g صبح وشام کھلاتے ہیں اور تغذیہ کے لئے ماءالشعیر، انجیر و مویز منقی کھلاتے ہیں۔

حمّی مفصلیہ

RHEUMATIC FEVER

تعریف : یہ ایک التہابی مرض ہے۔ جو ایک قسم کے جرثوموں کے حلق (pharynx) میں تعدیہ کے بعد ہوا کرتا ہے۔ ورم مفاصل، ورم قلب، داءالرقص، جلد میں سرخی و بخار اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اسمیں اکثر 5-15 سال کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔

اسباب : B-haemolyticus streptococci "group A" جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ Streptococcus pyogens بھی انکو کہتے ہیں۔ یہ عام طور سے حلق میں پائے جاتے ہیں اور انکی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ انکی cell wall میں ایک مخصوص antigen ہوتا ہے جسکا کیمیاوی نام N- acetyl glycosamine ہے۔ جو قلب کے صمامات میں پائے جانے والے glycoproteins کے مشابہ ہوتا ہے۔

ماہیت مرضی : اس مرض میں مرضی کیفیات کے پیدا ہونے کا یقینی میکانیہ ابھی تک معلوم نہیں ہوسکا ہے۔ مگر بعض محققین کے مطابق Streptococcus pyogens کے مختلف antigens کی قلب و مفاصل کے proteins سے مشابہت ہونے سے انکے خلاف بننے والے antibodies قلب، مفاصل، جلد و دماغ میں Immune complexes بناتے ہیں۔ immune complexes کو دور کرنے کے لئے complement proteins فعال (active) ہوجاتے ہیں۔ جو اعضاء میں damage و inflammation کا سبب بنتے ہیں۔

علامات : اس مرض میں ورم قلب (carditis)، ورم مفاصل (Arthrtitis)، داءالرقص (chorea)، جلد میں سرخی (erythema)، جلدی عقدے (subcutaneous nodules)، درد مفاصل (arthralgia) و بخار (fever) کی کیفیات پیدا ہوجاتی ہیں۔ ورم مفاصل تقریباً 75 فی صد مریضوں میں دیکھنے کو ملتا ہے۔ جو عام طور سے حاد قسم کا ہوتا ہے۔ جسمیں سوجن (swelling)، سرخی (redness) و درد ہوتا ہے۔ ایک مفصل سے دوسرے مفصل میں مرضی کیفیت بدلتی (migrate) رہتی ہے یعنی ایک مفصل میں درد کم ہوتا ہے تو دوسرا مفصل متاثر ہوجایا کرتا ہے۔ ورم مفاصل کی اس قسم کو migratory arthritis کہتے ہیں ورم قلب کی وجہ سے تنگی تنفس (breathlessness)، خفقان (palpitation)، وجع الصدر (chest pain) و عظم

قلب (cardiomegaly) جیسی علامات و نشانیاں مل سکتی ہیں۔ دماغ کے متاثر ہونے سے ارادی عضلات میں غیرارادی حرکات ہونے لگتے ہیں۔ جسکو داء الرقص کہتے ہیں۔ یہ کیفیت 4 فی صد مریضوں میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ اس مرض میں جلد میں سرخی (erythema) دو قسم کی مل سکتی ہے۔ پہلی قسم میں حاشیہ (margin) زیادہ سرخ و مرکزی حصہ کم سرخ ہوتا ہے۔ جسکو erythema marginatum کہتے ہیں۔ دوسری قسم کی سرخی میں nodules پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسے erythema nodosum کہتے ہیں۔ اس مرض میں پیدا ہونے والے subcutaneous nodules سخت و بغیر درد کے ہوتے ہیں اور حجم (size) تقریبا 0.5cm ہوتی ہے۔

تفتیشات (INVESTIGATIONS):

(1) **Serological Tests** : جرثومی تعدیہ کے ثبوت کے لئے streptolysin antigen "O" کے خلاف بننے والے antibodies مثلا antistreptolysin'O' کی جانچ کی جاتی ہے۔ اس مرض میں ASO titre بڑھا ہوتا ہے۔

(2) **Throat Swab Examination** : جرثوے کے Identification کے لئے یہ جانچ کیے جاتے ہیں۔

(3) **Chest X- ray** : عظم قلب کی پہچان کے لئے chest-x-ray کرواتے ہیں۔

(4) **E.C.G.** : ورم قلب کی وجہ سے heart block ہوجاتا ہے۔ عضلات قلب damage ہوجاتے ہیں۔ اسکی وجہ سے prolonged P-R interval ، inverted 'T' wave ملتا ہے۔

(5) **Blood Examination** : اسمیں leukocytosis ، raised ESR ، raised 'C' reactive proteins جیسی findings ملتی ہیں۔

تشخیص : مرض کی تشخیص کی غرض سے مرضی کیفیات کو دو گروپ مثلاً major illness و minor illness میں تقسیم کیا گیا ہے۔ major illness میں ورم قلب، ورم مفاصل، داء الرقص، erythema marginatum ؛ subcutaneous nodules شامل ہیں۔ جبکہ minor illness میں بخار، درد مفاصل leukocytosis, raised ESR ، raised 'C' reactive protein و heart block شامل ہیں۔ major illness کے دو یا دو سے زیادہ ملنے پر یا ایک mojar illness و دو یا دو سے زیادہ minor illness کے ملنے پر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے اور دونوں صورتوں میں جرثومی تعدیہ کا ثبوت یعنی "raised ASO titre" لازمی ہے۔

عوارضات : حمی مفصلیہ کے مریضوں میں عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ورم قلب مزمن، صمامات قلب کا damage ہونا و ضعف قلب مزمن۔

تشخیص فارقہ : rheumatoid arthritis میں بھی ورم مفاصل کی شکایت پائی جاتی ہے مگر اسمیں penicillin کے استعمال سے افاقہ نہیں ہوتا ہے۔ جبکہ rheumatic fever عام طور سے recover ہوجایا کرتا ہے۔ مرض کے بڑھنے

پر rheumatoid arthritis کے مریضوں میں joint defects پیدا ہوجاتے ہیں مگر rheumatic fever میں joint defect نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ rheumatoid arthritis میں مفاصل symmetrically متاثر ہوتے ہیں اور مخصوص طور پر چھوٹے مفاصل متاثر ہوتے ہیں۔ جبکہ rheumatic fever میں بڑے مفاصل متاثر ہوتے ہیں اور migratory arthritis ہوا کرتا ہے۔ rheumatoid arthritis میں raised rheumatoid factor ملتا ہے جبکہ rheumatic fever میں raised ASO titre ملتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، شاہترہ 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع حمی ادویہ مثلاً خاکسی 5g، بنفشہ 5g، عناب 5 عدد جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث 5g و برنجاسف 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں یا شربت دینار 10ml صبح وشام پلاتے ہیں۔ مقوی ومفرح قلب ادویہ مثلاً خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا 2g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

حمّی قرمزیہ

SCARLET FEVER

حمّی قرمزیہ کو بادشامیہ، حمّی حمراو scarlet fever کے نام سے بھی جانتے ہیں۔ قرمز، بادشام، احمرو scarlet کے معنی سرخ رنگ کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں بخار کے ساتھ جلد میں سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہوجایا کرتے ہیں۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام حمّی قرمزیہ، بادشامیہ، حمّی حمراو scarlet fever رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جسمیں عموماً بچے متاثر ہوتے ہیں۔ وجع الحلق و بخار کے ساتھ جلد کا سرخ کا ہوجانا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : B-haemolyticus streptococci 'A' جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ انکی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ یہ exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ جسکو erythrogenic toxin کہتے ہیں۔ اسکو scarlantinol toxin و pyrogenic toxin کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔ یہ بخار و جلد میں سرخ دھبے کا سبب ہوتے ہیں۔

ماہیت مرضی : چونکہ اس مرض کے لئے ذمہ دار جرثوموں کی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اسوجہ سے ابتدائی تعدیہ pharynx و tonsils میں ہوا کرتا ہے۔ toxins کے اثر سے pharynx , tonsils میں ورمی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے اور خون میں جذب ہونے کے بعد جلد میں سرخ دھبے و بخار کا سبب بنتے ہیں۔ یہ کیفیت hypersensitivity reactions کے نتیجے میں پیدا ہوتی ہے۔

علامات : اس مرض میں مرضی کیفیات اچانک پیدا ہوتی ہیں۔ جسمیں لرزے کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ بخار 101-105°F تک ہوسکتا ہے۔ بخار کے ساتھ وجع الحلق، سردرد، قے کی شکایات بھی ہوتی ہیں۔ اوزتین پر زرد رنگ رطوبت جمع ہوکر غشائے کاذبی کی صورت اختیار کرلیتی ہے۔ جسکو آسانی سے ہٹایا جاسکتا ہے۔ بخار شروع ہونے کے دوسرے دن سے ہی جلد میں سرخ دھبے پیدا ہونے لگتے ہیں۔ یہ papular size میں کافی چھوٹے (<1mm) ہوتے ہیں۔ اسلئے اسکو punctate erythema کہتے ہیں۔ چھونے پر جلد sand paper کے مانند محسوس ہوتی ہے۔ سرخ دھبے سب سے پہلے پیشانی پر نکلتے ہیں۔ اسکے بعد سارا جسم متاثر ہوجاتا ہے۔ سرخ دھبوں کے بہت جلد ہی آپس میں مل جانے سے سارا جسم سرخ ہوجاتا ہے۔ tongue paplillae کے بڑھ جانے سے زبان کی شکل strawberry کے مانند ہوجاتی ہے۔ تقریباً ایک ہفتے میں سرخ دھبے مندمل ہونے لگتے ہیں۔ اور dead epiermis بھوسی کی طرح جلد سے الگ ہونے لگتی ہے۔

عوارضات : عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔ مثلاً۔

otitismedia , meningitis , erysipelas , glomerulonephritis , rheumatic fever , sinusitis , brain abscess۔

تشخیص : اس مرض کی کی تشخیص serological test کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ اسمیں ASO titre بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً گل غافث 5g، برنجاسف 5g، گل بابونہ 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔ تبرید وتسکین کے لئے لعاب بیدانہ 3g، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم خیارین 5g، شیرہ تخم خرفہ 5g، شیرہ تخم کاہو مقشر 5g صبح وشام پلاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید 2g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

سرخباده
ERYSIPELAS

تعریف : یہ جلد کا ایک متعدی مرض ہے۔ جلدی عروق لمفاویہ میں ورم کی وجہ سے جلد سرخ ہوجاتی ہے۔ اسمیں عموماً eldurly adults , infants متاثر ہوا کرتے ہیں۔

اسباب : B- haemolyticus streptococci 'A' جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ اس مرض کے لئے ذمہ دار جرثومے جلد میں پائے جاتے ہیں۔ اسلئے انکی سرایت زخمی جلد کے ذریعہ ہوتی ہے۔ زخمی جلد، ورم جلد حاد، نقص تغذیہ، ذیابیطس شکری و ضعیف قوت مدافعت تعدیہ کے لئے مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ جو اس مرض کے لئے اسباب معدہ (predisposing factors) کہلاتے ہیں۔

ماہیت مرضی : جلد کی epidermis کے زخمی ہونے پر جرثومے عروق لمفاویہ کے ذریعہ جلد میں مقامی طور پر پھیل جاتے ہیں اور عروق لمفاویہ و جلد میں ورم کا سبب بنتے ہیں۔ عروق لمفاویہ میں ورم کی وجہ سے سدہ (obstruction) پیدا ہو جاتا ہے جو epidermis میں امتلاء کا سبب ہوتا ہے۔ امتلاء اور ورم کی وجہ سے متاثرہ جلد میں سوجن (swelling) و سرخی (redness) پیدا ہو جاتی ہے۔ جسمیں شدید قسم کا درد ہوتا ہے۔

علامات : مرض کی ابتداء اچانک ہوتی ہے۔ جسمیں لرزے کے ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ بخار کے ساتھ سر درد و قے کی بھی شکایات ہوتی ہیں۔ جلد ورم کی وجہ سے سرخ ہو جاتی ہے۔ متاثرہ جلد کا حاشیہ ابھرا ہوا اور واضح (demarcated) ہوتا ہے۔ اسوجہ سے متاثرہ جلد plateue کے مانند دکھتی ہے۔ اسمیں شدید قسم کی خارش و درد ہوتا ہے۔ چھونے پر درد بڑھتا ہے۔ دو تین روز میں متاثرہ جلد میں vesicles و bullae پیدا ہو سکتے ہیں۔ عام طور سے face , extremities متاثر ہوا کرتے ہیں اور face میں مخصوص طور پر nasolabial folds متاثر ہوتے ہیں۔ تقریباً ایک ہفتے میں مرض میں کمی ہونے لگتی ہے۔ lesions کے مندمل ہونے کے بعد جلد کی dead epidermis جلد سے علحدہ ہونے لگتی ہے۔

تشخیص : serological tests کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ اسمیں ASO titre بڑھا ہوا ہوتا ہے۔

عوارضات : مندرجہ ذیل امراض عوارضات کے طور پر پیدا ہو سکتے ہیں۔ مثلاً

meningitis, abscess, pneumonia, scarlet fever, bacteremia۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g، جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً گل ٹیسو 5g، گل غافث 5g، برنجاسف 5g جوشاندہ کی صورت میں صبح و شام پلاتے ہیں۔ شربت دینار 20ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ تبرید و تسکین کے لئے لعاب بیدانہ 3g، شیرہ عناب 5 عدد، شیرہ تخم کاہو مقشر 5g، شیرہ تخم خرفہ 5g صبح و شام پلاتے ہیں۔ مقامی طور پر مرہم کافور کا لیپ کرتے ہیں۔

Prodromal Stage
Stage of tonic convulsion
I.P → 4–21 days

کزاز
TETANUS

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ ارادی عضلات میں tonic spasm اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ کزاز کے معنی سکڑنے (spasm) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں ارادی عضلات (voluntary muscles) میں تشنج استراری (tonic spasm) ہوا کرتے ہیں۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام کزاز رکھا گیا ہے۔

اسباب : Clostridium tetani جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram positive و anaerobic baclli ہوتے ہیں۔ جو صرف آکسیجن کی عدم موجودگی (absence) میں multiply کرنے کی خصوصیت رکھتے ہیں۔ یہ

انسانوں و جانوروں کی امعاء میں ہوتے ہیں اور براز کے ذریعہ خارج ہو کر گرد و غبار میں مل جایا کرتے ہیں۔ انکے spores گرد و غبار میں کافی عرصہ تک inactive پڑے رہتے ہیں۔ مگر مناسب ماحول ملنے پر multiply کرتے ہیں اور exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ اسکے مخصوص exotoxin کو tetanospasmin کہتے ہیں۔ جو ارادی عضلات میں تشنج استمراری کا سبب ہوتے ہیں۔ مندرجہ ذیل factors تعدیہ کے لئے مددگار ہوتے ہیں۔

(1) Burns (2) Ear Infection (3) Wounds (4) Umbilical Stump in Newborn

ماہیت مرضی : dead tissues کے اندر آکسیجن کی عدم موجودگی میں یہ spores سے bacilli میں تبدیل ہو کر multiply کرتے ہیں اور exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ exotoxins خون میں داخل ہو جاتے ہیں اور motor nerve terminals میں جذب ہو کر axons کے ذریعہ مرکزی نظام اعصاب (CNS) میں پہنچ جاتے ہیں۔ جو synapse کو cross کرکے presynaptic nerve terminals میں inhibitory neurotransmitters کے ترشح کو block کر دیتے ہیں۔ جس سے ارادی عضلات کی excitatory activity بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ANS میں بھی tetanospasmin اثر انداز ہوتے ہیں۔ جو pre ganglionic sympathatic terminals میں release ہونے والے Inhibilory N.T. کو block کر دیتے ہیں۔ جس سے sympathetic nerve کی activity بڑھ جاتی ہے۔ اور adrenal medulla سے catecholamins کا ترشح بڑھ جاتا ہے۔ جو بخار، پسینہ کی کثرت، بے چینی، سرعت قلب، وضغط الدم قوی کا سبب ہوتے ہیں۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ تمام قسم کے اعصاب میں exotoxin کے transport کی speed یکساں ہوتی ہے۔ اسلئے چھوٹے اعصاب مثلاً cranial nerves سے متصل عضلات میں spasm پہلے اور بڑے اعصاب مثلاً spinal nerve سے متصل عضلات میں spasm بعد میں ہوا کرتے ہیں یعنی پہلے lockjaw اور پھر opisthotonos ہوتا ہے۔

علامات نشانیاں : علامات و نشانیوں کے لحاظ سے کزاز کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) کزاز مقامی (2) کزاز عمومی۔ کزاز مقامی میں spasm صرف مقام تعدیہ سے متصل عضلات میں ہوتے ہیں۔ کیونکہ ایسی صورت میں toxins خون میں داخل نہیں ہوتے ہیں۔ جو بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے جبکہ کزاز عمومی میں spasm جسم کے تمام عضلات میں ہوا کرتے ہیں۔ کزاز عمومی کی علامات و نشانیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

• مرضی کیفیات تعدیہ ہونے کے تقریباً سات روز کے بعد پیدا ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے اور تقریباً 75 فی صد مریضوں میں mastication کیلئے ذمہ دار عضلات مثلاً masseter muscles میں tonic spasm ہیں۔ کی وجہ سے منہ کا کھلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ جسکو trismus، کہتے lockjaw کہتے ہیں۔ چہرے کے عضلات میں tonic spasm کی وجہ سے مریض کا چہرہ مسکراتا ہوا معلوم پڑتا ہے۔ جسکو risus sardonicus کہتے ہیں۔ گردن کے عضلات میں tonic spasm کی

جس سے گردن میں سختی (neck rigidity) پیدا ہو جاتی ہے۔ عضلات شکم میں tonic spasm سے شکم (abdomen) میں سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ پشت کے عضلات میں spasm کی وجہ سے جسم پیچھے (backward) کی طرف مڑ جاتا ہے۔ جسکو opisthotonos کہتے ہیں۔ عضلات تنفس (respiratory muscles) میں spasm کی وجہ سے فعل تنفس میں خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے مریض کی موت بھی ہو سکتی ہے۔ deep tendon reflexes بڑھ جاتے ہیں۔ بعض مریضوں میں تیز روشنی، تیز آواز اور مریض کو چھونے پر generelized clonic spasm بھی ہو سکتے ہیں۔ ANS کے متاثر ہونے سے بخار، پسینہ کی کثرت، سرعت قلب و ضغطہ قدم قوی جیسی علامات بھی مل سکتی ہیں۔

عوارضات : شدید قسم کے tonic spasm کی وجہ سے عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں۔

(1) Fracture (2) Muscular rupture (3) Deep vein Thrombosis (4) Pulmonary Emboli

تشخیص : علامات و نشانیوں اور تحقیقات کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ تحقیقات کرنے پر مندرجہ ذیل findings ملتی ہیں۔ مثلاً

Types → Acute T → Neonatal T → Surgical T → Cephalic T → Puerperal T

(1) Normal C.S.F.

(2) Raised Muscular Enzyme eg. C.P.K.

تشخیص فارقہ : کچلہ کی سمیت : اسمیں علامات و نشانیاں اچانک پیدا ہوتی ہیں۔ تشنج (spasm) اکثر clonic ہوتا ہے اور lockjaw عام طور سے آخر میں ہوا کرتا ہے۔ جبکہ کزاز میں علامات و نشانیاں بتدریج (gradual) پیدا ہوتی ہیں۔ تشنج اکثر tonic ہوتا ہے اور lockjaw عام طور سے سب سے پہلے ہوا کرتا ہے۔

Tetany : carpo-pedal spasm اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ خون میں Ca^{++} کی کمی ہوتی ہے۔

سرسام : تشنج اکثر clonic ہوتا ہے۔ تیز بخار، سردرد، دورے کی شکایت ہوتی ہے۔ kernig's sign ملتی ہے۔ CSF غیر طبعی ہوتا ہے۔

علاج : مریض کو تاریک کمرے میں رکھتے ہیں اور شور وغل سے بچاتے ہیں۔ دافع تشنج ادویہ مثلاً جند بید ستر 1g، جاؤشیر 1g، سنبل الطیب 3g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر عسل خالص کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً جدوار 1g، درونج عقربی 1g، مرکی 1g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر عسل خالص کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ حلتیت دکافور کا کھلانا، سنگھانا و کسی روغن میں حل کر جسم پر لگانا مفید ہوتا ہے۔

جمرہ خبیثہ

ANTHRAX

جمرہ کے معنی انگارہ کے ہوتے ہیں اور anthrax کے معنی coal کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض کے جلدی lesion میں

انگاریونی ہے اور انکی رنگت سیاہ ہوتی ہے اسلئے اس مرض کا نام جمرہ خبیثہ اور anthrax رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو عام طور سے حیوانوں اور مخصوص طور پر goat، sheep اور horses میں ہوا کرتا ہے۔ ورم جلد، ورم امعاء، ذات الریہ، تعفن دم اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : Bacillus anthracis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram positive جرثومے ہوتے ہیں جو خصوصی قسم کے exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ جسکو anthrax toxins کہتے ہیں۔ یہ تین قسم کے اجزاء پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) Edema Factors (EF OR Factors -I)

(2) Protective Antigen Factors (PA OR Factor-II)

(3) Lethal Factors (LF OR Factor - III)

یہ اجزاء phagocytes سے protection اور necrosis, edema کا سبب ہوتے ہیں۔

چونکہ یہ مرض عام طور سے حیوانوں میں ہوا کرتا ہے اسلئے infected animals کے nose, mouth ، rectum کی رطوبات کے ذریعہ جرثومے خارج ہوتے ہیں رہتے ہیں۔ اور گرد و غبار میں مل کر spores میں تبدیل ہوجاتے ہیں۔ انسانوں میں spores کی سرایت حیوانوں کے contact میں رہنے پر بذریعہ جلد، آعضائے تنفس و آعضائے ہضم ہوا کرتی ہے۔ اس طرح mode of trasmission کے لحاظ سے جمرہ خبیثہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(1) **Cutaneous Anthrax** : یہ تقریباً 95 فی صد ہوا کرتا ہے۔ اسکو hide porter's disease بھی کہتے ہیں۔

(2) **Pulmonary Anthrax** : یہ تقریباً 5 فی صد ہوا کرتا ہے۔ wool factoreis میں کام کرنے والوں کے spores inhalation کے ذریعہ ہوا کرتا ہے۔ اسکو wool sorter's disease بھی کہتے ہیں۔

(3) **Intestinal Anthrax** : یہ بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ tribal لوگوں میں infected dead animals کے گوشت کھانے سے ہوتا ہے۔

ماہیت مرضی : spores کے زخمی جلد سے contact ہونے پر چند گھنٹوں میں ہی bacilli میں تبدیل ہوکر multiply کرتے ہیں اور exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ exotoxins کے اثر سے جلد میں vesicles پیدا ہوجاتے ہیں۔ بعض جرثومے خون میں داخل ہوکر multiply کرتے ہیں۔ جسکو تعفن دم (septicemia) کہتے ہیں۔ ریہ (lungs) میں exotoxins کے اثر سے haemorrhagic pneumonia پیدا ہوجاتا ہے اور امعاء میں haemorrhagic enteritis پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات : cutaneous anthrax کی صورت میں تعدیہ ہونے کے ایک سے تین روز کے بعد تعدیہ کے مقام پر

papules بن جاتے ہیں۔ جو بہت جلد ہی visicles میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ vesicles میں خونی ملی ہوئی رطوبت جمع رہتی ہے۔ vesicles آخر میں rupture ہو کر قروح میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جسمیں سے غلیظ و خون ملی ہوئی رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ اسمیں خارش ہوتی ہے۔ مگر درد نہیں ہوتا ہے۔ قروح سیاہ رنگ کے eschar سے cover ہوتے ہیں۔ قروح کے اطراف میں یہی کیفیت پائی جاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے saltelite lesions بھی پائے جاتے ہیں۔ جسمیں خون ملی ہوئی رطوبت جمع رہتی ہے۔ اکثر قروح خود بخود مندمل ہو جایا کرتے ہیں۔ مگر۔ انیصد میں تعفن دم کی وجہ سے موت ہو جایا کرتی ہے۔

Pulmonary Anthrax کی صورت میں نفث الدم، کھانسی، تنگی تنفس، جیسی علامات و نشانیاں مل سکتی ہیں۔ respiratory failure کی وجہ سے موت ہو سکتی ہے۔

intestinal anthrax کی صورت میں خونی اسہال، متلی، قے و بخار جیسی علامات و نشانیاں مل سکتی ہیں۔ خونی اسہال کی وجہ سے موت بھی ہو سکتی ہے۔

تشخیص : علامات و نشانیوں اور تشخیصات کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جا سکتی ہے۔

علاج : دافع تعفن ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلوئیم 5g، چرائتہ 5g، شاہترہ 5g، جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ ست کافور 125gm عرق گلاب کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً جدوار 1g، دروج عقربی 1g، وز برمہرہ 1g سفوف کی صورت میں عرق گلاب کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ خونی اسہال کی صورت میں شربت انجبار 20ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ نفث الدم کی صورت میں رب السوس 1g، زنجبیل خشک 1g، کاکڑا سنگی 1g سفوف کی صورت میں عسل خالص کے ساتھ کھلاتے ہیں۔ قروح پر مقامی طور پر برگ شریفہ پیس کر لگاتے ہیں۔

خناق وبائی

DIPHTHERIA

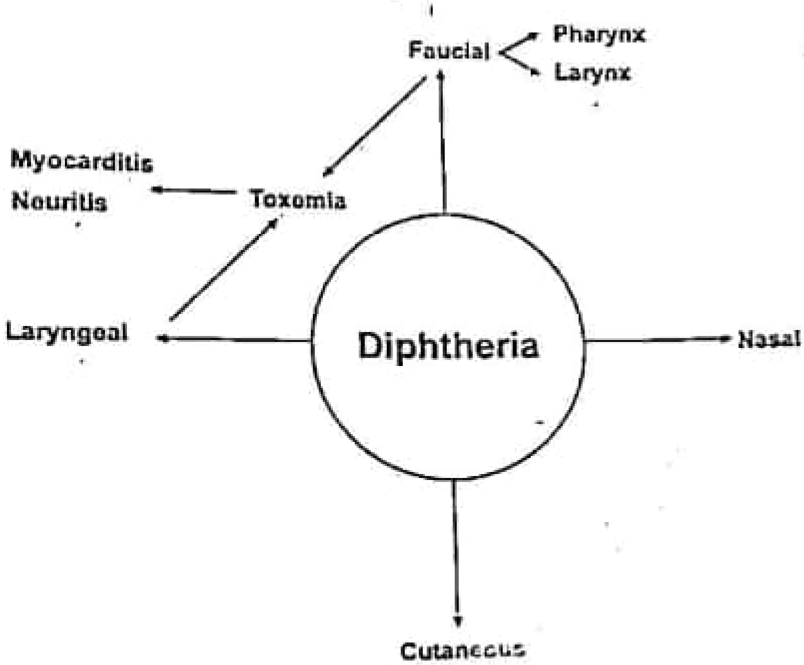
''خناق'' عربی زبان کے لفظ ''اختناق'' سے اخذ کیا گیا ہے۔ اختناق کے معنی دم گھٹنے (suffocation) کے ہوتے ہیں۔ diphtheria یونانی زبان کا لفظ ہے۔ جسکے معنی اغشیہ (membrane) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں respiratory tract میں تسدد کیوجہ سے دم گھٹنے کی شکایت ہو جایا کرتی ہے اور تعدیہ کے مقام پر pseudomembrane بن جایا کرتی ہے۔ اس وجہ سے اس مرض کا نام ''خناق'' و diphtheria رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو جرثومی تعدیہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ تعدیہ کے مقام پر غشائے کاذب (pseudomembrane) کا بننا و تسمم دم (toxemia)، اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے preschoolers میں ہوا کرتا ہے۔ چھ مہینے سے کم عمر کے بچوں میں بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔

اسباب : Corynebacterium diphtheriae جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram positive جرثومے ہوتے ہیں۔ یہ exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ جو اس مرض میں مرضی کیفیات کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ انکی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ (1) Gravis (2) Intermedius (3) Mitis

ان جرثوموں کی سرایت عام طور سے droplets inhalation کے ذریعہ ہوا کرتی ہے۔ مگر respiratory secretions، skin lesions کی رطوبت کے contact سے بھی جرثومے سرایت کرسکتے ہیں۔

ماہیت مرضی :



تعدیہ عام طور سے بالائی نظام تنفس (upper respiratory tract) میں اور مخصوص طور پر حلق (fauces) میں ہوا کرتا ہے۔ اسکے علاوہ ear، genitals, conjunctiva, skin میں بھی تعدیہ ہوسکتا ہے۔

جرثومے respiratory tract میں پہنچ کر mucosal surface پر multiply کرتے ہیں اور exotoxins کا ترشح کرتے ہیں۔ toxin کے اثرات locally , systemically دونوں ہوا کرتے ہیں۔ toxin کے local effect سے غشائے کاذب بن جاتی ہے۔ جبکہ systemic effect یعنی toxemia کی وجہ سے ورم اعصاب اور ورم عضلات قلب ہوجایا کرتا ہے۔ غشائے کاذب مندرجہ ذیل اجزاء پر مشتمل ہوتی ہے۔

(1) Fibrinous exudate

(2) Disintegration of epithelial cells

(3) Leucocytes

(4) Erythrocytes

(5) Bacteria

علامات : مقام تعدیہ کے لحاظ سے خناق وبائی کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ جسمیں respiratory diphtheria عام طور

سے پائی جانے والی قسم ہے۔ اسمیں fauces، nose و larynx متاثر ہوتے ہیں۔ respiratory diphtheria میں مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

تعدیہ ہونے کے دو سے چار دن کے بعد سب سے پہلے وجع الحلق وخفیف بخار کی شکایت ہوتی ہے۔ حلق میں سب سے پہلے سرخی پیدا ہوتی ہے۔ پھر اسمیں رطوبت کا ترشح ہونے لگتا ہے۔ رطوبت 24 گھنٹے کے اندر ہی اغشیہ (membrane) میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ جسکی رنگت greyish ہوتی ہے۔ جو حلق میں مضبوطی کے ساتھ چپکی ہوئی ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اسکو ہٹانے پر bleeding ہوتی ہے۔ گردن میں edema وغدد لمفاویہ کے بڑھ جانے سے گردن کا structure بدل جاتا ہے۔ جسکو bull neck کہتے ہیں۔

حنجرہ (larynx) کے متاثر ہوجانے سے آواز بھاری ہوجاتی ہے جسکو بحوحت الصوت کہتے ہیں۔ فعل تنفس (respiration) کے دوران آواز ہوتی ہے۔ جسکو stridor کہتے ہیں۔ ورمی کیفیت کی وجہ سے کھانسی کی شکایت پائی جاتی ہے۔ respiratory obstruction کی وجہ سے breathlessness و cyanosis ہوجایا کرتی ہے۔

Nose کے متاثر ہونے سے nasal discharge ہوتا ہے۔ جسمیں بدبو ہوتی ہے۔ رطوبت میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ epistaxis و nasalobstruction ہوسکتا ہے۔

سمِ دم کی وجہ سے اعصاب متاثر ہوسکتے ہیں۔ جس سے Palate، pharynx کے عضلات مفلوج ہوسکتے ہیں۔

تشخیص : مندرجہ ذیل findings ملنے پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

(1) pseudomembrane

(2) sorethroat with toxemia

(3) low grade fever

(4) bull neck

(5) serosanguinous nasal discharge

(6) isolation of organisms

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً افسنتین 5g، گلو نیم 5g، شاہترہ 5g، برگ تلسی 5g جوشاندہ کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً جدوار 1g، درونج عقربی 1g، زہر مہرہ 1g سفوف کی صورت میں عرق گلاب کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً شربت توت 10ml صبح وشام پلاتے ہیں اور خیارشنبر 5g دودھ میں پکا کر پلاتے ہیں۔ جدوار، مکو سبز کے پانی میں پیس کر لگاتے ہیں۔

شہیقہ
PERTUSSIS OR WHOOPING COUGH

"شہیقہ" لفظ "شہق" سے اخذ کیا گیا ہے۔ جسکے معنی inspiration کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں کھانسی کے دوران deep inspiration کی وجہ سے سیٹی جیسی آواز (whoop) پیدا ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام شہیقہ اور whooping cough رکھا گیا ہے۔ اسکو کالی کھانسی بھی کہتے ہیں۔

تعریف : یہ نظام تنفس کا ایک حاد متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ اسمیں اکثر پانچ سال سے کم عمر کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ دورے کے ساتھ شدید قسم کی کھانسی کا ہونا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

اسباب : .Bordetella pertussis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ مگر respiratory secrection سے contaminated چیزوں سے بھی جرثومے سرایت کر سکتے ہیں۔

Bordetella pertussis جرثومے مخصوص قسم کے exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ جسکو pertussis toxin کہتے ہیں۔ toxin ہی اس مرض میں مرضی کیفیات کا سبب ہوتے ہیں۔

علامات : تعدیہ ہونے کے ایک یا دو ہفتے کے بعد علامات و نشانیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ مرض کے تین درجات ہوتے ہیں۔ اور ہر درجہ کی مدت دو ہفتے کی ہوتی ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

(1) **Catarrhal Stage** : یہ مرض کا پہلا درجہ ہوتا ہے۔ اس درجہ میں زکام جیسی کیفیت مثلاً ورم انف، آشوب چشم و خفیف قسم کا بخار رہتا ہے۔ زکام (catarrh) ہونے کی وجہ سے اس درجہ کو catarrhal stage کہتے ہیں۔

(2) **Paroxysmal stage** : یہ مرض کا دوسرا درجہ ہوتا ہے۔ اس درجہ میں شدید قسم کی کھانسی ہوتی ہے۔ جو دورے کی صورت میں ہوتی ہے۔ ہر دورے (paroxysm) میں کھانسی کی تعداد 10-30 ہوتی ہے۔ کھانسی expiration کے دوران ہوتی ہے اور مسلسل اس طرح کی کھانسی کے بعد deep inspiration کی وجہ سے ایک مخصوص قسم کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جسکو whoop کہتے ہیں۔ جبکہ دوسرے کھانسی کے مرض میں ہر کھانسی کے بعد inspiration کا phase ہوتا ہے۔ کھانسی کا دورہ ہر آدھے گھنٹے میں ہو سکتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ اکثر قے ہوجایا کرتی ہے۔ کھانسی کے دوران بلغم لزج (sticky sputum) بھی خارج ہو سکتا ہے۔ مسلسل کچھ دیر تک کھانسی ہوتے رہنے سے خون کے return میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ جس سے چہرہ سرخ ہوجاتا ہے۔ neck و scalp کے veins میں امتلاء (engorgment) پیدا ہوجاتا ہے۔ آنکھوں کے اطراف میں edema پیدا ہوجاتا ہے و epitaxis کی شکایت ہوسکتی ہے۔ کھانسی کے دورے ہونے کی وجہ سے اس درجہ کو paroxysmal stage کہتے ہیں۔

(3) **Convalescent Stage** : یہ مرض کا تیسرا درجہ ہوتا ہے۔ اس درجہ میں کھانسی کے دوروں میں انحطاط یعنی کمی ہونے لگتی ہے۔ کھانسی میں کمی ہونے کی وجہ سے اس درجہ کو convalescent stage کہتے ہیں۔

عوارضات : عوارضات کے طور پر مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔

(1) ذات الریہ (pneumonia)

(2) نفخۃ الریہ (emphysema)

(3) جمود الصدر (atelactasis)

(4) اتساع شعبۃ الریہ (bronchiectasis)

(5) cereberal anoxia کی وجہ سے تشنج (convulsion) وفالج (paralysis)

(6) نکسیر (epistaxis)

(7) خروج المقعد (prolapse of rectum)

(8) ابتدائی دق کے lesion کا reactivation

تشخیص : مندرجہ ذیل lab-findings ملنے پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔

(1) Lymphocytosis (>50%)

(2) Whoop

(3) Low E.S.R.

مگر confirm diagnosis کے لئے nasal swab culture کرواتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً کندر 1g کی مقدار میں خمیرہ گاؤزباں کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً درونج عقربی 1g، زہر مہرہ 1g، جدوار 1g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع سعال ادویہ مثلاً کاکڑا سنگی، زنجبیل خشک، فلفل دراز، ہموزن ادویہ بریاں کرکے سفوف کرتے ہیں اور اسمیں سے 125mg کی خوراک میں عسل خالص کے ہمراہ ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دوسری دافع سعال ادویہ میں اڑوسہ وزوفا شامل ہیں۔ جوشاندہ کی صورت میں صبح وشام پلاتے ہیں۔ تقویت کیلئے دواء المسک 2g صبح وشام کھلاتے ہیں۔

ورم غدّہ نکف

MUMPS

غدّہ نکف کو انگریزی زبان میں parotid gland کے نام سے جانتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں تعدیہ کی وجہ سے غدّہ نکف

میں ورمی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام ورم غدہ ونکف رکھا گیا ہے۔ اس مرض کو مختلف اسماء مثلاً نکاف، ورم اصل الاذن، کن پھیڑ، و epidemic parotitis سے بھی جانا جاتا ہے۔

تعریف : یہ حاد قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔ اسمیں عموماً 5-15 سال کے بچے متاثر ہوتے ہیں۔ دو سال سے کم عمر کے بچوں میں بہت کم یعنی rare ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔ غدہ نکف یعنی perotid glands میں غیر قیحی ورمی کیفیت (non suppurative inflammation) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ غدہ نکف کے علاوہ gonads, pancreas, meninges, submandibular salivary glands بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔ اس مرض کی infectivity کم ہوتی ہے۔ تقریباً 30%-40% میں تعدیہ inapparent ہوتا ہے۔

اسباب : mumps virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ ایک قسم کے paramyxo virus ہوتے ہیں۔ جو paramyxoviridae family میں شامل ہیں۔ چونکہ یہ متاثرہ لوگوں یعنی infected person کی saliva میں پائے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے انکی سرایت اکثر droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ مگر infected saliva سے متعفن (contaminated) چیزوں یعنی fomites کے ذریعہ بھی تعدیہ ہوسکتا ہے۔

ماہیت مرضی : انسانی جسم میں virus کے داخل ہونے کا راستہ respiratory tract ہوتا ہے۔ بالائی اعضائے تنفس کے epithelial cells و مقامی غدہ لمفاویہ مثلاً cervical lymph N. میں virus کے multiply کرنے کے بعد خون کے ذریعہ target tissues مثلاً parotid glands و meninges میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ ان اعضاء میں multiply کرنے کے بعد virus پھر خون میں release ہوجاتے ہیں۔ اس طرح secondary viremia پیدا ہوجاتا ہے۔ اس دوران مختلف اعضاء مثلاً kidney, heart, liver, thyroid gland, pancreas, gonads میں تعدیہ ہوجایا کرتا ہے۔ viruses کے جسم میں داخل ہونے کے بعد secondary viremia پیدا ہونے میں تقریباً 12-25 days لگ جایا کرتے ہیں۔ اس مدت کو مدت حضانت کہتے ہیں۔ cell mediated immune reactions اس مرض میں مرضی کیفیات و recovery کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

علامات : ورم غدہ ونکف کی ابتداء اکثر اچانک ہوتی ہے۔ ورم ہونے کے پہلے تکسر (malaise)، قلت اشتہا (anorexia)، سردی (chills)، بخار (fever)، وجع الحلق (sore throat)، منہ کے کھلنے میں دشواری (trismus) اور اذن کے نیچے jaw کے angle پر درد و tenderness جیسی کیفیات بھی مل سکتی ہیں۔ جسکو علامات منذرہ کہتے ہیں۔

غدہ ونکف کی سوجن یعنی swelling ایک سے تین دن تک بڑھتی رہتی ہے۔ اور ایک ہفتے کے اندر ہی بتدریج کم ہوجاتی ہے۔

اذن کے قریب mandible کے نیچے سوجن کی وجہ سے اذن اوپر اور باہر کی طرف displace کرجاتا ہے۔ غدہ نکف سے متصل جلد سرخ و گرم نہیں ہوتی ہے۔ اسکے برخلاف جرثومی تعدیہ کی صورت میں جلد گرم و سرخ ہوتی ہے۔ دو تہائی مریضوں میں ورم غدہ نکف دونوں جانب یعنی bitaleral ہوا کرتا ہے۔ ایک طرف کی غدہ نکف میں سوجن کم ہونے پر دوسرے طرف کی غدہ نکف میں سوجن پیدا ہوتی ہے۔

غدہ نکف کے ساتھ بخار کی شکایت رہتی ہے۔ جسمیں جسمانی حرارت 100-105°F تک ہوجاتی ہے۔ اسکے علاوہ تکسر، سر درد، قلت اشتہا جیسی علامات بھی ملتی ہیں۔ بیشتر مریضوں میں talking، swallowing، eating میں دشواری کی شکایت رہتی ہے۔

عوارضات : ورم غدہ نکف کی صورت میں تعدیہ بعض دوسرے آعضاء میں بھی ہوجایا کرتا ہے۔ اسکی وجہ سے مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔

(1) **ورم خصیہ** (**Epididymo Orchitis**) : puberty کے بعد males میں تعدیہ ہونے پر 20-30% مریضوں میں ورم خصیہ ہوجایا کرتا ہے۔ جو اکثر unilateral ہوا کرتا ہے۔ 3-17% میں تعدیہ bilateral ہوا کرتا ہے۔ جو sterility کا سبب ہوسکتا ہے۔

(2) **ورم بانقراس** : یہ غدہ نکف کے خطرناک عوارض میں شامل ہے۔ اسکی وجہ سے درد شکم کی شکایت پائی جاتی ہے۔

(3) **سرسام** (**Meningitis**) : ورم غدہ نکف کے مریضوں میں اغشیہ دماغ میں تعدیہ ہوجانے پر سرسام ہوجایا کرتا ہے۔ اسکی وجہ سے گردن میں سختی و سر درد کی شکایت رہتی ہے۔

(4) **متفرقات** (**Others**): mumps virus دوسرے glandular tissues میں بھی تعدیہ کا سبب ہوتے ہیں۔ ان میں breasts, ovary, thyroid, thymus, lacrimal glands شامل ہیں۔

تشخیص : بیشتر مریضوں میں علامات و نشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ مگر confirm diagnosis کے لئے بعض تفتیشات کروائے جاتے ہیں۔ مثلاً

(i) Virus culture of blood, saliva, CSF

(ii) Serological test eg. ELISA

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً برگ تلسی 5g، افسنتین 5g، گلوئیم 5g ، چرائتہ 5g جوشاندہ تیار کرکے صبح و شام پلاتے ہیں۔ شربت عناب 10ml صبح و شام پلاتے ہیں۔ دافع حمی ادویہ مثلاً خاکسی، بنفشہ، پرسیاؤشاں جوش دیکر صبح و شام پلاتے ہیں۔ محلل اورام ادویہ مثلاً خیار شنبر گل بابونہ، گل ٹیسو، زعفران، جدوار پیس کر مقامی طور پر مقام ماؤف پر ضماد کرتے ہیں۔

تدرن یعنی دق

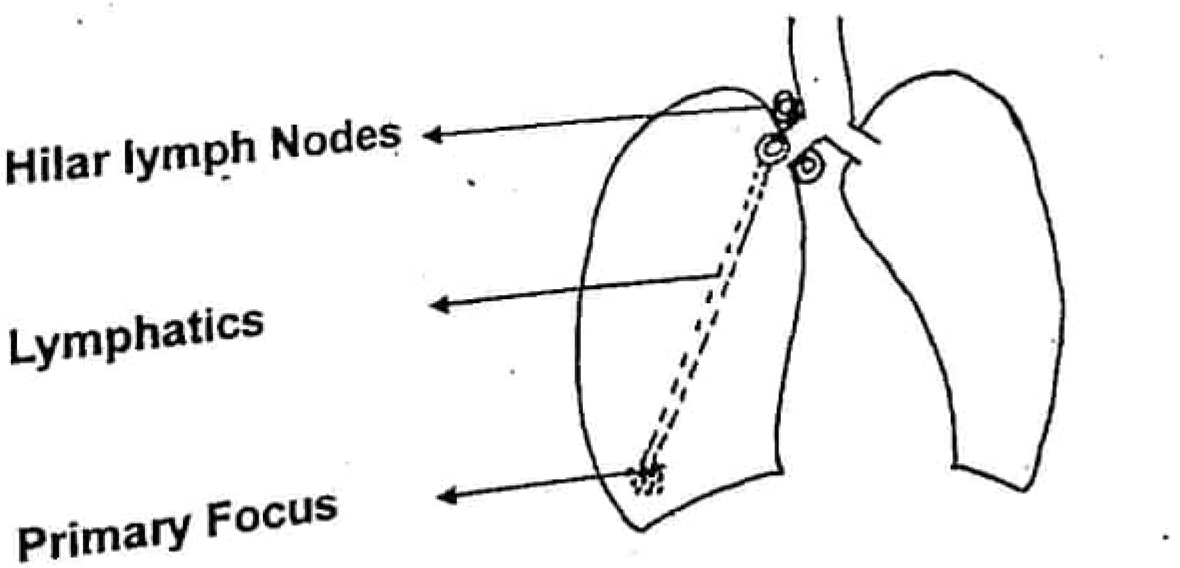
TUBERCULOSIS

چونکہ اس مرض میں تعدیہ کے مقام پر درن یعنی tubercles بن جاتے ہیں۔ اسوجہ سے اس مرض کو تدرن یا tuberculosis کہتے ہیں۔ دق کے معنی لاغری (emaciation) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں جسم لاغر ہوجاتا ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام ''دق'' رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ تعدیہ کے مقام پر درن یعنی tubercle کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ درن ایک قسم کے avascular granuloma ہوتے ہیں۔ جو cell mediated immunity کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔

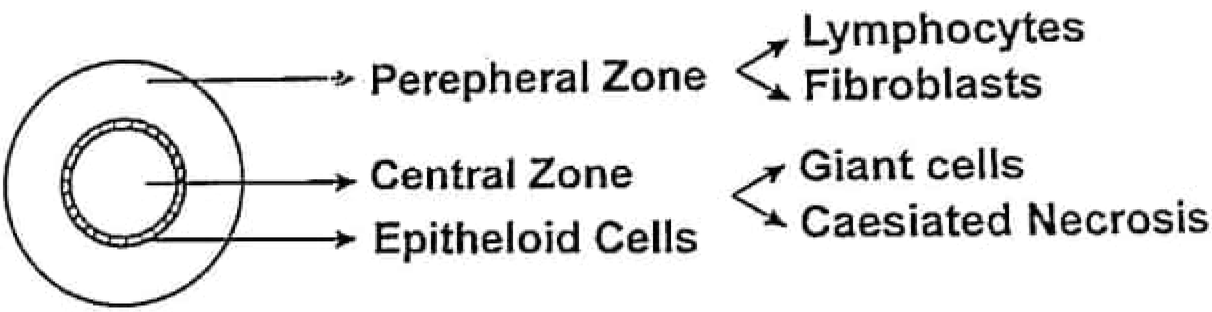
اسباب : Mycobacterium tuberculosis جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ مگر بعض دوسرے جرثومے مثلاً Mycobacterium-bovis اور Atypical mycobacteria سے بھی دق ہوسکتا ہے۔ یہ acid fast bacilli ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت adult type tuberculosis کے مریضوں کے contact میں رہنے پر عام طور سے inhalation droplets کے ذریعہ ہوتی ہے۔ مگر oral route سے بھی جرثومے انسانی جسم میں سرایت کرسکتے ہیں۔ ابتدائی تعدیہ یعنی primary infection اکثر ریہ (lung) میں ہوا کرتا ہے۔ مگر امعاء (intestine)، جلد (skin)، لوزتین (tonsils) وغدہ لمفادیہ (lymph N.) میں بھی ابتدائی تعدیہ ہوسکتا ہے۔

ماہیت مرضی : ابتدائی تعدیہ ہونے کے تقریباً 2-10 weeks کے بعد جرثومے monocytes کے ذریعہ



primary focus سے regional lymph nodes میں پہنچ جاتے ہیں۔ جیسا کہ ریہ میں تعدیہ ہونے کی صورت میں hilar lymph N. میں، لوزتین میں تعدیہ ہونے پر cervical lymph N. میں اور امعاء میں تعدیہ ہونے پر mesenteric lymph N. میں جراثیم پہنچ جایا کرتے ہیں۔ تعدیہ کے مقام پر CMI کے نتیجے میں درن بن جاتے ہیں۔ جنمیں caesiated necrosis بھی ہوسکتی ہے۔ اسکے lesions اکثر calcification کے ذریعہ مندمل ہوجاتے ہیں۔ primary focus, infected lymphatics, infected regional lymph N کو مجموعی طور پر primary complex یعنی ghon's complex کہتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو ابتدائی دق یعنی primary tuberculosis کہتے ہیں۔ جو عموماً بچوں میں ہوا کرتی ہے۔

ابتدائی دق کے lesions میں reactivation کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ reactivation اکثر puberty کے دوران قوت مدافعت کے کمزور ہونے پر ہوتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو adult type tuberculosis کہتے ہیں۔ reactivation کے علاوہ exogenous reinfection و exogenous infection سے بھی adult type tuberculosis ہوسکتی ہے۔ یہ عموماً females, adholescents میں ہوا کرتا ہے۔ اس قسم کی دق کو progressive tuberculosis، re-activation tuberculosis، post primary tuberculosis کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔



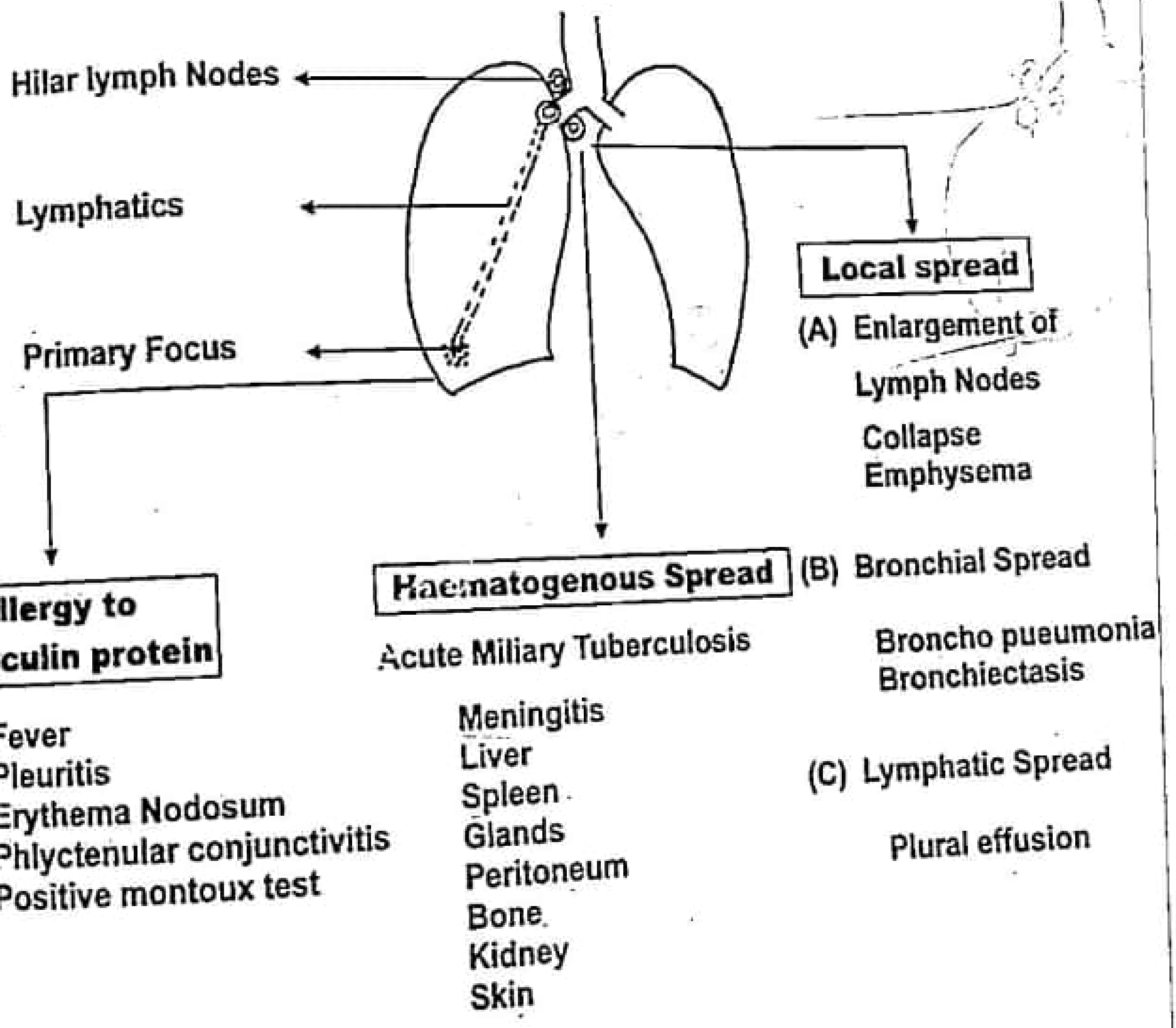
درن یعنی tubercles ایک قسم کے granuloma ہوتے ہیں۔ جسکے مرکزی حصے (central zone) میں giant cell ہوتے ہیں اور اس zone میں caesiated necrosis بھی ہوسکتی ہے۔ جو epitheloid cell سے surrounded ہوتے ہیں۔ perepheral zone میں lymphocytes ہوتے ہیں۔ جو fibroblasts cell سے surrounded ہوتے ہیں۔

tuberculous lesions دو قسم کے ہوتے ہیں۔ exudative و exudative, productive میں acute inflammatory reactions ہوا کرتے ہیں اور انکا اندمال تحلل (resolution) کے ذریعہ ہوتا ہے۔

جبکہ CMI میں productive کے نتیجے میں درن بنتے ہیں و caescated necrosis ہوتی ہے اور انکا اندمال calcification یا fibrosis کے ذریعہ ہوتا ہے۔

تعدیہ ہونے پر tuberculin protein کی allergy کے نتیجے میں fever ، erythema nodosum ، phlyctenular conjunctivitis , positive montoux test جیسی کیفیات پیدا ہو جاتی ہیں۔

primary complex کے مکمل طور پر مندمل نہ ہونے پر اسکے مندرجہ ذیل نتائج یعنی انجام (fate) ہو سکتے ہیں۔

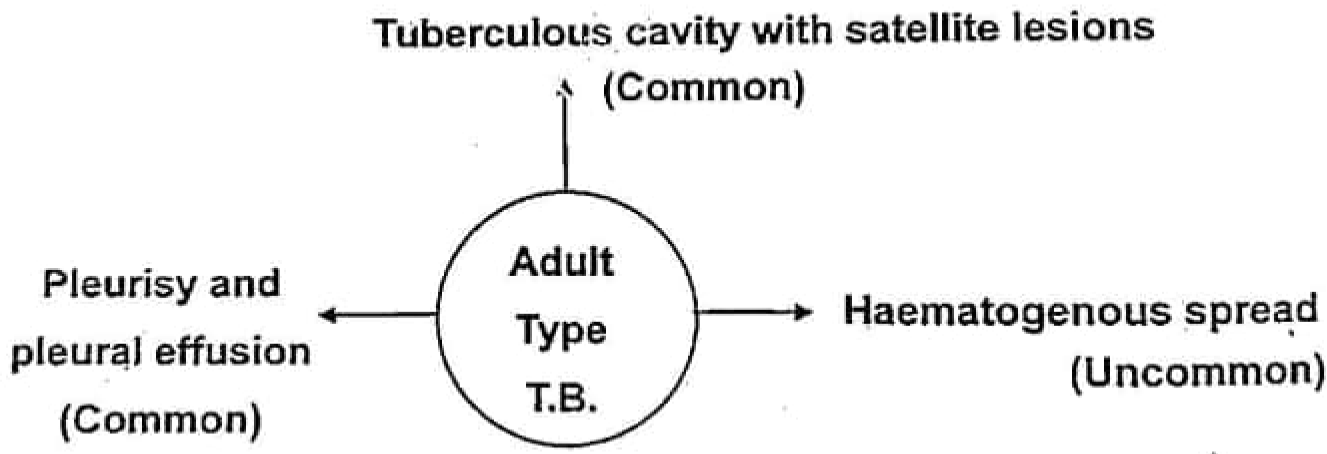


(1) **Local Spread** : pirmary complex کے lesions کے مقامی طور پر پھیلنے سے مختلف قسم کے امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔ مقامی غدہ لمفاویہ کے بڑھنے سے bronchial compression ہو سکتا ہے جو collapse ، emphysema کا سبب ہوتا ہے۔ bronchi کے ذریعہ پھیلنے پر broncho pnuemonia، bronchiectasis ہو سکتی ہے۔ اور lymphatics کے ذریعہ پھیلنے پر pleural effusion ہو سکتا ہے۔

(2) **Haematogenous spread** : عروق دمویہ یعنی blood vessels کے intima میں lesions کے ہونے پر یا caesious glands کے large veins میں rupture ہو جانے پر جرثومے خون کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر مختلف اعضاء میں تعدیہ کا سبب بنتے ہیں۔ massive dissemination ہونے پر ریہ میں miliary mottling پیدا ہو جاتی ہے۔ دماغ میں پہنچ کر tuberculoma اور meningitis پیدا کر دیتے ہیں۔ اسی طرح skin,kidney, joints, bones, peritonium, glands, spleen , liver میں مرض کا سبب بنتے ہیں۔ اس حالت کو acute miliary tuberculosis کہتے ہیں۔ یہ حالت مخصوص طور پر infants اور young children میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

adult type of tuberculosis کے مندرجہ ذیل نتائج ہو سکتے ہیں۔

ریہ میں تعدیہ ہونے پر tuberculous cavity بن جاتی ہے۔ تعدیہ کے pleura تک extend کر جانے پر pleurisy , pleural effusion ہو جایا کرتا ہے۔ بعض اوقات empyema ہو جاتا ہے۔ دوسرے اعضاء میں haematogenous spread کم دیکھنے کو ملتا ہے۔



علامات ونشانیاں : دق میں دو قسم کی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

(1) systemic effects سے قلت اشتہا (anorexia)، وزن میں کمی (weight loss)، تکان (lassitude) نیند کی حالت میں پسینہ کا ہونا (sleep sweats)، شام کے وقت بخار کا ہونا (evening pyrexia) جیسی علامات ملتی ہیں۔

(2) تعدیہ اکثر ریہ میں ہوا کرتا ہے اس وجہ سے local effect سے کھانسی (cough)، بلغم (sputum)، نفث الدم (haemoptysis)، وجع الصدر (chest pain) جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

متاثرہ اعضاء کے لحاظ سے مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

primary focus کی صورت میں small children, infants میں کوئی مخصوص علامات ونشانیاں نہیں ملتی ہیں۔ مگر older children میں تکسر (malaise)، تکان (fatigue)، قلت اشتہا (anorexia)، وزن میں کمی، نشوونما میں کمی (failure to thrive) وخفیف بخار (low grade fever) ہوتا ہے۔

hilar lymphadenitis کی صورت میں کھانسی، بخار، وزن میں کمی، positive mantoux test جیسی علامات ملتی ہیں۔

Mantou

local sperad کی صورت میں تنگی تنفس (breath lessness)، کھانسی (cough) کی شکایت ملتی ہے۔

pleural effusion کی صورت میں تنگی تنفس، وجع الصدر، وزن میں کمی و بخار کی شکایت رہتی ہے۔ acute miliary tuberculosis کی صورت میں مرض کی ابتداء اکثر بتدریج ہوتی ہے۔ مگر مرض اچانک بھی ہوسکتا ہے۔ جسمیں تکسر (malaise)، تیز بخار، رات میں پسینہ کا ہونا، نشوونما میں کمی، فقر الدم (anaemia)، کھانسی، عظم جگر وطحال (hepatosplenomegaly) crepitations جیسے ملتے ہیں۔ infants میں اکثر موت ہوجایا کرتی ہے۔

tubercular meningitis کی صورت میں سردرد، قے، گردن میں سختی جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ جبکہ دماغ میں tuberculoma پیدا ہوجانے کی صورت میں سردرد، قے کے ساتھ تشنج وفالج کی شکایت ہوسکتی ہے۔

cervical adenitis تقریباً 20% میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ غدہ لمفاویہ discrete، mobile، matted ہوتے ہیں۔ cervical lymph nodes کی دق کو خنازیر (scrofula) کہتے ہیں۔ غدہ لمفاویہ میں caesiated necrosis ہوسکتی ہے۔ اسمیں سے necrotic material باہر جلد کی سطح پر خارج ہوسکتے ہیں۔ غدہ لمفاویہ ومتصل جلد میں fibrosis پیدا ہوجایا کرتی ہے۔ مرض کی اس حالت کو scrofuloderma کہتے ہیں۔

abdominal tuberculosis کی صورت میں intestine, peritonium, mesenteric lymph N متاثر ہوتے ہیں۔

intestinal T.B. میں اسہال، درد شکم، نفخ شکم ونقص تغذیہ کی شکایت پائی جاتی ہے۔ peritonitis کی وجہ سے استسقاء (ascitis) ہوسکتا ہے۔

skeletal tuberculosis اکثر spine، hip، knee joints میں ہوا کرتی ہے۔ اسمیں اکثر local symptoms ملتے ہیں یعنی مفاصل میں درد۔ spine کی دق کو pott's disease کہتے ہیں۔

renal tubercolosis کی صورت میں عسر بول (dysuria)، بول الدم (hematuria)، آعضاء بول میں تسدد (obstruction)، frequency of micturition کی شکایت رہتی ہے۔

reactivation pulmonary tuberculosis کو phthisis بھی کہتے ہیں۔ اسمیں خفیف قسم کا بخار، قلت اشتہا، وزن میں کمی، کھانسی، نفث الدم، وجع الصدر ورات میں پسینہ کا آنا جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔

تشخیص : مرض کی تشخیص کے لئے مندرجہ ذیل investigations کروائے جاتے ہیں۔

(1) blood examination : monocytosis , lymphocytosis , Raised E.S.R.

(2) sputum examination (Mycobacterium Tuberculli)

(3) tuberculin test

(4) chest x-ray

علاج : بعض ادویہ جودق کے مریضوں میں استعمال کی جاتی ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔ مثلاً۔ سریشم ماہی 1g، سرطان سوختہ 1g، جدوار 1g سفوف کی صورت میں صبح وشام کھلاتے ہیں۔ کھانسی کی صورت میں شربت اعجاز 10ml صبح وشام پلاتے ہیں اور رب السوس 1g، کتیرا 1g وصمغ عربی 1g سفوف کی صورت میں عسل خالص کے ہمراہ صبح وشام کھلاتے ہیں۔ تغذیہ کے لئے ماء اللحم و ماء الشعیر پلاتے ہیں۔

جذام

HANSEN'S DISEASE OR LEPROSY

11 - 13 - LP
3 - 5 yrs LP

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ تعدیہ کے مقام پر granuloma کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اکثر اس میں perepheral nerve ، skin ، nasal mucosa متاثر ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ اعضاء دوسرے اعضاء کے بہ نسبت باردالمزاج (cold) ہوتے ہیں۔

اسباب : Mycobaterium leprae جرثوے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ acid fast bacilli ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت lepromatous leprosy کے مریضوں کے contact میں رہنے پر droplets inhalation کے ذریعہ ہوتی ہے۔ کیونکہ ایسے مریضوں کے nasal mucosa میں جرثوے پائے جاتے ہیں۔ ان جرثوموں کا multiplication کافی slow ہوتا ہے۔ انکے doubling میں تقریباً 11-13 days لگ جایا کرتے ہیں۔ اس وجہ سے اس مرض کی مدت حضانت تقریباً 3-5 yrs ہوا کرتی ہے اور مرض مزمن صورت میں ہوا کرتا ہے۔ یہ جرثوے کسی قسم کے exotoxin کا ترشح نہیں کرتے ہیں۔

ماهیت مرضی : respiratory epithelium میں ابتدائی طور پر multiply کرنے کے بعد جرثوے monocytes کے ذریعہ خون میں داخل ہوجاتے ہیں۔ اس دوران جرثوے peripheral nerve و skin میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ تعدیہ کے مقام پر جرثوموں کے خلاف C.M.I. کے نتیجے میں granuloma بن جاتے ہیں۔ C.M.I. کی شدت یعنی intensity پر اس مرض کی مرضی کیفیات منحصر ہوا کرتی ہیں۔ tuberculoid leprosy کے مریضوں میں جرثوموں کے خلاف C.M.I. شدید قسم کے ہوا کرتے ہیں۔ جبکہ lepromatous leprosy میں C.M.I. نہیں ہوا کرتے ہیں۔ lepromatous leprosy کے مریضوں میں خون

کے اندر CD8+ (suppressor) lymphocytes کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ یہ کیفیت جرثوموں کے antigens کے activation سے پیدا ہوتی ہے۔ جبکہ tuberculoid leprosy کے مریضوں میں skin lesions میں CD4+ (helper) lymphocytes زیادہ ہوتے ہیں۔

Lepra Reactions: جزام کے تمام قسم کے مریضوں میں acute allergic inflammation ہو سکتے ہیں۔ جو untreated مریضوں میں یا علاج کے دوران پیدا ہو سکتے ہیں۔ lepromatous leprosy و borderline میں lepromatous leprosy میں lepra type-2 reactions ہوتے ہیں۔ اسکیں immune complexes بن جایا کرتے ہیں۔ اسکی وجہ سے erythema nodosum leprosum پیدا ہوجاتے ہیں۔ اس reactions سے nerves، skin، eye، testis و kidney متاثر ہوسکتے ہیں۔ اور tuberculoid leprosy میں lepra type-1 reactions ہوتے ہیں۔ اس reactions سے جلد و اعصاب متاثر ہوتے ہیں۔

جزام کے مریضوں میں تین طریقے سے tissue damage ہوا کرتے ہیں۔

(1) **Peripheral Neuritis**: peripheral nerve میں damage پیدا ہونے پر اسکے تمام افعال متاثر ہوجاتے ہیں۔ motor function میں خلل کی وجہ سے paralysis ہوجاتی ہے۔ اس طرح ulnar nerve damage کی وجہ سے claw hand اور peroneal nerve damage کی وجہ سے dropped foot کی شکایت ہوجاتی ہے۔ sensory function میں خلل کی وجہ سے pressure, friction، burns, cuts سے زخم پیدا ہوجاتے ہیں۔ A.N.S. کے متاثر ہونے سے جلد خشک ہوجاتی ہے۔ ان میں cracks پیدا ہوجاتے ہیں۔ زخموں میں ثانوی جرثومی تعدیہ کی وجہ سے cellulitis، osteomyelitis و tissue distruction ہوجایا کرتا ہے۔ جو organ defect کا سبب ہوتا ہے۔

(2) **Bacillary infiltration**: lepromatous leprosy میں tissue damage کی وجہ bacterial growth ہوتی ہے۔

(3) **Acute lepra reactions**: Lepra reaction کی وجہ سے acute infammation پیدا ہوجاتا ہے۔ جو tissue damage کا سبب ہوتا ہے۔

lepromatous leprosy میں damage کا سبب immune complexes ہوتے ہیں۔ جبکہ tuberculoid leprosy میں damage کا سبب granuloma ہوتے ہیں۔

علامات و نشانیاں: مرض کی ابتدا اکثر بتدریج ہوتی ہے۔ بعض مریضوں میں جلد کے کچھ حصے میں صرف hypesthesia (حس کم ہو جانا) و numbness کی شکایت پائی جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں سب سے پہلے جلد میں چند macules دکھتے ہیں۔ جو اکثر hypopigmented, erythematous ہوتے ہیں۔ بعض مریضوں میں acute lepra reactions کی وجہ سے

iritis, neuritis اور erythema nodosum پیدا ہو جاتے ہیں۔ مگر بعض میں چند ایسے macules دکھائی پڑتے ہیں جو hypopigmented یا hyperpigmented ہوتے ہیں۔ یہ اکثر anaesthetic یا paraesthetic ہوتے ہیں۔ یہ تعداد میں ایک یا دو ہوتے ہیں۔ جو خود بخود مندمل ہو جایا کرتے ہیں۔ مرض کی اس ابتدائی کیفیت کو indeterminate leprosy کہتے ہیں۔

مرض کی severity , histology , clinical findings کی بنیاد پر اس مرض کی مندرجہ ذیل قسمیں بیان کی گئی ہیں۔

(1) **جزام خدری (polar tuberculoid leprosy)**: اس قسم میں peripheral nerve نسبتاً زیادہ damage ہوتے ہیں۔ اسوجہ سے اسمیں خدر یعنی anaethesia کی شکایت زیادہ ہوتی ہے۔ اسکے ابتدائی lesions اکثر hypo-pigmented macules کی صورت میں ہوتے ہیں۔ انکی تعداد ایک یا دو ہوا کرتی ہے۔ یہ hypesthetic ہوتے ہیں۔ انکی size بتدریج بڑھتی رہتی ہے۔ انکے حاشیے demarcated ہوتے ہیں۔ حاشیے آخر میں elevate کر جاتے ہیں۔ اور مرکزی حصے میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔ dermis پتلی یعنی thin ہو جاتی ہے۔ hair follicles و sweat glands میں damage پیدا ہو جاتا ہے۔ انکی وجہ سے lesions کی شکل concave ہو جاتی ہے۔ مرض کے بڑھنے پر lesions کی حس مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ lesions سے جڑے اعصاب دبیز ہو جاتے ہیں۔ ulnar nerve و peroneal nerve کو palpate کیا جا سکتا ہے۔ اعصاب میں ورم کی وجہ سے اعصابی درد ہوتا ہے۔ اعصاب کے damage ہونے سے paralysis ہو جاتی ہے۔ عضلات میں atrophy پیدا ہو جاتی ہے۔ ہاتھ و پیر کی انگلیوں میں contracture پیدا ہو جاتے ہیں۔ حس ختم ہو جانے سے زخم پیدا ہو سکتے ہیں۔ ان میں ثانوی تعدیہ کی وجہ سے loss of digits ہو سکتے ہیں۔ exposure keratitis کی وجہ سے blindness ہو سکتا ہے۔

(2) **جزام عقدی (polar lepromatous leprosy)**: اسمیں peripheral nerve نسبتاً کم damage ہوتے ہیں۔ اسوجہ سے اسمیں خدر کم ہوتا ہے۔ مگر دوسرے اعضاء میں damage زیادہ ہوتے ہیں۔ اسمیں cutaneous lesions تمام جسم میں اور کافی تعداد میں جسم کے دونوں جانب یکساں ہوتے ہیں۔ اسمیں lesions مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ جسمیں papules, plaques , nodules, macules شامل ہیں۔ انکے حاشیے یعنی margins غیر واضح ہوتے ہیں۔ انکے مرکزی حصے دبیز (thick) و سخت ہوتے ہیں۔ اسوجہ سے lesions کی شکل convex ہوتی ہے۔ lesions زیادہ تر knees, buttocks, elbow, wrists, ears, eyebrows, nose, cheeks, face میں پائے جاتے ہیں۔ آخر میں چہرے و پیشانی کی جلد thick ہو جاتی ہے اور ear lobes دبیز ہو کر pendulous ہو جاتے ہیں۔

eye brows کے lateral portion گر جاتے ہیں۔ جس سے مریض کا چہرہ شیر کے مانند ہوجاتا ہے۔ جسکو داءالاسد یعنی leonine facies کہتے ہیں۔ اسمیں عوارضات کے طور پر laryngitis, nasal obstruction, epistaxis nasal septal perforation اور nasal collapse ہوسکتا ہے۔

(3) **Borderline tuberculoid leprosy** : اسمیں بھی polar tuberculoid کے مانند macules کی صورت میں lesions ہوتے ہیں۔ مگر تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں۔

(4) **Borderline leprosy** : اسمیں مختلف قسم کے lesions مثلاً macules، papules، plaques ہوتے ہیں۔ مگر تعداد میں کم ہوتے ہیں۔

(5) **Borderline lepromatous leprosy** : اسمیں بھی مختلف قسم کے lesions ہوتے ہیں۔ مگر تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں اور پھیلاؤ bilaterally symmetrical نہیں ہوتا ہے۔

تشخیص : lepra bacilli کی پہچان، lepromin test و serological test کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ tuberculoid leprosy میں positive lepromin test ملتا ہے اور lepromatous leprosy میں antibody titre بڑھا ہوا ملتا ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً مطبوخ ہفت روزہ روزانہ ایک خوراک سات روز تک پلاتے ہیں۔ پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، چھال ببول، کتائی خورد وتخم حنظل اسکے اجزاء ہیں۔ روغن چالموگرہ کا دودھ میں ملا کر پلانا و اسکا lesions پر مقامی طور پر استعمال کرنا مفید ہوتا ہے۔

آتشک

SYPHILIS

آتشک فارسی زبان کے لفظ آتش سے اخذ کیا گیا ہے۔ جسکے معنی آگ کے ہوتے ہیں۔ جس طرح آگ دوسری چیزوں کو جلا کر تباہ کردیتی ہے۔ اسی طرح یہ مرض تمام جسمانی قوئی کو تباہ کردیتا ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام آتشک رکھا گیا ہے۔

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ تعدیہ کے مقام پر granuloma کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ چونکہ یہ اکثر جنسی تعلقات (sexual intercourse) سے ہوا کرتا ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کو veneral-diseases یا sexually transmitted diseases میں شمار کرتے ہیں۔

اسباب :- Treponema pallidum جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ جو ایک قسم کے spirochete ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت اکثر جنسی تعلقات کے دوران زخمی جلد و غشائے مخاطی کے ذریعہ ہوا

کرتی ہے مگر infected blood کے نقل الدم یعنی blood transfusion اور حمل کے دوران ماں سے جنین میں بذریعہ مشیمہ یعنی placenta بھی تعدیہ ہوسکتا ہے۔

ان جرثوموں کا multiplication چونکہ slow ہوتا ہے اور انکے doubling میں تقریباً 30-33hrs لگ جایا کرتے ہیں۔ اسوجہ سے یہ مرض مزمن صورت میں ہوا کرتا ہے۔ اور اسکی مدت حضانت بھی طویل ہوا کرتی ہے۔

ماہیت مرضی : تعدیہ کے مقام پر جرثوموں کے multiply کرنے اور انکے خلاف C.M.I. ہونے سے granuloma بن جاتا ہے۔ جو papule کی صورت میں دکھائی پڑتا ہے۔

primary lesion کو chancre کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ چونکہ ابتدائی تعدیہ اکثر جنسی تعلقات سے ہوا کرتا ہے۔ اسوجہ سے chancre بھی اعضائے جنسیہ (genital organs) میں ہوتا ہے۔ mouth، nipples میں بھی chancre ہوسکتا ہے۔ جو جرثوموں کے mode of transmission پر منحصر ہوا کرتا ہے۔ مقام تعدیہ سے جرثومے مقامی غدہ لمفاویہ میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں جس سے ان میں enlargement پیدا ہوجاتا ہے۔

نقل الدم کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر chancre نہیں پیدا ہوتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو آتشک ابتدائی کہتے ہیں۔ اسکے lesions عام طور سے خود بخود 10-14days میں مندمل ہوجاتے ہیں۔ غدہ لمفاویہ سے جرثومے خون میں داخل ہوکر تمام جسم میں پھیل جاتے ہیں اور مختلف اعضاء میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ اس طرح جلد میں papular، oropharynx میں mucous patches اور mucocutaneous junction پر condylomata lata جیسے lesions کا سبب ہوتے ہیں۔ ان lesions میں جرثومے کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ اسوجہ سے مرض کی یہ حالت infective ہوا کرتی ہے۔ اسکے lesions بھی خود بخود مندمل ہوجاتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو secondary syphilis کہتے ہیں۔

بعض مریضوں میں secondary syphilis کے علامات ونشانیاں غائب ہوجاتے ہیں۔ مگر تعدیہ inapparent رہتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو latent syphilis کہتے ہیں۔ کچھ سالوں کے بعد علامات ونشانیاں پھر ظاہر ہونے لگتی اور ایسی صورت میں aneurysm و meninges میں عوارضات پیدا ہوجاتے ہیں۔ مرض کی اس حالت کو tertiary syphilis کہتے ہیں۔

بعض مریضوں میں ابتدائی تعدیہ کے 10-20 سالوں بعد عارضہ آعصاب مثلاً ہزال ظہری (tabes dorsalis) پیدا ہوجایا کرتا ہے۔ مرض کی اس حالت کو late tertiary syphilis یا quartarnary syphilis کہتے ہیں۔

مشیمہ (placenta) کے ذریعہ تعدیہ ہونے پر abortion، still birth جیسے عوارضات ہوسکتے ہیں اور live birth ہونے پر infants میں vesicles , bullae پیدا ہوسکتے ہیں۔ جسکو congenital syphilis کہتے ہیں۔

علامات : آتشک ابتدائی (Primary Syphilis) : ابتدائی آتشک کے lesion کو chancre کہتے ہیں۔ chancre سب سے پہلے گلابی رنگ کے macule کی صورت میں اعضائے جنسیہ مثلاً penis , labia ، cervix اور heterosexual میں anus , rectum میں نمودار ہوتا ہے۔ جو papule اور پھر قرحہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اسمیں سختی (induration) ہوتی ہے۔ یہ painless و nontender ہوتا ہے۔ مقامی غدد لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔ تقریباً 10-40 days میں lesions خود بخود مندمل (heal) ہو جاتے ہیں۔

آتشک ثانوی (Secondary Syphilis) : آتشک ابتدائی کے lesion کے مندمل ہونے کے تقریباً چھ ہفتے کے بعد تمام جسم میں جلد و غشائے مخاطی میں lesions پیدا ہو جاتے ہیں۔ جلد کے lesions مختلف قسم کے ہو سکتے ہیں مثلاً macular, palular, papulosquamous اور کبھی کبھی pustular بھی ہوتے ہیں۔ یہ سب سے پہلے trunk, proximal limbs میں نمودار ہوتے ہیں پھر یہ generalized ہو جاتے ہیں۔ palms, soles بھی مخصوص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ lesions میں خارش نہیں ہوتی ہے۔ scalp, face بھی متاثر ہو جایا کرتے ہیں۔ hair follicles کے متاثر ہونے سے patchy alopecia کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جسکو alopecia areata بھی کہتے ہیں۔ آتشک ثانوی کے 10% مریضوں میں mucocutaneous junction اور جسم کے moist area مثلاً perianal area، vulva، scrotum , axilla، inner thigh میں grey white رنگ کے flat papules پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسکو condylomata lata کہتے ہیں۔ mouth, pharynx, larynx, genitals, کی غشائے مخاطی میں قروح (ulcer) پیدا ہو جاتے ہیں۔ جسکو mucous patches کہتے ہیں۔ ان lesions کے علاوہ تمام جسم کے غدد لمفاویہ بڑھ جاتے ہیں۔ بخار، تکسر، سر درد کی شکایت بھی پائی جاتی ہے۔ اسکے lesions بھی خود بخود 2-6 weeks میں مندمل ہو جاتے ہیں۔

آتشک ثلاثی (Tertiary Syhilis) : آتشک ثانوی کے lesions کے مندمل ہونے کے بعد کچھ مریضوں میں کچھ سالوں کے latent period کے بعد skin, bones, aorta, blood vessels میں destructive lesions پیدا ہو جاتے ہیں۔ aorta میں desruction کی وجہ سے aorta aneurysm ہو جاتا ہے۔ gumma اس درجہ کی خصوصیت ہوتی ہے۔ nasal septum , palate میں gumma کی وجہ سے ان میں perforation پیدا ہو جاتا ہے۔ skin , bones میں بھی gumma بن جایا کرتے ہیں۔

آتشک چہارم (Quartarnary Syphilis): بعض مریضوں میں ابتدائی تعدیہ کے 10-20 سالوں کے بعد CNS میں destruction کی وجہ سے tabes dorsalis , general peresis,

meningo vascular syphilis جیسے عوارضات پیدا ہو سکتے ہیں۔ اسکو neurosyphilis بھی کہتے ہیں۔

آتشک خلقی (congenital syphilis) : حمل کے دوران تعدیہ ہونے پر abortion و still birth جیسے عوارضات ہو سکتے ہیں اور live birth ہونے پر infants میں vesicles، bullae و mucosal ulcer پیدا ہو جاتے ہیں۔

تشخیص : مخصوص serological test مثلاً VDRL کے ذریعہ اس مرض کی تشخیص جا سکتی ہے۔

علاج : دافع عفونت و مسہل ادویہ مثلاً مطبوخ ہفت روزہ روزانہ ایک خوراک سات روز تک پلانا چاہئے۔ اسکے اجزاء میں پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، چھال ببول، تخم حنظل و کتائی خورد شامل ہیں۔ بعض دوسرے دافع عفونت و مصفی خون مرکبات میں معجون عشبہ، معجون چوبچینی شامل ہیں۔ جو 5g کی مقدار میں صبح و شام کھلاتے ہیں۔ بعض ادویہ مرض آتشک کے لئے مخصوص ہیں۔ ان میں سم الفار و سیماب کے مرکبات شامل ہیں۔ مقامی طور پر مرہم رسکپور لگاتے ہیں۔

Inj Penicillin 2.0 mg
Inj Tetracyclin 500 mg

توتہ
YAWS

تعریف : یہ مزمن قسم کا ایک متعدی مرض ہے۔ جلد و عظام (bones) میں granuloma کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے بچوں کو ہوا کرتا ہے۔ اسکو مختلف اسماء مثلاً framboesia, pian سے جانتے ہیں۔

اسباب : Treponema pertenue جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت skin lesions کے contact سے ہوتی ہے۔ مکھیاں بھی ان جرثوموں کو پھیلانے کا کام کرتی ہیں۔

یہ ہندوستان میں Orissa, A.P., M.P. کے tribal area میں دیکھنے کو ملتا ہے۔

ماہیت مرضی : زخمی جلد کا جرثوموں سے contact ہونے پر تعدیہ کے مقام پر granuloma بن جاتا ہے۔ جسکو mother yaws کہتے ہیں۔ جرثومے خون کے ذریعہ تمام جسم میں پھیل کر bones, skin میں عمومی قسم کے granulomatous lesions پیدا کردیتے ہیں جسکو secondary yaws کہتے ہیں۔ 5-10 سالوں کے latent peiod کے بعد bones, skin میں destructive granulomatous lesions پیدا ہوجاتے ہیں۔ جسکو tertiray yaws کہتے ہیں۔

علامات : **Mother Yaws** : تعدیہ کے مقام پر، جو اکثر پیروں میں ہوا کرتا ہے، ایک papule بن جاتا ہے۔ جو بڑھکر papilloma میں تبدیل ہوجاتا ہے۔ چونکہ papilloma کی شکل raspberry یعنی framboesia کے مانند ہوتی ہے۔ اس لئے اس مرض کو framboesia بھی کہتے ہیں۔ papilloma کی سطح ulcerated ہوتی ہے۔ اس پر زرد رنگ کی رطوبت پائی جاتی ہے۔ اسمیں سرخی و سختی نہیں ہوتی ہے۔ اسمیں معمولی خارش ہوتی ہے۔ اسکے اندمال میں چھ مہینے لگ جایا کرتے ہیں۔

Secondary Yaws: secondary yaws میں lesions تمام جسم میں پائے جاتے ہیں۔ جو macule
papilloma, papule, کی صورت میں ہوتے ہیں۔ یہ lesions متعدی ہوا کرتے ہیں۔ یہ خود بخود مندمل ہو جاتے ہیں۔
Tertiary Yaws : جسم کے مختلف اعضاء مثلاً nose, maxillary bone, hardpalate, pharynx, میں destructive lesions پیدا ہو جاتے ہیں۔ nose, hardpalate میں destruction کی وجہ سے آواز دھیمی ہو جاتی ہے۔ جسکو gangosa کہتے ہیں۔ maxillary bone میں دونوں طرف lesions کی وجہ سے ابھار پیدا ہو جاتے ہیں۔ جس سے چہرہ کی شکل بدل جاتی ہے۔ جسے goundou کہتے ہیں۔

تشخیص : علامات ونشانیوں کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

تشخیص فارقہ : آتشک سے تفریق مندرجہ ذیل علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کرتے ہیں۔

(1) توشا اکثر بچوں میں ہوتا ہے جبکہ آتشک adults میں ہوا کرتا ہے۔

(2) توشہ میں تعدیہ skin contact سے ہوتا ہے جبکہ آتشک میں sexual contact سے ہوتا ہے۔

(3) توشہ میں ابتدائی تعدیہ اکثر پیروں میں ہوا کرتا ہے۔ جبکہ آتشک میں ابتدائی تعدیہ اکثر بیرونی آعضائے جنسیہ میں ہوا کرتا ہے۔

علاج : دافع عفونت وتنقیہ مادّہ کے طور پر مطبوخ ہفت روزہ پلاتے ہیں۔ معجون عشبہ و معجون چوبچینی بھی اس مقصد کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ سم الفار و سیماب کے مرکبات اس مرض میں مفید ہوتے ہیں۔ مقامی طور پر مرہم رسکپور لگاتے ہیں۔

سوزاک
GONORRHOEA

سوزاک فارسی زبان کے لفظ سوز سے اخذ کیا گیا ہے۔ جسکے معنی سوزش یعنی جلن (burning) کے ہوتے ہیں۔ چونکہ اس مرض میں micturition کے دوران شدید کی سوزش وجلن ہوتی ہے۔ اسوجہ سے اس مرض کا نام سوزاک رکھا گیا ہے۔ اسکو بھی امراض ظہریہ یعنی venereal diseases میں شمار کیا جاتا ہے۔

تعریف : یہ ایک قسم کا متعدی مرض ہے۔ غشائے مخاطی میں ریمی ورمی کیفیت یعنی purulent inflammation اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اسمیں اکثر احلیل (urethra)، مقعد (rectum)، طبقہ ملتحمہ (conjunctiva)، حلق (pharynx) وعنق الرحم (cervix) متاثر ہوا کرتے ہیں۔

اسباب : Neisseria gonorrhoeae جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ ان جرثوموں کے surface پر pili ہوتے ہیں۔ جو epithelium سے چپکنے وکریات بیضہ سے جرثوموں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان جرثوموں کی سرایت اکثر جنسی تعلقات یعنی sexual contact سے ہوتی ہے۔

ماہیت مرضی : جرثومے epithelium سے attach ہونے کے بعد epitheial cells کو penitrate کر کے subepithelial connective tissues میں داخل ہوجاتے ہیں۔ جرثوموں کے endotoxin سے تحریک پا کر macrophages مخصوص مادہ مثلاً TNF کا ترشح کرنے لگتے ہیں۔ جو ورم (inflammation) کا سبب ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ جرثومے ورم پیدا کرنے والے بعض دوسرے مادے مثلاً proteases، peptidases، phospholipids کا بھی ترشح کرتے ہیں۔ جرثومے خون میں داخل کر multiply کرتے ہیں۔ اس طرح تعفن دم پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ کیفیت اکثر خواتین میں حیض کے دوران دیکھنے کو ملتی ہے۔

علامات : مردوں میں تعدیہ ہونے پر مندرجہ ذیل علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ تعدیہ ہونے کے 2-7days کے بعد علامات و نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ مقام تعدیہ اکثر احلیل (urethra) ہوا کرتا ہے۔ اسلئے ورم احلیل کی وجہ سے عسر بول (dysuria)، احلیل سے ریمی رطوبت کا اخراج و urethral opening کا سرخ ہوجانا جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ خواتین (females) میں تعدیہ اکثر عنق الرحم (cervix) میں ہوا کرتا ہے۔ اسلئے endocervicitis کی وجہ سے سیلان الرحم (leucorrhoea) و endometritis کی وجہ سے irregular menses جیسی علامات ونشانیاں ملتی ہیں۔ اسی طرح acute salpingitis جیسا عارضہ بھی ہوسکتا ہے۔ نومولود (neonates) میں بھی تعدیہ ہوسکتا ہے۔ وضع حمل (child birth) کے دوران اکثر طبقہ ملتحمہ (conjunctiva)، حلق (pharynx)، اعضائے تنفس (respiratory tract) ومقعد (anus) میں تعدیہ ہوجاتا ہے۔ تعفن دم (septicemia) کی وجہ سے جلد میں ورمی کیفیت پیدا ہوسکتی ہے۔ یہ کیفیت papule، petechiae، pustules، necrosis کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ عام طور سے distal extrimities میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اسکے علاوہ بخار اور وجع المفاصل کی شکایت بھی ہوسکتی ہے۔

عوارضات : تعفن دم کی وجہ سے مندرجہ ذیل امراض ہوسکتے ہیں۔

(1) ورم کبد (hepatitis)

(2) ورم غلاف القلب (pericarditis)

(3) ورم عضلات قلب (myocarditis)

(4) ورم بطانہ قلب (endocarditis)

(5) سرسام (meningitis)

(6) ورم جلد (dermatitis)

تشخیص : جرثوموں کی پہچان (indentification of bacteria) سے اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔ اسکے لئے urethra، cervix کی رطوبت کی slide تیار کرنے کے بعد gram staining کرکے اسکی خوردبینی (microscopic)

جانچ کی جاتی ہے۔

علاج : دافع عفونت، مجفف قروح و منقی مجاری بول کے طور پر روغن صندل، روغن کباب چینی و روغن بلساں ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام پلاتے ہیں۔ جو اس مرض کی مخصوص ادویہ ہیں۔ حرکت بول میں کمی کے لئے مسکن ادویہ مثلاً پوست فالسہ زلال کی صورت میں و شورہ قلمی سفوف کی صورت میں کھلاتے ہیں۔

هیضه
CHOLERA

تعریف : یہ امعاء کا ایک متعدی مرض ہے۔ جو وبا کی صورت میں ہوا کرتا ہے۔ شدید قسم کا اسہال و قے اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ اسہال کے ذریعہ جسمانی رطوبت کے اخراج سے plasma volume کم ہو جاتا ہے۔ جو vascular collapse و death کا سبب ہوتا ہے۔

اسباب : Vibrio cholerae جرثومے اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ یہ gram negative جرثومے ہوتے ہیں۔ ان سے ترشح پانے والے exotoxins مثلاً cholera toxin و mucinase اس مرض میں مرضی کیفیت کے لئے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ orale route سے ان جرثوموں کی سرایت ہوتی ہے یعنی کھانے پینے کی چیزوں کے ذریعہ جرثومے انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں۔

ماهیت مرضی : جرثومے امعاء کی epithelial cells سے چپک کر exotoxin کا ترشح کرتے ہیں۔ جو intestinal villi سے Na^+ کے انجذاب میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں اور Cl^- کے ترشح کو بڑھا دیتے ہیں۔ اس وجہ سے امعاء میں NaCl کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور اس طرح رطوبت امعاء کی osmolality بڑھ جاتی ہے۔ رطوبت امعاء کی osmolality بڑھنے کی وجہ سے intestinal villi سے رطوبت کا ترشح بڑھ جاتا ہے۔ امعاء میں جذب ہونے کی صلاحیت سے زیادہ رطوبت کے جمع ہو جانے سے پانی جیسے اسہال ہونے لگتے ہیں۔

علامات : علامات و نشانیوں کے لحاظ سے مرض کو تین درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(1) **Stage of Evacuation:** مرض کی ابتداء شدید قسم کے اسہال (diarrhoea) سے ہوتی ہے۔ اس میں نہ درد ہوتا ہے اور نہ ہی tenderness ہوتا ہے۔ اسہال شروع ہونے کے فوراً بعد ہی قے ہونے لگتی ہے۔ اسہال میں پہلے faecal matter خارج ہوتا ہے۔ مگر کچھ دیر کے بعد سفیدی مائل رطوبت خارج ہونے لگتی ہے۔ جس میں mucus ملا ہوا ہوتا ہے۔ اسے rice water stool کہتے ہیں۔ کبھی کبھی کچھ مریضوں میں اسہال نہ ہو کر رطوبت dilated intestinal lumen میں جمع ہوتی رہتی ہے۔ جسکو cholera sicca کہتے ہیں۔

(2) **Stage of Collapse** : شدید قسم کے قے واسہال ہونے سے جسمانی رطوبت کم ہو جاتی ہے۔ اسکی وجہ سے آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔ جلدی تناؤ کم ہو جاتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ anuria کی شکایت ہو جاتی ہے۔ عضلات میں cramps ہونے لگتے ہیں۔ ضغطۃ الدم ضعیف ہو جاتا ہے۔ hypovolemic shock ہو سکتا ہے۔ جو موت کا سبب ہوتا ہے۔

(3) **Stage of Recovery** : بعض مریضوں میں اسہال وقے میں کمی ہونے لگتی ہے۔ دوران خون اعتدال پر آنے لگتا ہے۔

تشخیص : مندرجہ ذیل investigations کی بنیاد پر اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

(1) کریات بیضہ و کریات حمرہ کے لئے براز کی جانچ کی جاتی ہے ہیضہ میں یہ absent ہوتے ہیں۔

(2) جرثوموں کی پہچان کے لئے stool culture کرتے ہیں۔

علاج : دافع عفونت ادویہ جو مخصوص طور پر ہیضہ میں مفید ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل ہیں۔

پیارا نگا۔ نارجیل دریائی۔ ست لیموں۔ ست پودینہ ۔ ست اجوائن۔ ہر دوا یہ ایک گرام کی مقدار میں شربت انار کے ہمراہ ہر چار گھنٹے پر پلاتے ہیں۔ دافع سمیت ادویہ مثلاً زہر مہرہ 1g، جدوار 1g، پپیتہ ولائتی 1g کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھلاتے ہیں۔ دافع اسہال ادویہ مثلاً گردسماق 1g، پوست بیرون پستہ 1g سفوف کی صورت میں ہر چھ گھنٹے پر کھلاتے ہیں۔ دافع قے ادویہ مثلاً شربت لیموں 20ml پلاتے ہیں۔ جسمانی رطوبت کو برقرار رکھنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

cholera vaccin
normal saline
tetracyclin
metrogyl
ciprofloxin 250mg
metronidazole 500mg

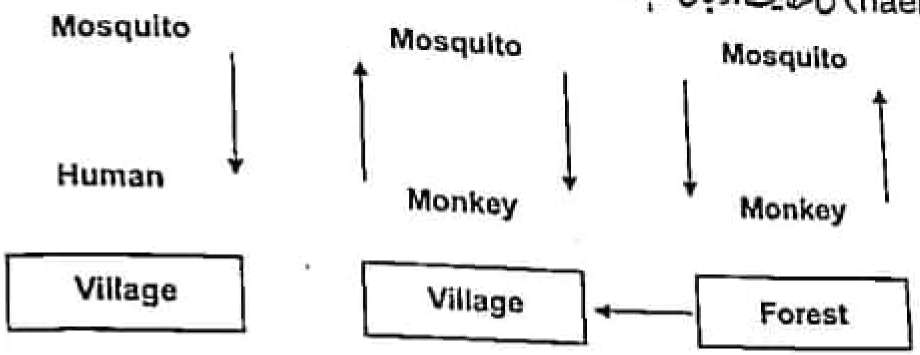
حمّٰی اصفر
YELLOW FEVER

تعریف : یہ ایک قسم کا متعدی مرض ہے۔ تیز بخار کے ساتھ یرقان (jaundice) اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔ یہ وبا کی صورت میں ہوا کرتا ہے۔ اس مرض میں یرقان ہونے کی وجہ سے اس مرض کو حمّی اصفر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اسباب : flavi virus اس مرض کا سبب ہوتے ہیں۔ اسکا تعدیہ aedes mosqitoes کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔ یہ مرض اکثر جنگلی بندروں (wild monkeys) میں ہوا کرتا ہے۔ مگر جب یہ جنگلوں (forests) کو چھوڑ کر انسان کی رہائشی علاقوں میں آجاتے ہیں تو virus مچھروں کے ذریعہ انسانوں میں سرایت کر جاتے ہیں۔

ماہیت مرضی : مچھروں کے ذریعہ virus انسانی جسم میں داخل ہونے کے بعد مقامی غدد لمفاویہ اور جگر و طحال میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ پھر خون میں release ہو جاتے ہیں۔ اس طرح viremia پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوران جگر (liver) و کلیہ (kidney) میں پہنچ کر multiply کرتے ہیں۔ جس سے جگر میں necrosis وکلیہ میں acute tubular necrosis

کی وجہ سے معدہ (stomach) واثنائے عشری (duodenum) میں جریان الدم D.I.C، liver damge پیدا ہوجاتی ہے۔
(haemorrhage) کی شکایت ہوجاتی ہے۔



علامات : مرض کی ابتداء اچانک لرزہ (rigor) وتیز بخار (high fever) کے ساتھ ہوتی ہے۔ اسکے ساتھ شدید قسم کا سردرد، دردعضلات ودردعظام جیسی کیفیات بھی ہوتی ہیں۔ دردعضلات کے بعد متلی وقے شروع ہوجاتی ہے۔ طبقہ ملتحمہ (conjunctiva) سرخ ہوجاتا ہے۔ بطوء قلب (bradycardia) و leucopoenia اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

مرض کے آخری درجہ میں بخار مزید بڑھ جاتا ہے۔ یرقان کی شکایت ہوجاتی ہے۔ قے الدم (hematemesis) oliguria , petechial haemorrhage, کی شکایت ہوجاتی ہے۔ اس درجہ میں coma کی وجہ سے موت ہوجایا کرتی ہے۔

تشخیص : virus کی پہچان کرنے کے بعد اس مرض کی تشخیص کی جاتی ہے۔

علاج : دافع عفونت ادویہ مثلاً ست کافور 125mg ہمراہ عرق گلاب ہر چھ گھنٹہ پر پلاتے ہیں۔ دافع قئی وحابس دم ادویہ مثلاً تخم خرفہ 5g ہر چھ گھنٹہ پر پلاتے ہیں۔ آعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے دواء المسک 5g صبح وشام کھلاتے ہیں۔ جسمانی رطوبات وخون کو maintain کرنے کی تدابیر کرتے ہیں۔

REFERENCES

1. Tarjuma-e-Kabeer, Urdu, Hk. Kabeeruddin, Hikmat Book Depo, Hyderabad, Vol-4.
2. Hummiyat-e- Qanoon, Urdu Tarjuma, Hkm. Rizwanuddin, Ejaz Pub. N. Delhi.
3. Harrison's Principles of Internal Medicine, 13th Edition, Mc Graw. Hill, Vol1-2, 1994.
4. Davidson's Principles and Practice of Medicine 7th Edition, EL BS, 1995.
5. Text Book of Microbiology, R. Ananthanarayan, Orient Longman Ltd. 1996.
6. Cecil Text Book of Medicine, J. Claude Bennett, W.B. Saunders Company, Prism Book Pvt. Ltd., Bangalore, 1996.

سوالات

LONG QUESTIONS

(1) حمی اجامیہ کی وجہ سے تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(2) حمی اسود کی وجہ سے تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(3) داء الفیل کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(4) حمی ڈینگو کی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(5) انف العنزہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(6) حمیقا کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(7) حصبہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(8) فالج اطفال کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(9) حمی دماغی نخاعی کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(10) طاعون کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(11) حمی معویہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(12) حمی مفصلیہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، ضروری تفتیشات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(13) حمی قرمزیہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(14) سرخبادہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(15) کزاز کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(16) جمرہ خبیثہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات وعلاج لکھئے۔

(17) خناق وبائی کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(18) شہیقہ کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(19) ورم غدہ نکف کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، عوارضات وعلاج لکھئے۔

(20) تدرن یعنی دق کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے طریقے وعلاج لکھئے۔

(21) جزام کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، اقسام، علامات وعلاج لکھئے۔

(22) آتشک کی وجہ تسمیہ لکھتے ہوئے اسکی تعریف، اسباب، علامات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(23) توش کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات، تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات وعلاج لکھئے۔

(24) سوزاک کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات وعلاج لکھئے۔

(25) ہیضہ کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات وعلاج لکھئے۔

(26) حمی اصفر کی تعریف کرتے ہوئے اسکے اسباب، علامات وعلاج لکھئے۔

SHORT QUESTIONS

(1) عفونت کسے کہتے ہیں۔

(2) مستوقد عفونت کی وضاحت کیجئے۔

(3) امراض متعدی میں استعمال ہونے والی دافع عفونت ادویہ کے نام لکھئے۔

(4) امراض متعدی کا اصول علاج لکھئے۔

(5) حمی اجامیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کے نام لکھتے ہوئے انسانوں میں انکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(6) حمی اجامیہ کے عوارضات لکھئے۔

(7) حمی اجامیہ کا علاج لکھئے۔

(8) حمی اجامیہ کا اصول علاج لکھئے۔

(9) حمی اجامیہ میں استعمال ہونے والی مفرد ادویہ کے نام لکھئے۔

(10) حمی اجامیہ کے تشخیص کے لئے ضروری تفتیش پر روشنی ڈالئے۔

(11) حمی اجامیہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(12) حمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(13) حمی اسود کی تشخیص کے لئے ضروری تفتیش پر روشنی ڈالئے۔

(14) حمی اسود کا علاج لکھئے۔

(15) حمی ڈینگو کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(16) حمی ڈینگو کے اصول علاج پر روشنی ڈالئے۔

(17) حمی ڈینگو کی تشخیص کے طریقے لکھئے۔

(18) انف العنزہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(19) انف العنزہ کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(20) انف العنزہ کی تعریف لکھئے۔

(21) انف العنزہ کے عوارضات لکھیے۔

(22) انف العنزہ وزکام کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(23) حمیقا کی وجہ تسمیہ لکھیے۔

(24) حصبہ وحمیقا کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(25) حمیقا کے عوارضات لکھیے۔

(26) حمیقا ونملہ ناریہ کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(27) حمیقا وجدری کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(28) حمیقا کا علاج لکھیے۔

(29) حصبہ کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھیے۔

(30) حصبہ کی علامات ونشانیوں پر روشنی ڈالیے۔

(31) حمی دماغی نخاعی کے اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے اسکے سرایت کے طریقے لکھیے۔

(32) حمی دماغی نخاعی کے عوارضات لکھیے۔

(33) حمی دماغی نخاعی میں موت کے اسباب لکھیے۔

(34) طاعون کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھیے۔

(35) طاعون کے اقسام لکھیے۔

(36) طاعون میں موت کے اسباب لکھیے۔

(37) حمی معویہ کی وجہ تسمیہ لکھیے۔

(38) حمی معویہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھیے۔

(39) حمی معویہ کے عوارضات لکھیے۔

(40) حمی معویہ میں موت کے اسباب لکھیے۔

(41) حمی معویہ کی تشخیص کے لئے ضروری تفتیشات پر روشنی ڈالیے۔

(42) حمی مفصلیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں سرایت کے طریقے لکھیے۔

(43) حمی مفصلیہ ووجع المفاصل میں ہونے والے ورم مفاصل کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجیے۔

(44) حمی مفصلیہ کی تشخیص کے لئے ضروری تفتیش لکھیے۔

(45) حمی مفصلیہ کے عوارضات لکھیے۔

(46) نمی قرمزیہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(47) نمی قرمزیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(48) جمرو خبیثہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(49) جمرو خبیثہ کے اقسام لکھئے۔

(50) خناق وبائی کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(51) خناق وبائی کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(52) خناق وبائی کے اقسام لکھئے۔

(53) خناق وبائی کی تشخیص کے طریقے لکھئے۔

(54) شبیقہ کی وجہ تسمیہ لکھئے۔

(55) شبیقہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(56) شبیقہ میں پائی جانے والی مختلف کیفیات کے درجات لکھئے۔

(57) شبیقہ کے عوارضات لکھئے۔

(58) شبیقہ کا علاج لکھئے۔

(59) ورم غدہ ونکف کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام وانسانوں میں اسکی سرایت کے طریقے لکھئے۔

(60) ورم غدہ ونکف کے عوارضات لکھئے۔

(61) نمی اصفر کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کے نام لکھتے ہوئے انسانوں میں اسکی سرایت طریقے لکھئے۔

(62) نمی قرمزیہ وخناق وبائی کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجئے۔

(63) بخار کی نوعیت کے اعتبار سے نمی معویہ ونمی اجامیہ کی تفریق کیجئے۔

(64) جرثومی تعدیہ سے ہونے والے ورم غدہ نکف ونکاف میں ہونے والے ورم غدہ نکف کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجئے۔

(65) شبیقہ میں ہونے والی کھانسی وزکام میں ہونے والی کھانسی کی تفریق علامات ونشانیوں کی بنیاد پر کیجئے۔

MCQ

(1) جسم کے اندر اجسام خبیثہ کے داخل ہونے ونشوونما پانے کو کہتے ہیں۔

(a) تعدیہ (b) عفونت (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(2) جسم کے اس مخصوص مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں پر اجسام خبیثہ نشوونما پاتے ہیں۔

(a) مستودع عفونت (b) مرکز عفونت (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

(3) امراض متعدی میں جو دافع عفونت ادویہ استعمال کی جاتی ہیں ان میں شامل ہیں۔

(a) افسنتین (b) گلوئیم (c) برگ تاسی (d) تینوں

(4) وبائی امراض کے علامات میں شامل ہیں۔

(a) بخار (b) سقوط قوت (d) غدد لمفاویہ کا بڑھ جانا (d) تینوں

(5) امراض متعدی ان افراد کو زیادہ ہوا کرتا ہے جو۔

(a) نقص تغذیہ کے شکار ہوتے ہیں۔ (b) گنجان آبادی میں رہتے ہیں۔

(c) قوت مدافعت کے اعتبار سے ضعیف ہوتے ہیں۔ (d) تینوں

(6) امراض متعدی میں مرض کے افاقہ میں قوت مدافعت کا اہم کردار ہوتا ہے۔ قوت مدافعت کو قوی کرنے کے لئے مقوی غذائیں دیتے ہیں۔ ایسی غذاؤں میں شامل ہیں۔

(a) ماء الشعیر (b) ماء اللحم (c) دونوں (d) کوئی بھی نہیں

(7) حمی اجامیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی انسانوں میں سرایت ہوتی ہے۔

(a) مچھروں کے ذریعہ (b) مکھیوں کے ذریعہ (c) دونوں سے (d) ان میں سے کوئی نہیں

(8) حمی اجامیہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ ہوتے ہیں ایک قسم کے۔

(a) پروٹوزووا (b) بیکٹیریا (c) وائرس (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(9) حمی اجامیہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی خطرناک قسم ہوتی ہے۔

(a) P. facliparum (b) P. ovale (c) P. vivax

(d) P. malareae

(10) حمی اجامیہ کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا تعدیہ ہوتا ہے۔

(a) کریات حمرہ میں (b) کریات بیضہ میں (c) اقراص الدم میں (d) تینوں میں

(11) حمی اجامیہ کے علامات و نشانیوں میں شامل ہے۔

(a) عظم جگر و طحال (b) فقر الدم (c) نوبتی بخار (d) تینوں

(12) حمی اجامیہ میں فقر الدم کا اہم سبب ہوتا ہے۔

(a) حیاتین کی کمی (b) نقص تغذیہ (c) کریات حمرہ کا ٹوٹنا (d) تینوں

(13) حمی اجامیہ میں ادویہ استعمال کی جاتی ہیں۔

(a) دافع عفونت (b) دافع حمی (c) مولد خون (d) تینوں

(14) حمی اسود مرض ہے۔

(a) حاد (b) مزمن (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(15) حمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ ہوتے ہیں ایک قسم کے

(a) bacteria (b) virus (c) protozoa (d) تینوں

(16) حمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی انسانوں میں سرایت ہوتی ہے۔

(a) sandfly کے ذریعہ (b) house fly کے ذریعہ (c) مچھروں کے ذریعہ

(d) تینوں سے

(17) حمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا تعدیہ ہوتا ہے۔

(a) کریات حمرہ میں (b) کریات بیضہ میں (c) دونوں میں

(d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(18) حمی اسود کے علامات ونشانیوں میں شامل ہے۔

(a) جلد کا سیاہ ہو جانا (b) عظم جگر وطحال (c) فقر الدم (d) تینوں

(19) وہ متعدی مرض جسمیں بخار کی باری روزانہ دو بار ہوتی ہے۔

(a) حمی اجامیہ (b) حمی اسود (c) حمی طیفودیہ (d) ڈینگو بخار

(20) double quotidian fever خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) حمی اجامیہ کی (b) حمی اسود کی (c) حمی طیفودیہ کی (d) ڈینگو بخار کی

(21) حمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی کون سی صورت انسانوں میں پائی جاتی ہے۔

(a) promastigote (b) amastigote

(c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(22) حمی اسود کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی کون سی صورت sand fly میں پائی جاتی ہے۔

(a) promastigote (b) amastigote

(c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(23) حمی اسود کے مریضوں میں ثانوی جرثومی تعدیہ ہونے کی استعداد بڑھ جاتی ہے۔ اسکی وجہ ہوتی ہے۔

(a) نقص تغذیہ (b) قوت مدافعت کا ضعیف ہونا (c) دونوں

(d) ان میں سے کوئی بھی نہیں۔

(24) حمی اسود کے کس عمر کے مریضوں میں علامات ونشانیاں اچانک پیدا ہوتی ہیں۔

(a) بچوں میں (b) معمر میں (c) دونوں میں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(25) وہ مرض جو حاد قسم کا ہوتا ہے اور اکثر وبائی صورتوں میں ہوا کرتا ہے۔

(a) حمی طیفودیہ (b) حمی اسود (c) ڈینگو بخار (d) کزاز

(26) وہ مرض جسکو ہڈی توڑ بخار کہتے ہیں۔

(a) حمی طیفودیہ (b) حمی اسود (d) ڈینگو بخار (d) تینوں

(27) وہ مرض جسمیں شدید قسم کا بدن درد ونزف الدم کی شکایت ہوتی ہے۔

(a) ڈینگو بخار (b) حمی طیفودیہ (c) حمی اسود (d) شبیقہ

(28) ڈینگو بخار کا سبب ہوتا ہے۔

(a) virus (b) bacteria (c) protozoa

(d) helmenth

(29) ڈینگو بخار کے لئے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی سرایت ہوتی ہے۔

(a) مچھروں کے ذریعہ (c) مکھیوں کے ذریعہ (c) پانی کے ذریعہ

(d) ہوا کے ذریعہ

(30) ڈینگو بخار میں دوائیں مفید ہوتی ہیں۔

(a) تخم خرفہ (b) کافور (c) شربت انار (d) تینوں

(31) انف التزہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام ہے۔

(a) H. influenzae (b) Neisseria meningitidis

(c) influenza virus (d) تینوں

(32) متعدی وبائی مرض ہے۔

(a) حمیقا (b) حمی طیفودیہ (c) حمی اسود (d) دق

(33) اسباب کے اعتبار سے حمیقا کا تعلق مندرجہ ذیل مرض سے ہوتا ہے۔

(a) حصبہ (b) نملہ ناریہ (c) جدری (d) حمی طیفودیہ

(34) حمیقا میں دواء مفید ہوتی ہے۔

(a) شربت خاکسی (b) شربت انار (c) عرق کاسنی (d) عرق مکو

(35) حمیقا میں طفحات پائے جاتے ہیں۔

(a) papule (b) vesicle (c) pustule (d) تینوں

(36) خسرہ کا دوسرا نام ہے۔

(a) حصبہ (b) حمیقا (c) جدری (d) انف الحزہ

(37) حصبہ میں طفحات پائے جاتے ہیں۔

(a) vesicle (b) papule (c) pustule (d) crust

(38) حصبہ میں طفحات نکلنے کے پہلے زکام جیسی کیفیات رہتی ہے جسکو کہتے ہیں۔

(a) علامات منذرہ (b) علامات شدیدہ (c) علامات خفیفہ (d) تینوں

(39) koplik's spots خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) حمیقا کی (b) خسرہ کی (c) جدری کی (d) انف الحزہ کی

(40) خسرہ میں دواء مفید ہوتی ہے۔

(a) شربت خاکسی (b) شربت عناب (c) خمیرہ مروارید (d) تینوں

(41) حمی دماغی نخاعی مرض ہے۔

(a) متعدی (b) وبائی (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی نہیں

(42) حمی دماغی نخاعی میں زیر جلد نذف الدم کی وجہ سے جلد میں سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسکی وجہ ہوتی ہے۔

(a) تعفن دم (b) سرسام (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(43) حمی حمی نخاعی میں مرضی کیفیت پیدا ہو سکتی ہے۔

(a) تعفن دم (b) سرسام (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(44) طاعون مرض ہے۔

(a) حاد (b) متعدی (c) وبائی (d) تینوں

(45) طاعون کی خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) عظم غدہ لمفاویہ (b) تعفن دم (c) ذات الریہ (d) تینوں

(46) Yersinia pestis جرثومے سبب ہوتے ہیں۔

(a) حمی حمی نخاعی کا (b) طاعون کا (c) ڈینگو بخار کا (d) حمی اسود کا

104

(47) وہ مرض جسکا تعلق چوہوں سے ہوتا ہے۔

(a) طاعون (b) حمی اصفر (c) ڈینگو بخار (d) انفلوئنزہ

(48) ادویہ تریاقیہ مفید ہوتی ہے۔

(a) طاعون میں (b) حمی اسود میں (c) جزام میں (d) جزام میں

(49) حمی طفیودیہ میں بخار ہوتا ہے۔

(a) لازمی (b) نوبتی (c) دونوں (c) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(50) حمی طفیودیہ میں عوارضات کے طور پر ہوسکتا ہے۔

(a) تثقب امعاء (b) قروح امعاء (c) برازالدم (d) تینوں

(51) حمی طفیودیہ کی تشخیص کے لئے جانچ کرواتے ہیں۔

ELISA (d) VDRL (c)lepromin test (b) widal test (a)

(52) حمی معویہ میں تقویت کے لئے دیتے ہیں۔

(a) خمیرہ بنفشہ (b) خمیرہ گاؤزباں (c) خمیرہ صندل (d) خمیرہ مروارید

(54) حمی مفصلیہ کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کا نام ہے۔

staphylococci (b) streptococci (a)

meningococci (d) pneumococci (c)

(55) حمی مفصلیہ اکثر ہوا کرتا ہے۔

(a) ورم حلق کے بعد (b) آشوب چشم کے بعد (c) ورم الاذن کے بعد

(d) ورم الانف کے بعد

(56) حمی مفصلیہ اکثر ہوتا ہے۔

(a) 5-15 سال کی عمر میں (b) 15-30 سال کی عمر میں

(c) 30-40 سال کی عمر میں (d) 2-5 سال کی عمر میں

(57) حمی مفصلیہ کے عوارضات میں شامل ہے۔

(a) ورم قلب مزمن (b) ضرر صمامات قلب (c) ضعف قلب مزمن (d) تینوں

(58) حمّی قرمزیہ میں مرضی کیفیات کا سبب ہوتا ہے۔

(a) scarlantinol toxin (b) erthrogenic toxin

(c) pyrogenic toxin (d) تینوں

(59) وجع الحلق خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) حمّی قرمزیہ کی (b) سرخبادہ کی (c) دق کی (d) جزام کی

(60) بعض مرض اکثر جانوروں کو ہوا کرتا ہے۔ مگر کبھی کبھی انسان بھی متاثر ہو جایا کرتا ہے۔ وہ ہے۔

(a) جمرہ خبیثہ (b) حمّی تحی نخاعی (c) جزام (d) دق

(61) ورم جلد، ورم امعاء وذات الریہ خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) جمرہ خبیثہ کی (b) حمّی تحی نخاعی کی (c) کزاز کی (d) انف الحزہ کی

(62) تعدیہ کے مقام پر غشائے کاذب کا بننا اس مرض کی خصوصیت ہوتی ہے۔

(a) خناق وبائی (b) شہیقہ (c) حمیقا (d) خسرہ

(63) خناق وبائی میں غشائے کاذب کی رنگت ہوتی ہے۔

(a) geiyish (b) yellow (c) black (d) white

(64) شہیقہ اکثر ہوا کرتا ہے۔

(a) بچوں میں (b) معمر میں (c) خواتین میں (d) مردوں میں

(65) دوروں کی صورت میں کھانسی ہوتی ہے۔

(a) شہیقہ میں (b) زکام میں (c) خسرہ میں (d) حمیقا میں

(66) شہیقہ میں عوارضات کے طور پر ہو سکتا ہے۔

(a) ذت الریہ (b) نفخۃ الریہ (c) اتساع شعبۃ الریہ (d) تینوں

(67) شہیقہ کی دوا ہے۔

(a) کاکڑا سنگی (b) فلفل دراز (c) زنجبیل خشک (d) تینوں

(68) حمّی اصفر ہوتا ہے۔

(a) flavi virus سے (b) corona virus سے

(c) herpese virus سے (d) varicella zoster virus سے

(69) ٹمی اسفر کے ذمہ دار اجسام خبیثہ کی سرایت ہوتی ہے۔

(a) مچھروں کے ذریعہ (b) مکھیوں کے ذریعہ (c) پانی کے ذریعہ

(d) تینوں سے

(70) ٹمی اسفر میں علامت و نشانیاں ملتی ہیں۔

(a) یرقان (b) تیز بخار (c) سر درد (d) تینوں

ANSWERS

1.C	2.C	3.D	4.D	5.D	6.C	7.A	8.A	9.A	10.A	11.D	12.C
13.D	14.B	15.C	16.A	17.B	18.D	19.B	20.B	21.B	22.A	23.C	24.A
25.C	26.C	27.A	28.A	29.A	30.D	31.C	32.A	33.B	34.A	35.D	36.A
37.B	38.A	39.B	40.D	41.C	42.A	43.C	44.D	45.D	46.B	47.A	48.A
49.A	50.D	51.A	52.D	53.D	54.A	55.A	56.A	57.D	58.D	59.A	60.A
61.A	62.A	63.A	64.A	65.A	66.D	67.D	68.A	69.A	70.D		

PART FOUR

باب چہارم

بحران

CRISIS

بحران

CRISIS

جب کوئی بھی مرض لاحق ہوتا ہے تو طبیعت یعنی قوت مدافعت اسکو دور (remove) کرنے کے لئے متحرک ہوجاتی ہے طبیعت و مرض کے درمیان فعل وانفعال (interaction) ہوتا ہے۔ بعض اوقات فعل وانفعال کے دوران طبیعت مرض پر حاوی ہوجاتی ہے اور مرض جاتا رہتا ہے۔ بعض اوقات مرض طبیعت پر حاوی ہوجاتا ہے۔ مریض کو شفا حاصل نہیں ہوتی ہے اور موت ہوجایا کرتی ہے۔

طبیعت کے مادۂ مرض پر حاوی ہونے کی صورت میں بعض اوقات شفا اچانک حاصل ہوتی ہے اور بعض اوقات بتدریج حاصل ہوتی ہے۔ اسی طرح مرض کے طبیعت پر حاوی ہونے کی صورت میں بعض اوقات موت ہوجاتی ہے اور اس صورت میں بعض اوقات موت بتدریج قوتوں کے کمزور ہونے کے بعد ہوتی ہے۔ اس طرح انجام مرض کی چار صورتیں ہوتی ہیں۔

(1) بحران شافی

(2) تحلل

(3) بحران مہلک

(4) ذبول

اگر مرض کا انجام شفا ہے تو اسکی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ جب شفا اچانک وتغیر عظیم کے بعد حاصل ہوتی ہے تو اس صورت کو بحران شافی کہتے ہیں اور جب شفا بتدریج حاصل ہوتی ہے تو اس صورت کو تحلل کہتے ہیں۔ اگر مرض کا انجام موت ہے تو اسکی بھی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ جب موت اچانک وتغیر عظیم کے بعد ہوتی ہے تو اس صورت کو بحران مہلک کہتے ہیں اور جب موت بتدریج قوت کے کمزور ہونے کے بعد ہوتی ہے تو اس صورت کو ذبول کہتے ہیں۔

بحران زیادہ تر امراض حادہ میں اور تحلل امراض مزمنہ میں ہوا کرتا ہے۔ حاد مرض مثلاً ذات الریہ (pneumonia) میں بحران ہوا کرتا ہے۔ اسمیں بحران شافی کے ذریعہ شفا حاصل ہوتی ہے اور بحران مہلک کے ذریعہ موت ہوتی ہے جبکہ مزمن مرض مثلاً دق میں تحلل کے ذریعہ شفا حاصل ہوتی ہے اور ذبول کے ذریعہ موت ہوتی ہے۔

بحران جید : وہ بحران جسمیں غلبہ طبیعت کا ہوتا ہے۔ اسکی بھی دو صورتیں ہوتی ہیں اگر غلبہ طبیعت کی وجہ سے طبیعت کو مکمل فتح حاصل ہو اور مادہ مرض کا اس نے اچانک اور فوری طور پر ازالہ کردیا ہو تو اسے بحران جید تام کہتے ہیں۔ اگر طبیعت کو نامکمل فتح حاصل ہو اور مادۂ مرض کا اس نے مکمل طور پر ازالہ نہ کردیا ہو تو اسے بحران جید ناقص کہتے ہیں۔ polio virus کا تعدیہ ہونے پر طبیعت 95 فی صد لوگوں میں اس طرح غالب ہوجاتی ہے کہ مرضی کیفیات ظاہر نہیں ہوپاتی ہیں اور مادۂ مرض کا مکمل طور پر اچانک ازالہ ہوجاتا ہے۔ یہ بحران جید تام کی مثال ہے۔ کچھ لوگوں میں طبیعت مکمل طور پر غالب نہیں ہوپاتی ہے اور مرضی کیفیات مثلاً بخار وسر درد ہونے کے بعد شفا حاصل ہوتی

ہے۔یہ بحران جید ناقص کی مثال ہے۔

بحران ردی : وہ بحران جسمیں غلبہ مادہ مرض کا ہوتا ہے۔اسکی بھی دو صورتیں ہوتی ہیں۔اگر طبیعت کو مکمل طور پر شکست (defeat) ہو جائے تو اسے بحران ردی تام کہتے ہیں۔اور جب شکست مکمل طور پر نہ ہو تو اسے بحران ردی ناقص کہتے ہیں۔ فالج اطفال (poliomyelitis) کے بعض مریضوں میں طبیعت کو مکمل طور پر شکست ہو جاتی ہے اور مریض کی موت ہو جاتی ہے۔یہ بحران ردی تام کی مثال ہے اور فالج اطفال کے کچھ مریضوں میں عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں مگر کچھ عرصہ کے بعد recover ہونے لگتے ہیں یہ بحران ردی ناقص کی مثال ہے۔

بحران انتقالی : وہ بحران جسمیں بدن پر پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔اس بحران میں مادہ مرض ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جایا کرتا ہے۔مثلاً حمیتا و خسرہ میں طفحات (rashes) کا نکلنا۔

بحران اسہالی : وہ بحران جسمیں اسہال عارض ہوتا ہے اور اسہال کی وجہ سے مرض دور ہو جاتا ہے۔مثلاً تخمہ میں اسہال کا ہونا۔

بحران عرقی : وہ بحران جسمیں پسینہ عارض ہوتا ہے اور پسینہ کی وجہ سے مرض دور ہو جاتا ہے۔مثلاً حمی اجامیہ میں پسینہ کے ساتھ بخار کا کم ہونا۔

بحران ادراری : وہ بحران جسمیں ادرار بول عارض ہوتا ہے۔مثلاً ضغطۃ الدم قوی کی صورت میں ادرار بول کا ہونا۔

بحران رعافی : وہ بحران جسمیں نکسیر کی شکایت ہو جاتی ہے۔مثلاً ضغطۃ الدم قوی کی صورت میں نکسیر کا ہونا۔

بحران و تحلل کی علامات : بحران کی صورت میں اضطرابی علامات پیدا ہوتی ہیں۔مثلاً سردرد، بےخوابی، بےچینی وہذیان وغیرہ مگر تحلل کی صورت میں بدن کے اندر کوئی ایسا ہیجان و جوش نہیں ہوتا ہے اور نہ ہی شدید علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔

اسہال نیوجہ قوی شدید

REFERENCES

(1) Tarjuma Kabeer, Hkm. Kabeeruddin, Vol-4, Hikmat Book Depo, Hyderabad.

(2) Hummiyat-e-Qanoon, Urdu Tarjuma, Hkm. Rizwanuddin, Ejaz Pub. N.Delhi.

(3) Harrison's Principles of Internal Medicine, 13th Edition, Mc Graw Hill, Vol1-2, 1994.

سوالات

LONG QUESTIONS

(1) بحران و تحلل کی وضاحت مع مثال کیجئے۔ نیز انجام مرض کی صورتیں مع مثال بیان کیجئے۔

(2) بحران جید و بحران ردی کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

SHORT QUESTIONS

(1) بحران کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(2) تحلل کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(3) بحران کی علامات لکھیے۔

(4) تحلل کی علامات لکھیے۔

(5) بحران شافی کی تعریف لکھیے۔

(6) بحران مہلک کی تعریف لکھیے۔

(7) ذبول کسے کہتے ہیں۔ اسکی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(8) بحران جید کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(9) بحران ردی کی وضاحت مع مثال کیجئے۔

(10) بحران مہلک کی وضاحت کیجئے۔

MCQ

(1) مادہ مرض و طبیعت کے درمیان فعل وانفعال کے دوران جب تغیر عظیم ہوتے ہیں تو اسے کہتے ہیں۔

(a) تحلل (b) بحران (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(2) مادہ مرض و طبیعت کے درمیان فعل وانفعال کے دوران جب تغیر بتدریج ہوتے ہیں تو اسے کہتے ہیں۔

(a) تحلل (b) بحران (c) دونوں (d) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(3) دق میں شفا کا حاصل ہونا۔ مثال ہے۔

(a) بحران شافی کی (b) بحران مہلک کی (c) تحلل کی (d) ذبول کی (4)

ذات الریہ میں موت کا ہونا۔ مثال ہے۔

(a) بحران شافی کی (b) بحران مہلک کی (c) تحلل کی (d) ذبول کی

(۵) [illegible] مثال ہے۔

(a) بحران [illegible] کی (b) زوال کی (c) بحران [illegible] کی (d) تحلل کی

(۶) [illegible] مثال ہے۔

(a) بحران [illegible] کی (b) زوال کی (c) بحران [illegible] کی (d) تحلل کی

(۷) [illegible] مثال ہے۔

(a) بحران [illegible] کی (b) بحران اسہالی کی (c) بحران عرقی کی

(d) بحران رعافی کی

(۸) [illegible] مثال ہے۔

(a) بحران اسہالی کی (b) بحران عرقی کی (c) بحران رعافی کی (d) بحران استقالی کی

(۹) [illegible] مثال ہے۔

(a) بحران عرقی کی (b) بحران ادراری کی (c) بحران اسہالی کی (d) بحران رعافی کی

(۱۰) [illegible] مثال ہے۔

(a) بحران ادراری کی (b) بحران رعافی کی (c) بحران عرقی کی (d) بحران استقالی کی

ANSWERS

1.B 2.A 3.C 4.B 5.B 6.A 7.A 8.A 9.A 10.A